Vol II
No 36

Friday
25th July, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Starred Questions and Answers	2258—2261
Short Notice Questions and Answers	2261—2263
Unstarred Questions and Answers	2263—2286
Supplementary Demands for Grants	2286—2330
L A Bill No XXVI of 1952 the Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill 1952	2331—2333
Discussion on the Motion for increase of subvention and Grants in aid to the State of Hyderabad	2333—2348
Announcements by the Speaker	2348

Price: Eight Annas.

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1960

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday, the 25th July, 1952

(THIRTY SIXTH DAY OF THE SECOND SESSION)

THE HOUSE MET AT HALF PAST NINE OF THE CLOCK

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker We shall take up questions

Osmania University

*158 *Shri Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon the Chief Minister be pleased to state —

Were the accounts of the University annually audited during the last five years? If so, will the reports be placed before the House as the Government spends over rupees fifty lacs on the Institution and the post of the Financial Adviser has been honorary?

جناب مسٹر (شری بی۔ رام کشن راؤ) اسکا جواب یہ ہے کہ اسکی آڈٹ بھی گورنمنٹ کے دوسرے ڈپارٹمنٹس کی طرح کیجاتی ہے [illegible]
(Pre audit) آڈٹ [illegible] اور [illegible]
(Post audit) اکونٹنٹ جنرل کے ذریعہ [illegible] آڈٹ [illegible] ڈپارٹمنٹ کے [illegible]
کے لحاظ سے [illegible] کی طرح [illegible] ڈپارٹمنٹ کے کنٹرول میں [illegible] ہے
[illegible] لیکن اس [illegible] کہا جاتا ہے کہ
یونیورسٹی کے [illegible] (Internal administration) میں
کا معاملہ ہے جسکے متعلق ہر طرح کے سوالات نہیں [illegible]
(Contact) [illegible]
کر کے دیکھ سکتے ہیں [illegible] ڈپارٹمنٹ کے [illegible]
سکے جب ایسے [illegible] ڈپارٹمنٹ کے تحت [illegible] گیا ہے

' the Audit Officer of the Osmania University and his staff who are at present working under the control of the

1

Accountant General Hyderabad State will come under the control of the Finance Department from 1st June, 1952."

یہ حالات اڈیں ھیں

The question regarding the absorption of the staff and their scales of pay consequent on the general revision of the University scales of pay are under consideration of Government."

لیکن یہی نہ ہونے دیں ہے ہد بد زی حسب بی طرف سے آئٹ کی بی یہی و کا ہو اساف بھاوہ ب بد ا بی ڈ ارپمنٹ کے تحت آجانیجا اب کی آڈ مگا کا کام ڈ کنٹرس ڈ ارپمنٹ کی طرف سے ہورہا ہے مکرے بعد بن ہیں یہ سمجھا کہ اورکسی قسم کی کی ہ ر ا بی دریافت طلب رہجاتی ہے

شری وی ڈی دیسا ئیے (اکولا) حسب ہم کامہ ر طورکہے ہیں اور ر ی ل ہاس ھ یہ ولا ہے و ھاوس کو معلوم ہ ا ہ ہے کہ اس کا خرچ دینے درج ہو ھاہے اور سکے اکاو س ایم ل ادرکہ وا ل (Available) ہوئے ہا ہیں

شری بی رام کشن راؤ وسوریں ایک اٹانمس باڈی ہے اسکے ی ٹ کہ اون ے معاملات ں اختیارات ھیں ہ اطاق عسب کے ھی الیا معاملہ معاملات ں گورمنٹ راکس ک ا رد کری ہے معاملہ سکریری ایک اڈو رزکی ہ یہ ں لکھ ہ رسی کہ مل ں گورمنٹ کے ایک نمائندے کی حسب ہے کے سے ھیں تاک انا ہیل معاملات ں سور دیے سکیں وہ وھاں ں ہ سے یہ ہی آؤ رہ ور رکھے ھیں وسورسی کو ہر اب گرانٹ دیا جاتا ہے وکس طرح خرچ کیا جاتا ہے ا کی ہ چ کرتے ھیں ں ہیں کہتا کہ سگیں اولسل بہیں ھہ سکتے معلو ل سکیے ھیں لیکن رقم کے خرچ کرنے کی حس ر دمہ دری ہے وہ یہی گورمنٹ کی الکسد باڈی (Elected Body) ہے اگر آو ل س یہ جاھیے ھیں کہ سالا اسسمب ومعی ڈا جائے اسمب میں کیا جاسکتا ہے اسمیں کوی ہ ح بہیں ہے لیکن یہ امرلا ناٹمس باڈی کی ہ ب رکھی ہے وہ س معلد لہ سل کے ود (Purview) سے باہ ہوں چاہیے

مسٹر اسپیکر ا ویل رپورٹ (Annual Report) میں ہوسکتی ہے

شری بی رام کشن راؤ جان اسکریمں ھاوس کے مسل ہر رکھنے کیلئے تیار ہوں۔

مسٹر اسپیکر ا یہ رپورٹ ملس ھوں نہی

شری بی رام کشن راؤ مجھے معلوم نہیں ہے کہ سالانہ رپورٹس (Public information) کیلئے و پبلس ہوں یہی یا نہیں لیکن ایسے ھاوس کے میل پر رکھنے کیلئے تیار ہوں

سری وی دی دنساناے ے کے ک سے ہے ہی کی ہے ہم لاکھوں
ے کے ے سط کرے ہیں و کے کاؤسں ماو کے ے لانا مو وی ہے

سری ی رم کے ی و بی نے بیرنا ہو کر من ہے کہ ہاو کے ل
کھیے ہی ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri G Hanumanth Rao

159 *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon ble Chief Minister be pleased to state —

Were the questions of transfer of control to the cent e and that of the adoption of Hind medium to the benefit of the wl ole of South Ind a placed before the differe t bodies of the Un versity?

سری ی ام کسں ل ہے ہے و میں کی کمی نا ی ہیں ہیں ل
ے کے ی ہی کر کے ہے سد لی کے ہے و ے ہے ہے وہ وسی
لا لی ہے کے ہے کس کے ہے سلی لسکر ج کہ م ب
سر کو (Mel m of st ction) با ہے

سری وی دی دنساناے ہے سانی کے بی نا ہ کی ے ہے
ہی ما کیا ں کے بی کے ی ہیں کے ہی وسانی ہوگا ہے

سری ی رم کسں و کے ی ی ہی ی ی کے ہے
برکے ی ی ہے ی نا گیا ہے

سری وی دی دنساناے یونیوسی کے ہے فیصلہ کیا سے ہیں جی آیا
ہے کہ و کے کمی لی ہے

سری ی رم کسں رو و ہیں کا سلہ ہے یونیوسی کو سیرلی کو نمے کے
ے ہے ہے نا ہے کہ نمے کے ع ہیا ہے ما ووں کے ی ہو کا ہے
بالای ے ما ے کے سے کام کی ہے وں کے ما ے ہے ناھر ہوں و سکے
ماہے ہیں لاے ہ سکے لیکن ومسانی کو نمسی کے سانی طے ہونے کے ہونے ہیں
و نوکو نمسی ہی طے کی ہیں

Shri M S Rajalingam (Warangal) May I know Sir whether the present Government s aware of the reasons for the ex Vice Chancellor not consulting the Senate over the transfer question?

سری ی رم کسں و نکس و من ہ سلوے کو نمے ی ہ نا کی طرف
ہے ویوسی کی طاقب ہے کہ ملب (Consult) ے بعدکوئی نائب ہے

اس کی ... ور ... ل ... ہ ... با گیا تھا و من ... ہوں ہے کہ
رو ورل ... ن دا

Shri M. S. Rajalingam: My question was: What were the reasons for the ex Vice Chancellor for not consulting the Senate regarding the transfer?

شری بی رام کرشن راؤ ... کہ ... یہ کرنے کی ... ورت ... نہیں
... لی ... اگ ... اور ... ہے ... سو دیا ہے ... یونیورسٹی کی ...
... اس ... ہے ... سو ... کے

شری سید احمد ... (... خاتون) ... کلاس کے ... کا مسئلہ ... اور ... ہے
... دیا گیا ... اور ... کا ... تعلق ہو کہ پالیسی ... ہے اسلیے
مکو ... یونیورسٹی باڈیز ... آ ... ہے ... بارے میں کیا ... گیا ہے ؟

شری بی رام کرشن راؤ ... کے ... کے سکس ... ہوں ... خود
الہ ... لیے ... کی ... ہے ... آپ ... کی ... ہے ... وہی ... ل
یونیورسٹی کا ہے ... رہا ... یونیورسٹی کو ... دیا ... ہے ... دیا
جائے ... حکومتوں کے ... اس ... میں ... ہیں

شری وی ڈی دیسپانڈے ... وائس چانسلر صاحب ... کس تاریخ کو مشورہ
لیا گیا تھا اور انہوں نے کیا مشورہ دیا ؟

شری بی رام کرشن راؤ ... تاریخ ... ہیں ... سمجھتا ہوں ... دن پہلے
مشورہ لیا گیا تھا ... انہوں نے مشورہ دیا تھا کہ ... یونیورسٹی اپنے موقع اور محل کے
لحاظ سے ... کے لیے ایک ... درجہ ... سکتی ہے

شری کے وی ناراین راؤ ... (حکومت ...) کیا ... وائس ... یونیورسٹی
کی باڈیز ... میں ؟ انہوں نے کس ... رائے ظاہر کی تھی ؟

شری بی رام کرشن راؤ ... سے پہلے ہی کہا تھا کہ انہوں نے ... اور ...
کی ... اپنی ... کیپاسٹی (Personal Capacity) میں ...
... کے ... اپنی رائے ظاہر کی ... وائس چانسلر صاحب ... یونیورسٹی
کوئی ... نہیں لیا ہے

شری کے وی ناراین راؤ کیا ... ہے ... میں ... اسے
... آباد میں ... ۱۰ ... کا ... تھا ؟

شری بی رام کرشن راؤ ... کا خیال ہے کہ انہوں نے اپنی ... رائے
یہاں دی ہے لیکن یونیورسٹی کی طرف سے کوئی ... نہیں رکھا گیا کہ اسکو
... کے ... لیا جائے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri G Hanumanth Rao

*160 *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state —

(1) How many appointments carrying salary over rupees three hundred per mensem were made during the last five years in the University with the selection of the Public Service Commission?

(2) Was the Selection Committee of the University functioning during the last five years if so when? How many appointments were m de by the Committee?

(3) Who made the major appointments the University Council or the Vice Chancellor in the absence of (1) and (2)?

(4) Were the appointments made during the last four years in view of Hindustani medium with Devanagari script or English medium?

(5) What is the proportion of the teachers with Urdu as mother tongue to the total strength of the staff both administrative and academic in Government colleges?

(6) How many Readerships were created recently? How many persons were recently given grades with retrospective effect? Is that a fact that the retrospective effect costs the University over a lakh of rupees?

شری کاشی رام کشن راؤ ( ) ۱ ( ) یونیورسٹی کی سلکشن کمیٹی ۱۹۴۹ ع
تک کام کرتی رہی جب کہ یہ فیصلہ کیا گیا کہ پانچ سو کے کمیشن پبلک سروس
کمیشن کو ریفر (Refer) کیے جائیں لیکن کمیٹی کی جانب
۱۹۴۸ سے ۱۹۴۹ ع تک ۲۹ ناستہ سیں کیے گئے کے بعد کے مسس
پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ (Through) کیے گئے

(۲) ۱۹۴۹ ع سے تمام یہ ب یونیورسٹی کو مل کے ذریعہ سے سلکشن کمیٹی یا
پبلک سروس کمیشن کی جانب سے کیے

(۴) یہ تقررات دونوں یہ و ب کو ملحوظ رکھتے ہوئے کیے گئے ہیں لیکن
ترجیح (Preference) ان کو دی گئی ہے جو ہندی کا علم
(Hindi knowledge) رکھتے ہیں

(۵) یونیورسٹی کے پاس ڈیٹا (Data) نہیں ہے سکو
کال فار (Call for) کیا جائے گا

(ب) دی لمٹ س (Create) ہیں کئے گئے در
لہ ری ا کسوا مکس (Retrospective effect) کے ہو کسی
کو موارد دی گئی

سری وی ڈی دیشپانڈے حرو (ی) کے بارے میں یہ کہا گیا ہے کہ سما
ڈما ہی ہے تما س ہ کہا ھی اہ کہ بہت پہلے اس ل کا وس دے
کے باوجود یہ سوری کی یہ مہ سے من کا یہ سکرٹ نہیں حاصل ہو گا کل کیا وہ
ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ یہ یونیورسٹی کے اس یہ ول ہو جاتا تھا لیکن یونیورسٹی
کے ان ہم اہ د س ڈوی یا سواد نہیں کہ کسی آدمی کو کوئی وہاں اں
ہے ہے اہ دیہے وہ الاے ہو سکے ہیں لیکن آ ل مہ ر رباد و ری عمل
ماہیے ہیں و سکے لیے یہ د ہم ڈ لے مسلاب نہیں لے جا سکے

سری وی ڈی دیشپانڈے یہ سوال ہاوس کے سامنے رکھا جاتا ہے و
اس کا یہ اب بھی آ ا ما ہیے

مسٹر اسپیکر لیکن اکسیپشنل کیسیس (Exceptional cases)
میں یا ہوتا ہے

شری بی رام کشن راؤ بعض کیسس میں راد ما م کی ہیروب ہوں ہے
آ نبل ممبر تو ایسے ما ما ہی چاہیے

شری کے وی نارائن ریڈی کیا آ ل ممبر مہربانی فرما کر اس بات
کی وضاحت کریں گے کہ یہ یونیورسٹی کے اپائنٹمنٹس کے سلسلے میں پبلک سروس کمیشن
کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی سلکشن کمیٹی اور اکس وا س جا ملر ان میں سے کس قسم
کا رول ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ میں آ نبل ممبر کا سوال ہی نہیں سمجھا

شری کے وی نارائن ریڈی انکس ٹی میں یونیورسٹی کونسل اور پبلک
سروس کمیشن ، ان میں سے کس طرح کا علق تھا کہ یونیورسٹی کی اٹانومس باڈی
(Autonomous Body) میں چینج (Change) ہوتی رہی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ جہاں تک میں نے آ نریبل ممبر کے سوال کو سمجھا ہے
اس کا جواب یہ ہے کہ پبلک سروس کمیشن تو صدارت کی مقرر کردہ انڈپنڈنٹ باڈی
(Independent Body) ہے پبلک سروس کمیشن میں کینڈیڈیٹس کا انٹرویو
ہوتا ہے ان کے کوالیفکیشن اور اسناد کی جانچ کر کے پبلک سروس کمیشن اپنی سفارشات
پیش کرتا ہے جس طرح سے گورنمنٹ کے دیگر محکموں میں اپائنٹمنٹس کے سلسلے میں
کمیشن کا عمل ہے اسی طرح یونیورسٹی کے اپائنٹمنٹس کے بارے میں بھی پبلک سروس
کمیشن سفارش کرتا ہے

سے رہا ہے رسمی کی سلکشن کمیشن کا سوال ہے اور یہ ہے تا میں کمیشن کے ممبر بن رہیے ہوںگے اور اگر وہ ممبر بن گئے بھی ہوں تو ظاہر ہے کہ اکا اثر تو ہمیں دیتا رہا ہوگا لیکن جہاں تک سلکٹ ہونے کا تعلق ہے میں سمجھتا ہوں کہ جس طرح ہیڈس آف دی ڈپارٹمنٹس (Heads of the Departments) کو ایسوسی ایٹ (Associate) کرتے ہیں اسی طرح وہ بھی ممبر کو بھی ایسوسی ایٹ کیا جاتا رہا ہوگا اس سے زیادہ اور کوئی ... (सदस्य) نہیں ہوسکتا

شری کے وی نارائن ریڈی کیا منسٹر صاحب بتلائیں گے کہ سنہ ۱۹۴۲ع سے پہلے عثمانیہ یونیورسٹی کے گریجویٹس کے مقابلے میں یونیورسٹی کو ملکی امتحانات نہیں لیکن پولیس ایکشن کے بعد ملکی امتحانات لئے گئے اور ان کے بعد سلکٹ بورڈ میں کمیشن کے امتحانات دے گئے اور اب حال حال میں پھر عثمانیہ یونیورسٹی سلکشن کمیشن کے امتحانات دئے گئے ہیں اس طرح امتحانات کی تبدیلیوں کی کیا ضرورت تھی ؟

شری بی رام کشن راؤ اس میں کوئی کنفیوژن (Confusion) کی بات نہیں ہے جو کہ خود آنریبل ممبر جیسے زیادہ اس بورس میں واقف ہیں اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ مجھ سے سارے میں زیادہ انفارمیشن (Information) مانگنے کی کوئی ضرورت نہیں

شری کے وی نارائن ریڈی میں جاننا چاہتا تھا کہ عثمانیہ یونیورسٹی میں بھرتی کلاس ایم اے کا کورس وہی برقرار رکھا گیا ہے اور اسکے بعد پبلک سروس کمیشن کو ریفر (Refer) کئے بغیر انہیں کنفرم (Confirm) کیوں کیا گیا کیا آنریبل منسٹر صاحب بتلائیں گے ؟

شری بی رام کشن راؤ اگر کسی امیدوار کا انتخاب غلط ہوا ہے تو وہ الگ سوال ہے جس طرح پبلک سروس کمیشن کے ریکمنڈ (Recommend) کئے ہوئے کمیشن کو گورنمنٹ جو منتخب کرتی ہے اسی طرح یونیورسٹی کو بھی قبول کرنا ہوگا یونیورسٹی کو ایکسیکیوٹ آرڈر اگر کورٹ ایکسیکیوٹ (Execute) کرنے کا اختیار ہے چاہے پبلک سروس کمیشن ریکمنڈ کرے یا پبلک سروس کمیشن اب صورت حال یہ ہے کہ پبلک سروس کمیشن نے تقررات کے سلسلہ میں کچھ لوگوں کو ریکمنڈ کرنے میں کچھ ریفیوز (Refuse) کر رہا ہے کہ جو کہ یونیورسٹی گورنمنٹ سے سرپرستی میں ہے اسلیے ان کے تقرر کو ریکمنڈ نہیں کیوں سلکٹ اور ریکمنڈ کرتے ہیں کہ اگر وہ ایسا کرے تو یونیورسٹی کو سالوں بھی ان سے کمیشن ملک کے کام کرنے کا مطالبہ کرینگی ابھی یہ مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے اس کا کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہوا ہے

شری کے وی نارائن ریڈی کیا یہ یونیورسٹی کی اٹانمی کا اختیار ہے یہ رائے کی حد تک صحیح سمجھا جاتا ہے اور یہ بھی ہے ؟

شری بی. رام کرشن راؤ: ... بل ... پر ... رہے ہیں تو معلوم ہو جائے گا

شری ایم. نرسمہا (راؤر): ... آر ... ہوئے ... کہ ... کے کسی واپس ... ... علی ... کی ... رائے دی ہے ... کر رہے ہیں ؟

شری بی. رام کرشن راؤ: ... وہی ہیں جو لفاظ ... ہیں

شری ... راؤ: ... ہوئے کے ... ملک ... کو ... کے ... ہے ... ہیں

شری بی. رام کرشن راؤ: ... ملاحظہ ... جمہوری ... ہوئے ہیں ... ایک ... کو ریفر (Refer) کیا جاتا ہے ... (Advertise) کرتا ہے ... کے ... ہے ... کیا جاتا ہے

شری ... راؤ ... (...) ... کے لیے فرسٹ کلاس اور سیکنڈ کلاس ... ہے

مسٹر اسپیکر: ... ہے ... آدھا گھنٹہ ہو گیا ہے اس لحاظ سے کہ ... آور (Question Hour) ختم ہوا ہے ... رول (۹) ہے ... کے ... ہیں ... کرتا ہے ... کے ... (Guillotine) ہے ... ہوں کہ کیا ... آدھا گھنٹہ ... کے لیے ... ہیں ... آدھا گھنٹہ ... کر ... ہیں ... ہوں کہ ... [illegible]

شری ... راؤ: آج ... دن ہے ... ہیں ... ہے

مسٹر اسپیکر: آج آخری دن نہیں ... کام کرتا ہے

شری ... راؤ: آج ... کی کارروائی ... ہے

مسٹر اسپیکر: ... کے لیے ... ہیں ... ہیں

Business of the House

Mr Speaker Now, it is 10 I wish to invite the attention of the hon Members to Rule No 16 which reads as follows —

"After new members if any have taken their seats a period of one hour at every meeting except on days allotted for voting of demands for grants when half an hour shall

be allowed shall be available for the asking and answering of questions

[illegible]

Mr Speaker Rather impatient

[illegible]

Short Notice Questions and Answers

Shri Papi Reddy (Ibrahimpatan General) Sir I am informed that my short notice question is going to be answered to day

Mr Speaker Yes That is going to be taken up

Shri Papi Reddy My short notice question is

Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(1) Whether it is a fact that in village Pasham Banda of Hyderabad West taluqa a Kharij Khata land of 117 acres and 8 guntas which was being cultivated by the Harijans of the neighbouring village Gangan Pahad now in the possession of one Shri Madhusudhan Rao?

(2) Whether it is a fact that the Harijans of Gagan Pahad were promised the patta of the above land by the Tahsil?

(3) Is it true that Shri Madhusudhan Rao who is the nephew of hon the Chief Minister obtained the patta of the above land in a most surreptitious manner using undue influence and with the connivance of the district administration?

(4) If so the reasons why the patta was given to Shri Madhusudhan Rao as against the Harijans of Gagan Pahad in utter disregard of the alleged promise given to them by the Tahsil

Shri B Ramakrishna Rao

(1) It is a fact that in village Pasham Banda of Hyderabad West taluqa Kharij Khata land of 118 acres and

8 guntas is now in possession of Shri Madhusudhan Rao. It is absolutely incorrect that this land was being cultivated by the Harijans of Gagan Pahad at any time.

(2) It is not at all correct that the Tahsil made any promise of assignment of this land to the Harijans of Gagan Pahad.

(3) It is entirely untrue that Shri Madhusudhan Rao who is the nephew of the Chief Minister obtained the patta of the above land in a surreptitious manner using undue influence and with the connivance of the district administration. It is an unwarranted insinuation. The patta was obtained in the usual manner under Circular No. 64 of 1950 in an open auction held on 23rd October 1951 when more than 20 villagers were present and some of them took part in the bidding.

(4) The Harijans of Gagan Pahad had never been in possession of the land nor did they ever cultivate it even on any temporary basis. The land in question formed part of the Sarf-e-Khas and for years together was being auctioned for grazing purposes. There was no promise given by the Tahsil to the Harijans and no promise was broken. The patta granted to Mr. Madhusudhan Rao was confirmed by the Deputy Collector in the usual course after about five months after the auction and has been finally sanctioned in the Jamabandi of 1952 by the Additional Collector. The Hyderabad district has not been notified as an area earmarked for special Laoni under the Laoni Rules and it was not incumbent on the Tahsil according to the rules to take action under the Special Laoni Rules and assign the land to Harijans disregarding Circular No. 64 of 1950.

یہ واقعہ ہے کہ حیدرآباد مشرقی تعلقہ کے قاسم بد گون میں خارج کھاتہ زمین ہے
جس کا رقبہ (۳) ایکڑ ۸ گنٹے ہے اور یہ مدھو سودھن راؤ کے قبضہ میں ہے
لیکن یہ بالکل غلط ہے کہ یہ زمین کبھی بھی گگن پہاڑ کے ہریجن
کاشتکاروں کے قبضہ میں تھی اور گگن پہاڑ کے ہریجنوں نے کبھی بھی اس زمین
کو کبھی بھی کاشت کیا تھا۔ یہ بھی غلط ہے کہ مدھو سودھن راؤ نے جو
چیف منسٹر کے بھتیجے ہیں ناجائز ... اثر استعمال کرکے ڈسٹرکٹ
انتظامیہ کے ساتھ ساز باز (Connivance) کرکے یہ زمین
حاصل کی ہے اور انہوں نے ناجائز اثر (Influence)
ڈالوا کر اس زمین کا پٹہ حاصل کیا ہے۔ یہ الزام بالکل غلط
ثابت ہے ... اس لفظ کا اردو میں صحیح ... ہوسکا ...

اوس ڈ (Open auction) مرکزی اد (۹۳) ا سا ۵ع
یکے سب ارر ۲ ا دور ۹۵ ع حاصل اکا کہ (۲) سے زادہ اون گلوں
کے لوں وھاں وود ھے ان ہی ہے یں واوں سے ددی اس آ ڈ ں بیں سب
سے زادہ رلی وکہ دھو ں راو کی ھی ان ایے ان کے ام ا او کا اگا حرو
تمں (۴) کا واد ہے جں ار ے ہ مرد ے نھی عاری طور د ھی اس رمیں
پر کا کی اور ان کے مہ ہی ھی رس ھی صرف حاص کے علاوے کی
رمیں ھی سب صرصہ ص اا امام ہوا ور علاوہ دوال ہی اعلی ہوا و
ان رمیں کے لعا کا ھراح لنا اا ھا صلی ھرےوں کو اس رمیں کا دے
کا ذور وعاہ ہیں لہا سب کی وعا ھی ہی ہا گا و خلاف وزری کا کوئی سوال
ہیں ہے راح مرے کے ار ح سے کے دلی کاکر سے ا کے مہ کی منطوری
دی اور مہ ۱۹۵۲ء کی سہ ء ہں اذ سل کاکر ے سب ناظم معتمدی
اسکی منظوری دی ہے ہ مداداد کسرک حونکہ صرف اس ہی ھ اسانے اس سل
لاوں رواس کے سب اس کا وں سکے ں (Notification) جاری
بیں ہوا ا سل لو زمس اس سے علاو ہیں ھیے اس وحہ سے گی اد (۲۰)
ہ ۹۵ ح کے سب حارح دنا ارداب کے ا کا و رو سر اہمار کیا گیا ہے
اوسکے بعد ھر ہوں و لا لا در د سے کی مرورت ہں ھی عہدہدار سے جو
کارروائی کی ہے وہ تمام طریقہ کے مطابق ہے اور صحیح ہے

شری پاپی ریڈی حلے ول کا سامسری سوال ا ھ اہ ار ل ہو ہر
ے ہ ہوا ا ہے کہ ھر صوبہ کا کسی وقت بھی اس زمین رہ سہ ہیں ھا ہی لیو سکا
ہوں کہ اس وقت بھی وہ اس زمین رقاض ھیں اور کا سی ھی موجود ھے سہ ۱۹۵ء
سہ ۱۹۵۲ء ہیں پیدا اسا کے ام رسوخ دیاگیا تھا

شری بی راماکسن راؤ کیا اس پر سلمسری نو بحس کرنے جاسکتے ھیں

Shri Papi Reddy Sir, I think I am entitled to put supplementary questions

I have got some documentary proof

Mr. Speaker There cannot be any argument here Whether the documents which the hon Member has got or the documents which the Government have got—are correct or incorrect, it is not for the House to decide Besides this, this matter was referred to the Petition committee Therefore, there is no use of extending arguments of this nature now The hon Member has got only to seek information and if he finds the information furnished by the Government not correct he may take such action as he deems necessary

Shri Papi Reddy I shall now put supplementary questions

د ح ت ے ۲۰ ع ۵ ں ہ ر ں لدا نا نا ھرعش کے نام ر
مول دی لی

• ـ ر ا سنگر ـ ام ن ے نہیدھا ہے لا لیھی بھی کسی لو معبه بیں دا اگیا
ہو وال ا ر دوا

شری فابی ر ندی مول کا وال ہے

شری بی رام کرش راؤ مول بھی بیں دا اگیا جب معبه ھی بیں و دول کا
لیا وال ہے

شری فابی ر لدی ت رو حر (Bidding procedure) راسلی (Properly) عمل ں ابا ا ہں

شری بی رام کشن راؤ لہ ک بیرا رلی ھدں نا ہیں ا کی معاب رینوسو بورڈ لوروہا ہ ں حکم دا ہے د اکر را ر درو حر (Proper Procedure) اڈاپٹ (Adopt) نہیں کیا گیا ہے تو یہ منسوخ کردیا جائے

لیکن رو حر ی ان (۲۳) کے حب احسار کیا گیا ہے

شری پابی ر لدی لیا دھو ودھی راؤ بالغ ھیں ؟

شری بی رام کرش راؤ ھاں بالغ ھیں یہ وہں حاصل کرسکے ھیں ۔

شری پابی ر لدی ی رقم میں اس کا ھراج ھوا ؟

شری بی رام کشن راؤ (۲۸۰) روپے میں ھراج ھوا ۔

ایک آنریبل ممبر ۔ کیا (۱۳) ایکر زمین صرف (۲۸۰) روپیہ میں ھراج ھوئی ؟

شری بی رام کشن راؤ ۔ ی ھاں ھراج کاپنچ نامہ بھی موجود ہے اس زمین میں (۹) ( ) ایکر و صرف سپھر اورگھاس ہے جو ناقابل کاشت رہ ہے ۔ صرف (۴) ایکر زمین قابل کاشت ہے میرے پاس ھراج ہی موجود ہے وھاں (۲۰) آدمی موجود تھے (۲۸۰) روپیہ سے زائد کسی نے نہ دی جوکہ مدھوسودھن راؤ کی بولی (۲۸۹) کی تھی اسلئے ان کے نام پر ھراج منظور ہوا

ایک آنریبل ممبر ۔ یہ رقم کب داخل کی گئی ؟

شری بی رام کشن راؤ تقریبا سال بھر کا عرصہ گزرا ہوگا ۔ لیکن تحقیق دریافت ہو رہی ہے کہ یہ رقم کب داخل ہوئی

ایک آنریبل ممبر کس موضع میں ھراج ھوا ؟

شری بی رام کشن راؤ ی موضع میں ھراج ھوا

Mr Speaker We have spent enough time We have to give time for the Demands There is another short notice question and I call upon Shri M Buchiah to read his question

Shri Papi Reddy As a questioner I want to put a supplementary question Sir

Mr Speaker Order Order

Shri M Buchiah Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(1) Whether he is aware of the fact that a pamphlet entitled Excise Minister unmasked is being circulated in public at large (pamphlet enclosed)?

(2) Whether it is a fact that Shri Bankatlal Badruka has been given the contract for supply of wine?

(3) Whether he is aware of the allegation made in the pamphlet that in utter disregard of the legitimate claims of others the bargain has been settled with Shri Bankatlal Badruka?

مسٹر وزیر اکسائز، کسٹمس اینڈ فارسٹس (مسٹری و [illegible] رنگا ریڈی) [illegible]
[illegible] ہے [illegible] ملک [illegible] ہے [illegible] کی دو [illegible]
ہی واقعہ ہے حروف نمبر (۲) کا [illegible] بنکٹ لال بدروکا [illegible]
دیا گیا ہے اور یہ واقعہ صحیح ہے حروف نمبر (۳) کا جواب یہ ہے کہ [illegible]
بنکٹ لال بدروکا کو یہ معاملہ دیا گیا وہ غلط ہے [illegible] کے مطابق [illegible]
[illegible] ٹنڈر طلب کیے گئے دوسری جولائی کی تاریخ داخل [illegible]
[illegible] کے لیے رکھی گئی [illegible] جولائی کی تاریخ [illegible] کے لیے رکھی گئی
[illegible] اطلاع دی [illegible]
ٹنڈر [illegible] ہیں لیکن انہیں فارم نہیں دیے جا رہے ہیں [illegible]
[illegible] اعظم صاحب کو [illegible] کی اطلاع دی [illegible]
یہ اطلاع [illegible] میں ایسا غلط [illegible] نہیں دے سکتا تھا [illegible]
[illegible] جولائی کی تاریخ رکھی جائے [illegible]
تاکہ زیادہ [illegible] اعظم صاحب نے ۸ جولائی کی [illegible]
[illegible] مجھے یہ اطلاع ملی کہ [illegible] اعلان کے [illegible]
دینا چاہتے ہیں [illegible] اسی وقت اعظم صاحب کو [illegible] اطلاع دی کہ [illegible]
[illegible] اور زیادہ [illegible] کر کے [illegible]
۹ جولائی کو ٹنڈرس داخل ہوئے [illegible] اعظم صاحب نے [illegible] کھولا اور [illegible] مجھے

اطلاع دی گئی ہے کہ ایک آرڈیننس کے مطابق زیادہ کیس ہیں جو ٹینڈرس آئے ہیں
گذشتہ ٹینڈر پانچ لاکھ ... بارہ لاکھ ... ہزار پانچ سو ... روپیہ
کے ... ہیں گویا ... لاکھ ... روپے ... کا ... تھے ... انکو
کہا گیا ... منظور کرنے کی ... ہے اس لیے درستی تک انتظار
کیا جائے اس ... ہیں ... اور ... کی ... تعداد کیا ... ہی
... لال ... لیے ... ہوئے ... کم سے کم رقم
... لیے ... تھا اور ... لیے ... تھا کہ ... درخواست
گزاروں ... دیکھا گیا کہ اس کی درخواست کا
... ٹھیکہ داروں ... دونوں میں ... رقم کم ہو گی اس
... اس ... کیا ... درخواست گذاروں کی درخواستیں
... کا حساب کیا ... لال ... کا
صاحب ... اگر ... پہلے ٹینڈر ... پانچ لاکھ ... ہزار دو
سو ... روپے اور ... گذاروں سے (۶ ۶ ۲۳۴۹۶) روپے کم تھا ...
... اسکراوں کی ... کی وجہ سے ... لال
... صاحب ... طرح سرکار کی پانچ لاکھ ... ہزار ...
... روپیہ ... درخواستوں کے معاملہ میں (۶ ۶ ۲۳۴۹۶) روپے کی
بچت ہوئی

مسٹر ایم ... (Call for) ... ٹینڈرس کال ... کیے گیے ہیں ... لال ... کے ام معاملہ ختم کر دیا گیا ؟

شری وسنت راؤ ... اطلاع ... راؤ ... ایک ضلع کیلئے
... کیلئے ... آرڈی ... بھی ... اور بعد میں بھی

شری ام ... کیا ... ٹینڈرس طلب کیے گیے تھے ؟

شری ... جو ٹینڈر دینے والوں کی مرضی پر ... ہے
پاس ... ٹینڈرس آتے ہیں ان میں کوئی ایک ضلع کیلئے تھا کوئی دو ضلع کیلئے تھا اور
کوئی ... ضلع کیلئے اس دفعہ خاص طور پر اسطرح دینے کی وجہ یہ ہوئی کہ ان میں
... ہو سکتی تھی اس ... کے ... طور ... زیادہ رقم ... لاکھ روپیے
سے زیادہ لیا جاسکے ... اس ... کو پورے کیلئے ... طریقہ اختیار کیا

شری ام ... لال ... کے سوائے اور کسے ٹینڈر ... ہے ؟ کیا ...
... سکتے ہیں

شری ... ٹینڈر دینے والے اشخاص ... ہیں جن میں بعض ...
میں ایک سے زیادہ نام بھی ہیں

شری ام ... کیا ٹینڈر گزاروں ... ہی شامل ہیں ؟

شری رنگا ریڈی ان ا حی ہی ہیں ور سکیے ہیں ہی ہیں ہو مرتبہ سب کروائی ہیں

شری ام چھا سکھ لال نے دو سے سو گروہوں سے ۳۳ ہزار کے عرق کا سلار بعد میں دا ہا کیا یہ صحیح ہے

سری رنگا ریڈی لسا ن ہی ہا میں نے پہلے یاد دلایا ہے ای (۲۹۶ ۲۳۹۶)
وسے بھی سکے بعد کوئی درخواست پھرنے نا ن ہی میں ہوئی لہذہ سلور سطور ہونے کے بعد سکے صاحب پھرنے نا ن ے میں نے بہیں جواب دیا کی قطعی طوری ہو سکی ہے

سری کے اسب ر یڈی (مالکنده) کیا حقیقت ہے کہ سکے لعل ندر کا کورٹ کے گناہ کے سلسلوں پر ہلا نرات حسب ذکی ؟

سری رنگا ریڈی یہ عوامی حکومت کا راہ ہے صرف وزر ہی کو سی لکہ ہر شخص کو ملک کی خدمت کیلئے جد و جہد کرنا چاہیے ور ہمدردی ہم کا خیال رکھ کرکے کام کرنا چاہیے میں نے ہر سلور سی کرنے والے کو ہلا کر یہ سمجھانے کی کوشش کی ور میں معاملہ لیے کی رغبت دلایا لیکن کو بھی معاملہ لیے تا رضی نہیں ہوا میں چاہتا تھا کہ معاملہ در و سب گراروں کو موقع دوں حالانکہ میں نے سکھ لال روٹا کی درخواست میں شرط کے ما بہ لی کہ یا درخواست گزاروں کو بھی موقع دیا جائیگا اور سکے و ود بھی اگر انکی خواہش کی رقم کم رہے تو سکو یہ لا دونگا میں اس شرط کے یہ درخواست لیا ہوں جس پر سکھ لال مدروکا رضی ہوگیے اس و سے سکھ لال کو دوبار درخواست پیش کرنے کا موقع دیا گیا

سری سی راجہ رام (ریور) ما سکھ لال کے سو کسی دوسرے کی بھی رغبت دلائی گئی ؟

سری رنگا ریڈی میں بہت سے لوگوں کو بلایا تھا

سری راجہ رام کیا آپ کسی کے نام بتاسکیے ہیں ؟

سری رنگا ریڈی میں نے ہوگیر کے رام دیال کو بلایا تھا رہا ریڈی کو بلایا تھا اور منگل وسکھ راما ریڈی کو بھی بلایا تھا لیکن وہ کسی میں نہیں آئے نہیں آئے ڈی ڈی مالیہ بھی نہیں ہے جیسے لوگوں کے نام بھی مجھے مل سکے ہیں ے ن سب کو بلانے کی کوشش کی مجھے افسوس ہے کہ ہمارے ہی ہا ملوں میں سے بعد لوگ در ردہ ہوکر کانگریس گورنمنٹ کو بدنام کرنے کی کوشش کررہے ہیں

شری ام چھا ملک میں بہت سی قواعد ہیں انکے پیش نظر کیا مسٹر صاحب آماد ہیں کہ دو ر سلور کال فار (Call for) کریں ؟

شری بی رام کشن راؤ: میں ان کو انٹروین (Intervene) کرسکتا
ضرورت ہے وہ کہتا ہوں میں آنریبل ممبر سے کہوں گا کہ جو لوگ مدد حاصل کرنے
میں ناکام ہوئے ہیں وہ اپنی ناکامی کی وجہ سے ملک میں افواہیں پھیلا کر حکومت کو
بدنام کرتے ہیں تو ان کی جانب سے تعاون جاری بھی ہو رہی ہے آنریبل ممبر
ایسی باتوں پر والنٹیر کرتے جائیں تو حکومت کرنا ناممکن ہو جائیگا میں آنریبل ممبر سے
کہوں گا کہ وہ خود بھی اپنے فرض کو سمجھیں

شری ایم بگا: میں اپنے فرض کو سمجھتا ہوں

مسٹر اسپیکر: آرڈر آرڈر۔ اب ڈیمانڈس لیے جا سکتے

شری وی ڈی دیشپانڈے: اس سے قبل کہ دوسری کارروائی شروع ہو میں یہ
عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ورنگل میں ہنگر اسٹرائک (Hunger Strike) سے
ملی ایک ارجنٹ نوٹس تو میں نے روانہ کیا تھا اس کا جواب میں ہوم منسٹر سے چاہتا تھا
لیکن مجھے اس کا جواب اب تک نہیں ملا ہے۔ کیا ارجنٹ نوٹس کو مجھ کو لکھنے کی بھی دس
پندرہ روز کی نوٹس کی ضرورت ہوتی ہے ؟

مسٹر ڈپٹی ہوم (شری دگمبر راؤ بندو): میں سمجھتا ہوں کہ حساب ایک دو دن پہلے
نوٹس ارسال کیا گیا تھا لیکن اسکے بعد مجھے معلوم نہیں کہ آنریبل ممبر اپنے کس وقت پوچھنا
چاہتے ہیں۔ اس کی رپورٹ میں نے منگا دی ہے میں نہیں سمجھتا کہ اس کے بعد بھی
آنریبل ممبر کو اس کی ضرورت ہے

شری جی۔ ہنمنت راؤ: اسپیکر سر کو مخصوص کرنے کے بعد ایسے ہاؤس
میں آنے کیلئے ایک ... لگ جاتا ہے۔ اگر ایسی دیر لگے تو یہ ٹھیک نہیں ہوتا۔ آج
میں آخری دن ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ رولنگ دیں کہ رولس کے مطابق آدھ
گھنٹہ تک کو محسوس ہوتے جاتے ہیں میں عرض کر رہا ہوں (नम्रतापूर्वक) پرارتھنا (प्रार्थना)
کر رہا ہوں کہ ... سکتے ہیں

مسٹر اسپیکر: ایک گھنٹہ ہو چکا ہے۔ قانون کے لحاظ سے میں مجبور ہوں

Unstarred Questions and Answers

Osmania University

*161 *Shri G Hanumantha Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state —

What is the total number of pupils studying the following languages in different colleges during the last 10 years?

(1) Telugu

(2) Marathi

(3) Kannada

(4) Urdu

(5) Persian and Arabic

(6) Sanskrit

Shri B Ramakrishna Rao A statement giving the available data is enclosed

[Statement

S atem ent show ng the number of students who studied languages n the Un versity College of Arts & Commerce fo the yea s 1938 39 to 1948 49

Subject	1938-39	1939-40	1940-41	1941 42	1942 43	1943 44	1944 45	1945 46	1946 47	194 48	1948 4
Arab c	48	69	54	70	86	91	60	81	44	45	33
Kannada	5	8	8	9	7	8		3	6		4
Marathi	18	1o	1o	16	19	0	20	13	1	20	
Pers an	71	9	6	71	79	81	6o	44	28	10	9
Sanskrit	26	3	8	9	89	81	26	18	22	1	
Telugu	10	9	10	14		6	4	5	6	14	18
Urdu	95	90	33	95	113	114	85	53	8	4	3

Students who studied languages in the Un versity College of Educat on durin 1941 4 to 48 1949

B Ed (Women Urdu)				9	3		3		9		4
B Ed (Men U du)	6	3		4	9	3	1	4	9		6
M Ed. (Women—Urdu)					1						

Statement Showing the Number of Students who Studied Languages n he C ty Intermed ate Science Co e e for the yea s 1943 44 to 1948-49

Arab c						1	3				
Kannada						8	7	11	9	4	9

Marathi		9	15	21	13	4	2
Persian		14	29				
Sanskrit		10	38	49	25	10	8
Telugu		6	11	10	11	9	9
Urdu		16	80				

Statement Showing the Number of Students who Studied Languages in the Chaderghat Intermediate Arts College for the Years 1943 44 to 1948 49

Arabic		1					
Kannada		8	7	11	9	4	9
Marathi		2	15	21	16	4	2
Persian		14					
Sanskrit		10	80	49	25	10	8
Telugu		6	11	10	11		9
Urdu		16					

Statement Showing the Number of Students who Studied Languages in the Intermediate College Warangal for the Years 1938 39 to 1948 49

Arabic		5	17	20	8	6	9
Urdu & Persian	24	41	42	25	20		7
Telugu & Sanskrit	18	18	19	20	19	18	8

Statement showing the Number of Students who studied Languages in the Intermediate College Gulbarga for the years 1938 39 to 1948 49

Subject	1938 39	1939 40	1940 41	1941 42	1942 43	1943 44	1944 45	1945 46	1946 47	1947 48	1948 49
Arabic	1	3	1	3	2	16	19	12	11	11	12
Kannada	8	14	8	8	12	10	10	10	10	6	[illegible]
Marathi	2	12	12	6	6	4	4	6	8	6	6
Persian	6	11	11	9	6	[illegible]	21	10	9	8	5
Sanskrit	5	26	1	14	18	16	14	7	4	8	8
Urdu	7	18	12	1	8	17	21	12	14	11	[illegible]

Statement showing the Number of Students who studied Languages in the Intermediate College Aurangabad for the years 1938 to 1949

Subject	1938 39	1939 40	1940 41	1941 42	1942 43	1943 44	1944 45	1945 46	1946 47	1947 48	1948 49
Arabic	4	[illegible]	9	[illegible]	6	5	9	9	[illegible]	11	12
Hindi	15	16	18	26	32	30	31	22	25	19	10
Marathi	7	9	14	20	26	24	19	19	21	24	21
Persian	11	11	9	19	26	25	25	15	14	6	11
Sanskrit	[illegible]	9	14	20	26	24	19	19	21	24	21
Urdu	15	15	18	26	32	30	31	22	25	18	12

State nent sho.ing the number of Students who studied Languages n the Mahboob Inter Sc ence College Secunderabad for he year 194 48 to 1948 49

Statement sho.ing the number of Stude ts who studied Languages in the Darul Uloom College for t e years 1945 46 to 1948 49

Arab c	~9	55	8	20
Hind		36	34	20
Persian	68	40	18	1o
Urdu	88	86	o4	29

Makhtas Makhtedars

*669 *Shri Ananth Reddy* Will the hon the Chief Minister (*Revenue*) be pleased to state

1 Whether it is a fact two Maqtas of Nizamabad taluqa namely Chinnapur and Khadirabad which were previously amalgamated with Diwani area have been recently returned to the respective Maqtedars?

(2) If so, for what reasons?

3 Whether as a result the Maqtedar will be treated as the sole proprietor of the lands whether the patta stands in his name or not?

Shri B Ramkrishna Rao

1 Yes

2 As regards Chinnapur Maqta, the matter was examined by the Nazim Atiyat who declared it on the basis of the sanad and other records that it is an Arazi Maqta which is not covered by the provisions of the Jagir Abolition Regulation A similar representation was made about Khadirabad which, on examination, was also found to be an Arazi Inam As Arazi Inams also are not covered by the Jagir Abolition Regulation, this was also released

3 The former status of the Maqtedar will continue

Hyderabad Special Reserve Police

*275 *Shri Vishwanath Rao* (Luxettipet General) Will the hon Minister for Home be pleased to state

1 Whether it is a fact that the M S R P men are extracting forced Labour from the inhabitants of the disturbed areas and also causing hardships for the people?

2 If so, what action is being taken in the matter?

Shri D G Bindu 1 A few complaints to this effect were made against the M S R P personnel The M S R P was replaced by the H S R P between June and September 1952 and no complaints of this nature have been received thereafter

2 Does not arise in view of answer to (a)

Detenus

*276. *Shri Viswanath Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

1. Whether detenus who have already given securities for their release are still behind the bars since many months, in Adilabad?

2 If so, why?

Shri D. G. Bindu: The Question presumably refers to three detenus of Adilabad district, *viz.*, (1) Erukala Rajiah, (2) Gajjala Posa, and (3) Gangadhari Nagalingu who were ordered by Government to be released temporarily up to 29th September, 1952, on the following conditions, among others:

(*a*) that they shall furnish a security bound for Rs. 500 each;

(*b*) that each of them shall furnish two sureties each for a sum of Rs. 500.

These three detenus could not be released as they furnished only security bonds and have not furnished the surety bonds. The Collector has been requested to state whether these detenus could be released without taking the surety bonds.

(2) Does not arise.

Gun Licenses in Telangana

*659. *Shri J. B. Mutyal Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(1) The number of gun licenses issued in Telangana;

(2) What is the estimated number of unlicensed arms in Telangana?

(3) What steps have been taken by the Government to recover such unlicensed arms?

Shri D. G. Bindu: (1) 8,449. (2) 1,746.

(3) Notices were served intimating that all persons who were in possession of arms either without a licence or under a licence the period of validity of which had expired should apply for and obtain licences or in the alternative, surrender their unlicensed arms. A state-wide check-up of arms with the aid of old registers in Police Station Houses was carried

out by the District Superintendents of Police A special staff of the Anti gun running Section working directly under the Dy I G P C I D and Rly was set up to recover such unlicensed arms

Surrender of Arms

*672 *Shri L R Ganerwal* (Ramayanpet) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(1) The number of arms surrendered in Hyderabad and Secunderabad cities since Police Action?

(2) Number of arms returned so far?

(3) Whether the pistols also have been returned to the parties concerned?

(4) Whether it is a fact that pistols were returned to some people only while some others were refused even though they hold All India licenses?

(5) If so what are the reasons for such differential treatment?

Shri D G Bindu (1) 19164

(2) 2,641

(3) Yes But to restricted number of licensees to whom licences had been granted

(4) The suggestion in the question of any partiality in regard to the return of pistols is unfounded The issue of licences for pistols or revolvers was carefully considered on the merits of each case and in terms of status character and antecedents and the need for the possession of such a weapon

(5) Does not arise in view of the answer to (4)

Building for High School Manthani

*808 *Shri G Sreeramulu* (Manthani) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What steps have been taken by the Government to provide a permanent building for the High School at Manthani?

Shri Phoolchand Gandhi It is difficult to take up any new construction works as the funds at the disposal of the

Education Department are hardly sufficient to complete the works in progress.

The P. W. D. is surveying Iklaspur area for locating the permanent building, but it can be constructed only when funds become available for the purpose.

Lady Graduate Teacher

*308A. *Shri G. Sreeramulu*: Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state:

(1) Whether the Government are aware that the public of Manthani demand a lady graduate teacher and the conversion of the Girls' Primary school, Manthani into Middle School?

(2) What action do the Government intend to take in this matter?

Minister for Public Health, Medical and Education (Shri Phoolchand Gandhi): (1) The answer in in the affirmative.

(2) The Primary School for Girls at Manthani had Class V at the end of the academic year 1950-51, Class VI in 1951-52 and Class VII will be introduced during the current year. When Class VII is introduced either a Graduate or an Inter trained teacher will be placed in charge of the School. Class VII will be opened, however, when the people of the locality contribute towards the non-recurring requirements like furniture, educational appliances etc., under the Rules notified.

Establishment of Primary Schools

*335. *Shri Achut Rao Yogiraj Kavade* (Kallam): Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state:—

(1) Whether it is a fact that the villagers of Wakadi and Wadgaon Jagir of Kallam taluqa have represented to the Government to establish Primary Schools in the said villages?

(2) If so whether the Government propose to open schools immediately in the above villages.

Shri Phoolchand Gandhi The inhabitants of the village of Wakadi have recently applied to the Inspector of Schools to open a Voluntary Aided School in their village No other applications have been received

(2) The question of opening a Single Teacher Primary School at Wadgaon is now under consideration as also the question of opening a voluntary Aided School at Wakadi

Physical Training College

*842 *Shri Syed Hasan* (Hyderabad City) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state —

(1) Is it a fact that the Government has decided to close the Physical Training College since the beginning of this academic year?

(2) If so what are the reasons?

Shri Phoolchand Gandhi The answer is in the affirmative

The present expenditure on the two Physical Training Colleges one for Men and the other for Women is very high since we train only 25 Men and 15 Women per year The budget for Men's College is 51 550 and for the Women's College is 30 470 i e a total of 82 020

As a measure of economy therefore Government have decided to close these Colleges and entrust the work to a private agency as in Madras where the Y M C A is entrusted with such work by giving grant in aid at the rate of ⅔ of the expenditure subject to a maximum of Rs 25 000 p a

School of Arts and Crafts

*843 *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Medical Public Health and Education be pleased to state —

(1) Whether it is a fact that the Arts and Crafts School for ladies situated in the City of Hyderabad is being shifted to Secunderabad?

(2) If so what are the reasons?

Shri Phoolchand Gandhi (1) There is no Art and Crafts School for Women in the Hyderabad City The Member

is perhaps referring to the Girls' Vocational High School, Androon-e-Balda. If so, the answer is in the affirmative.

(2) This decision has been taken as there is no such institution to cater to the needs of women in Secunderabad. It will be shifted as soon as a suitable building is found in Secunderabad. Even then there will be two Institutions to cater to the needs of Women in Hyderabad, *viz.,* the Girls' Vocational High School and the Domestic Science Training College. In the event of there being a rush for admission to the Domestic Science Training College at Saifabad, the question of making arrangements to increase accommodation therein is under consideration of Government.

Incidence of Tuberculosis

*439. *Shri Ch. Venkatrama Rao* (Karimnagar): Will the hon. Minister for Health and Medical be pleased to state:—

(1) What is the percentage of the incidence of Tuberculosis in the State during the last five years?

(2) The number of deaths due to Tuberculosis during the last five years?

(3) The steps taken so far against Tuberculosis?

(4) The number of Tuberculosis Specialists in Government Service?

Shri Phoolchand Gandhi : (1) The percentage of T. B. patients in the Hyderabad State during the last five years is not available as this has not yet been surveyed.

(2) The number of deaths due to T. B. during the last five years is 1,126 as recorded in the hospitals and Sanatoria.

(3) B. C. G. Vaccination has been implemented since October, 1949. In 1951-52 the teams of B. C. G. Vaccination visited various districts to test and vaccinate school children. There is a proposal to extend its activities on a mass scale A Sanatorium at Mominabad has been established recently for fulfilling the needs of Marathwada with accommodation for 100 beds. The question of increasing the beds at T. B. Hospital, Irrumnuma and at the Osmania Sanatorium, Vikarabad is under consideration. The T. B. Clinic at Secunderabad, has been reorganised recently. A Mobile X-Ray Unit for Mass Miniature Radiography is to be purchased shortly. To wake up public consciousness to the dangers of T. B., T. B. Seal campaigns have been conducted.

(4) There are 20 T B Specialists in Government Service

Narsapur Hospital

*469 *Shri Jai Rama Reddy* (Narsapur) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state —

The total number of beds in the Narsapur taluqa Hospital?

Shri Phoolchand Gandhi There are four beds in the Narsapur taluqa Hospital

Hospital Building Narsapur

*469 *Shri Jai Rama Reddy* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state —

(1) Whether it is a fact that the Hospital building at Narsapur is in dilapidated condition and is unsuitable for residential purposes?

(2) If so whether the Government propose to construct a new building or to repair the existing one and in what time?

Shri Phoolchand Gandhi The Narsapur Dispensary building was constructed some 20 years back and it was not maintained properly by the Jagir authorities It is suitable for residential purposes but it needs some repairs

(2) There is no proposal for the construction of a new building The repairing work will be taken up as soon as funds are available for medical buildings for 1952 53

More Hospitals for Narsapur

*469 B *Shri Jai Ram Reddy* Will the hon Minister for Public Medical and Education be pleased to state —

(1) Whether it is a fact that there is only one hospital in the whole of Narsapur taluqa?

(2) If so whether there is any proposal before the Government for establishing more hospitals?

(3) If so what are its details?

Shri Phoolchand Gandhi: There is only one Allopathic dispensary in the Narsapur taluqa.

In view of paucity of funds, it is difficult to open a new dispensary. However the question of opening an Ayurvedic or Unani Dispensary will be taken up whenever funds are available

Standard in Primary Schools

*470 *Shri Jai Ram Reddy*: Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state:—

(1) What is the standard adopted for establishing Primary Schools?

(2) Whether and if so, how many Primary Schools have been opened in Narsapur taluqa since its bifurcation?

(3) The number of villages in the said taluqa, where on the basis of the standard observed, Primary Schools ought to have been opened?

Shri Phoolchand Gandhi: (1) The following principles are observed in establishing Primary Schools:—

(i) First, preference is given to places where the population is 1,000 or more.

(ii) Next, preference is given to places having population between 800 and 1,000.

(iii) Voluntary Aided Schools are established at places which have a population of less than 800.

(2) Seven schools were opened in this taluqa in 1950-51. Three more schools were opened in 1951-52.

(3) There are 31 villages in this taluqa where the population is over 1,000 and 29 schools are running therein. Proposals for establishing schools in the remaining two villages are under consideration.

There are 15 villages where the population is between 800 and 1,000 and schools are running in 9 of them. Proposals to open new schools in the remaining 6 villages are under consideration.

There are 24 villages where the population is between 500 and 800. In 3 of them there are Voluntary Aided Schools; and owing to the non-functioning of 5 Voluntary

Aided schools in other taluqas orders have recently been issued for the transfer to this taluqa of 5 such schools

The question of opening Voluntary Aided Schools in the remaining villages is under consideration

Water Supply Scheme for Bhir

*455 *Shri Sripatrao Kadam* (Bhir) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state —

(1) Whether a water supply scheme for Bhir Town is under the consideration of the Government?

(2) If so when will the scheme come into operation?

Minister for Local Self Government (Shri Anna Rao Ganamukhi) (1) A scheme for water supply of Bhir town estimated to cost Rs 13 05 lakhs is under consideration of Government

(2) The scheme will be put into operation as soon as funds are available

Octroi Duty on Hyderabad Citizens

*489 *Shri Gopal Rao Ekbote* (Chaderghat) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state —

(1) Is it a fact that the Hyderabad Municipal Corporation wants to impose Octroi duty and that they are authorised to do under the Municipal Act and that the Government of Hyderabad is coming in their way?

(2) If so, what are the reasons?

Shri Anna Rao Ganamukhi (1) It is a fact

(2) The Hyderabad Government did not agree to the imposition of Octroi duty because there was already in force a Customs duty in the State In lieu of Octroi duty the Hyderabad Government has been subsidising the Municipality in cash to the extent of over eight lakhs of rupees per annum The Customs duty is to be abolished from the 1st August 1952 and the Commissioners of both Hyderabad and Secunderabad Corporations are being asked to forward proposals for the collection of Octroi duty for the sanction of Government

Budget of Hyderabad Municipal Corporation

*490. *Shri Gopalrao Ekbote* : Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state :—

(1) Whether it is a fact that the budget passed by the Hyderabad Municipal Corporation was amended by the Government to a great extent?

(2) If so, why?

(3) Whether it is a fact that the Municipal Corporation of Hyderabad has a deficit budget?

(4) If so, what action do the Government propose to take in the matter?

Shri Anna Rao Ganamukhi: (1) It is a fact that the budget of the Hyderabad Municipal Corporation has been amended to a certain limited extent.

(2) The amendment has been affected on the expenditure side in order to balance the budget. The income estimated by the Corporation has been accepted in toto. The expenditure included by the Corporation was in excess of the estimated income by Rs. 26.00 lakhs and it is obvious that Government could not approve a budget which is incapable of being put into operation.

(3) The budget of Hyderabad Municipal Corporation is deficit to the extent of Rs. 26 00 lakhs.

(4) The Government give a total amount of Rs. 8.00 lakhs per annum as grant to the Hyderabad Municipal Corporation from the General Revenues. A further sum of Rs. 8.00 lakhs per annum has been given each year since 1947 to help the Municipal Corporation meet its increased expenditure of which not a single pie has been repaid in the past five years. The grants cannot be further increased.

Secretary, Municipal Corporation

*492. *Shri Gopal Rao Ekbote* : Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state:—

(1) Whether it is a fact that Municipal Corporation of Hyderabad is authorised to appoint a person of their choice as the Secretary of the Municipal Corporation and that they have accordingly appointed a person?

(2) Whether it is also a fact that the Government interfered and appointed another person as the Secretary?

(3) If so why so?

Shri Anna Rao Ganamukhi (1) In view of the provisions of section 41 A of the Hyderabad Municipal Corporations Act 1950 the Municipal Corporation is not competent to make the appointment of the Secretary The Corporation had however made a proposal for the appointment of a certain officer to that post

(2) It is a fact that Government appointed a person other than the one recommended by the Corporation

(3) Because the officer proposed by the Corporation stood at No 14 in the order of seniority in the Municipal Secretaries cadre of Rs 300 to R 600 and could not be given promotion over 13 other officers who were equally efficient and senior to him by several years in some cases

Unused Building Sites

*568 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state —

(1) Whether the Government are aware that there are big tracts of land in the heart of Hyderabad City which could be requisitioned for building new houses?

(2) Whether the Government propose to conduct a survey of vacant sites in Hyderabad and Secunderabad so as to estimate the number of houses that can be constructed?

(3) If so whether the Government propose to requisition the same for the said purpose?

Shri Anna Rao Ganamukhi (1) Yes

(2) Such survey has been carried out by the City Improvement Board in certain localities such as Malakpet Chandulal Baradari and Fateh Darwaza Panjagutta Mukramuddoulah Garden Jiyaguda and Emad Jung Garden in Hyderabad City

(3) Of the localities detailed above certain properties have been acquired and the acquisition of others is under active consideration for the purpose of constructing houses The cost of acquisition is very heavy and has to be undertaken gradually

The Government have recently sanctioned a proposal of the Local Government Department to sell C I B

houses, stray bits of land left over from schemes and to acquire further compact areas of land from sale proceeds on which more houses will be built to relieve the housing shortage. In fact one such scheme is under active consideration of Government in the Local Government Department and will help to relieve the housing shortage in that area.

Dwellers of C. I. B. Blocks

*569. *Shri M. S. Rajalingam* : Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state:—

(1) Whether the Government is aware that some individuals who own houses let out their own houses on higher rents after securing the C. I. B. Blocks for themselves?

(2) If so, whether notices have been served on such persons to vacate houses built by C. I. B.?

(3) And if so, the number of persons on whom such notices were served and the number of persons who vacated the C. I. B. Blocks consequent on such notice?

Shri Anna Rao Ganamukhi : (1) Seven cases have recently been detected in which tenants of C I. B. houses found to have private houses of their own.

(2) The ejection of such tenants is being effected in these cases under the C. I. B. Rules.

(3) Decisions have not yet been given in the cases.

Taxation on Vacant House Sites

*571. *Shri M. S. Rajalingam* : Will the hon. Minister for Local Government be pleased to state :—

(1) Whether the Government propose to impose tax on house-sites where buildings have not been constructed since a long time?

(2) Are the Government aware that such a tax will force the pace of construction of houses and thereby ease the housing problem?

Shri *Anna Rao Ganamukhi* : (1) The vacant sites when owned by private persons are subject to property tax by the Corporations.

(2) The tax is already being levied but it is to be seen whether the owners will construct houses on account of the tax.

5

657 *Shrimati Masuma Begum* (Shalibanda) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state —

(1) Whether many of the houses constructed by the C I B are locked up and not given on rent?

(2) If so, for what reasons?

Shri Anna Rao Ganamukhi (1) All the houses constructed by the C I B are given on rent except those newly constructed at Sultan Shahi Gowlipura and Rahimpura The allotment of these new houses also has been made and notices are being issued to the allottees to occupy these houses and complete the Rental Deeds etc

(2) The houses have to be kept locked pending occupation to prevent misuse of the buildings and theft of fittings etc

Supplementary Demands for Grants

Minister for Law and Endowments (Shri Jagannath Rao Chanderki) Mr Speaker Sir I beg to move that a sum not exceeding Rs 40 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of supplementary demand No 7 The demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

شری جگناتھ راؤ چندرکی (مسٹر اسپیکر ...) ہزار روپے کا ضمنی
مطالبہ جب میں نے ابتداء میں دیکھا تو مجھے محسوس ہوا کہ اسکے متعلق
آنریبل ممبران کو کچھ غلط فہمی ہوئی ہے اسپیشل رسکیونگ آفیسر، پراسکیوٹنگ
آفیسر اور گورنمنٹ پلیڈرس سب کو اسمیں انکلوڈ (Include) کیا گیا ہے
ڈسٹرکٹ ججس اور سیشن ججس کے اجلاس پر جو گورنمنٹ پلیڈرس کام کرتے ہیں انہیں
پولیس کی طرف سے عملہ سپلائی کیا جاتا تھا یہی عہدہ اور کام مسلسل دیئے جاتے تھے
جنکا کام یہ تھا کہ روزانہ کارروائی میں جو مقدمات ہوتے تھے انکی نقل کرلیا کریں
اور کارروائیوں کی یادداشت میں مدد دیں ... طریقہ کو ختم کردیا گیا اسلئے کہ ہوم
ڈپارٹمنٹ سے اسکا تعلق نہیں رہا بلکہ لیگل ڈپارٹمنٹ سے اسکا تعلق ہوگا اسلئے جب طور
پر پولیس ڈپارٹمنٹ سے اپنے عملہ کو علحدہ کرلیا تب سوال پیدا ہوا کہ انکے لئے
ایک عملہ ضروری ہے لیکن بجٹ میں انکے لئے گنجائش نہیں تھی ان مشکلات کو
سامنے رکھتے ہوئے یہ ضروری ہوگا کہ بجٹ میں اسکی منظوری حاصل کیجائے میں
یہ واضح کردینا چاہتا ہوں کہ پراسکیوٹرس کو ... کی تیاری میں ... کے
تکلیف ہورہی تھی اور سرکاری کام متاثر ہورہا تھا اسلئے اسکو موازنہ میں رکھا گیا

(Provide) کرلیا گیا ہے جس کی وجہ سے ہاؤس کے سامنے یہ ڈیمانڈ پیش ہے ۔ میں
صرف اسقدر وضاحت کردینا چاہتا تھا ۔

Mr. Speaker: Now we shall take up cut motions. Shri Ankushrao Venkatrao.

(Shri Ankushrao Venkatrao was found to be absent. So cut motion was not moved).

Mr. Speaker: Next, Shri G. Sriramulu.

Shri Jagannathrao Chanderki: Mr. Speaker, Sir, before the cut motion is moved, I wish to point out that this demand has nothing to do with 'administration of Justice' as such.

Shri G. Sriramulu: In the explanation given to this Demand the same wording 'administration of Justice' has been used. Therefore, I had to use the words in my cut motion. But I actually want to speak about the working of P. Os and S. P. Os and specially the difficulties arising out of the 'administration of Justice'.

Mr. Speaker: Of course, the words 'administration of Justice' have been used there, but the hon. Member has to look to the clarification also that is given there: "At present there is no clerical establishment for Government pleaders in districts and the staff given to Government pleaders at headquarters also requires to be strengthened. The total cost involved in this establishment is 0.52 lakhs in 1952-53. The expenditure is not expected to exceed 40 thousand. Therefore, this demand has nothing to do with 'administration of justice'.

Shri G. Sriramulu : Even if it is not concerned with the 'administration of justice' the very appointment of clerical staff and Government pleaders gives me an opportunity to discuss their working.

Mr. Speaker : Their working is not in question. It is only the clerical staff with which we are now concerned. This grant is being given to maintain clerical staff. Next, Shri Srinivas Rao (Dichpalli). Here also there is no question of appointment of district pleaders. This demand is only with regard to staff. Regarding 'administration of justice' the demand was already granted and there had been sufficient discussion at that time.

Shri Srinivas Rao (Dudpalli) The staff to Government pleaders has to be discussed

Mr Speaker The staff and the Government pleaders are two different items

Shri B Ramakrishna Rao The demand for Government pleaders has already been accepted It is only for the staff now

سری سرنواس راو (ڈ ل کی و نگ کے ے ں ڈ کی کر کے ہیں

سرا سکر ں کے ا حل اد ی و س ں ھے ا ہے بہ

دوسری ہ ے

Shri Srinivas Rao Now I want to amend

میں ہ کل د ے ہو ہ

Mr Speaker No it is not possible

سری وی دی دیسپانڈے ڈپا نمس کو اف دیا ہے نا ہیں نہ سرھا

ھے

مسٹر اسپکر ہیں ں اھ ھے ا ں سکے ہے ں

No it is too far fetched I will now put the Demand to vote

The Question is

That a sum not exceeding Rs 40 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 7 The demand has the recommendation of the Rajpramukh

The Motion was adopted

Mr Speaker Now we will take up the next demand

Demand No 8—Education—Rs 10 48 000

Shri Phoolchand Gandhi Mr Speaker Sir I beg to move

That a sum not exceeding Rs 10 48 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come

in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 8 The demand has the recommendation of the Rajpramukh

Demand No 9—Medical—Rs 5 50 000

Mr Speaker Sir I beg to move

That a sum not exceeding Rs 5 50 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 9 The demand has the recommendation of the Rajpramukh

Demand No 10 (A 18)—Public Health—Rs 2 50 000

Mr Speaker Sir I beg to move

That a sum not exceeding Rs 2 50 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 10 (A 18) The demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

श्री कुम्भाराम आर्य मिस्टर स्पीकर सर यह दस लाख अड़तालीस हजार रुपये का जिम्मेदार जिस गर्ज से हू म जिसकी वजाहत करना चाहता हू जिसम क्या क्या चीज आती है यह मालूम होजाने के बाद मै समझता हू कि कट मोशन की जरूरत न होगी प्रायमरी स्कूल के लिये दो लाख रुपये रखे गये ह और सेकण्डरी और हायरस्कूल्स म जो खिलाफ करने है उसके लिये पाच लाख रुपये रखे गये है जिसमे नये ट्रेनिंग स्कूल कायम किया गया ह जिसके लिये ( ) हजार रुपये रखे गये ह और प्रायमरी स्कूल के घट के लिये एक लाख बीस हजार रुपये रखे गये ह । कालेजस के लिये जो बजट रखा गया ह जिसके लिये डेढ लाख रुपये की जरूरत ह बहुतसे मदात से रकम घटाकर जिसे डेढ लाख करने का इरादा ह जिन उनका मदात के लिये दस लाख अड़तालीस हजार की रकम काफी नहीं ह जिस वजह से की वजह से जिस तरह सेविंग करके एडजस्ट (Adjust) किया जा रहा ह अप्रिल के महिने म स्कूलो की तातील होती ह जन के १५ तारीख को स्कूल खुलता ह तो इन दो महीनो म जो सेविंग होती ह उसके लिहाज से दो लाख की बचत होती ह डिप्युटि इन्स्पेक्टर का आफिस और मिडिकल कालेज से इसी लाख रुपये की सेविंग होजायगी । लेकिन जिस हिसाब से कि कमी या जियादती हो सकती ह मन जिन मदात से एक लाख की सेविंग का अन्दाजा किया ह और स्कॉलरशिप वगैरा से जो बचत होगी यह एक लाख की ह जिस तरह से हमने साढे ग्यारह लाख बचाये ह साढे चार लाख की सेविंग के बाद सात लाख जरूरत

अेज्युकेशन के लिये जो नया सिलाब हुआ है जिसके लिये रुपये [illegible] । [illegible] जिस प्रकार [illegible] अेक स्कूल के लिये रखे गये हैं जिस तरह [illegible] अमर काफी मिकिना से हिदायत आयी है कि [illegible] कोस शुरू [illegible] । [illegible] अेकता बीस हजार रुपये रखे गये हैं [illegible] हजार रख है । मैं कट मोशन के मुद्दा को पहले ही समझकर [illegible] चाहता हूं ।

[illegible]

श्री कुलबाहु गांधी – [illegible] मैं अपने दिल में [illegible] मुद्दा होंग वग़ाहूर करूंगा ।

जब जिसका अहसास हुआ कि पाच डिप्टि [illegible] जिन्स्पेक्टर्स के पास [illegible] तो मैंने यो बाकी अेट डिप्टि [illegible] जिन्स्पेक्टर्स के पास भेज दिये और [illegible] में जिनके पास काम जियादा नहीं है जिसलिये [illegible] । अब सिर्फ दो जिन्स्पेक्टर्स रखे गये हैं । और हैदराबाद [illegible] दो रेंजस (Ranges) में तकसीम किया गया है । अेक अेक चीफ जिन्स्पेक्टर [illegible] रेंज पर मुकर्रर किया गया है जिसको आसिस्टेंट डायरेक्टर कहा जाता है । जिस तरह [illegible] हो गयी है । कितनी कमी हुयी है अभी यह बताया नहीं जा सकता । जिसलिये [illegible] जो स्टाफ है वह जबतक दूसरे दफ्तरों में अबजार्ब (Absorb) न हो जाय मालूम नहीं हो सकता कि हकीकी बचत कितनी हो सकती है ।

दूसरी स्कीम जो लीगयी है वह यह है कि जिन्स्पेक्टर्स [illegible] डी पी आय् के रखा गया है डी पी आय् के आफिस के मायने के बाद मैंने यह देखा कि वहा भी बहुत स्टाफ है। वहा दो डिप्टि डी पी आय् थ और अेक डी पी आय दूसरे दफ्तर से आकर काम करते थ । जिस तरह बाकी डी पी आयज वहा काम करते थ अब जिन बाकी डी पी आयज [illegible] को निकाला गया है । अेक ही को रखा गया है । डी पी आय् के दफ्तर में [illegible] कालेजेस [illegible] नहीं थे [illegible] कोई दरखास्त या कोई कागज आय तो जिनके [illegible] जिसलिये यह तय किया गया कि जो असिस्टेंट डी पी आय् रहे वह जिन तीनो कालेजस में [illegible] करने वाले हो ताकि लोगों को कोई तकलीफ न हो । जितना ही नहीं बल्कि पहले यह हुआ करता था कि असिस्टेंट डी पी आय फाजिल्स डिप्टि डी पी आय के पास भिजवाते थे ताकि वह भी जिस पर कुछ लिख या दस्तखत करे फिर वहा से वह डी पी आय के पास भेजे जाते थे । यह लेंग्थी प्रोसिजर (Lengthy Procedure) था। जिसको कट-आफ (Cut off) करके असिस्टेंट को यह अख्तियार दिया गया कि वह अपनी फाजिल्स बराहे रास्त डी पी आय् के पास पेश करे और डिप्टि डी पी आय् के तवस्सुत की जरूरत नहीं। जिसकी वजह से काफी वक्त और खर्चे की बचत हुयी । मैं अब से यहा आया हूं अुस वक्त से देख रहा हू कि गांव गांव से [illegible] की बाबत [illegible] के बारे में [illegible] प्रकार की शिकायतें आरही हैं । पहले यह प्रोसिजर था कि अैसी दरखास्तें आने के बाद जिसपर कुछ लिखकर अज्युकेशन सेक्रेटरी डी पी आय् के पास भेजते थ और फिर वह भी अुस पर लिखकर जिन्स्पेक्टर के पास तहकीकात के लिये भजते थे । और यह सिलसिला पटेल पटवारियो तक चलता था। अब जिस सिल

सिले को खतम कर दिया गया है। अब जो आमतौर शिकायतें आती हैं जिनके फौरन डिस्पोज़ल के लिये स्पेशल इन्वेस्टिगेशन कमिटि मुकर्रर की गयी है जिसमे अजुकेशन डिपार्टमेंट और जी॰ टी॰ सि॰ के लोगों को रखा गया है। ऐसी शिकायतों को फौरी डिस्पोज़ल के लिये इनके पास भेजा जाता है ताकि वह बाद तहक़ीकात सेक्रेटरी या मिनिस्टर के पास रिपोर्ट पेश करे और तीन चार रोज़ के अन्दर ऐसी शिकायात का डिस्पोज़ल हो जाता है। अलबत्ता शिकायतें वाजिब होनी चाहिये।

फिजिकल अजुकेशन कॉलिज के सिलसिले में मैं यह कहूंगा कि इसको देखने के बाद मालूम हुआ कि मेल्स फिजिकल कॉलिज में २४ लड़के थे और फिमेल कालेज में ग्यारह लड़कियां थीं। इस प्रकार लड़कियां और लड़के मिलाकर जुमला ३५ विद्यार्थी इन कॉलिजेस में पढ़ते थे। इसके लिये हमारे बजट में जो खर्च रखा गया था वह यह था:

मेल्स फिजिकल कालेज के लिये	५१,५५० रु
फिमेल फिजिकल कॉलिज के लिये	३०,४७० रु

इसतरह जुमला (८२०२०) रु इस के लिये रखे गये थे। चूंकि फिजिकल ट्रेनिंग कॉलिज के लिये इसमें कुल ३५ तुल्बा ट्रेनिंग हासिल कर रहे थे इतनी रकम ज़ियादा थी, इसलिये हमने मुनासिब समझा कि इसको खतम कर दिया जाय और फिजिकल अजुकेशन को किसी प्रायवेट इन्स्टिट्यूशन के हाथ दिया जाय। दूसरे प्रांतो में भी ऐसे फिजिकल ट्रेनिंग कॉलिज गवर्नमेंट के तहत नहीं चलते हैं। चुनाचे मदरास में फिजिकल ट्रेनिंग कॉलिज वाय॰ अेम॰ सी॰ अे॰ के तहत हैं। इस तरह बम्बई का फिजिकल ट्रेनिंग कालेज वहां के अेक प्रायवेट इदारे के सुपुर्द कर दिया गया है। इसलिये यह तय किया गया कि यहां के फिजिकल ट्रेनिंग कॉलिज को भी किसी प्रायवेट इदारे के सुपुर्द कर दिया जाय। हमारे यहां के फिजिकल कालेज को भी इसी प्रकार यहां के अेक फिजिकल अेकेडेमी के सुपुर्द किया गया है। इसके लिये यह रखा गया कि २५ हज़ार की रकम जो रखी गयी वह वहां के टीचर्स वगैरा के लिये खर्च की जाय। जबतक इन लड़कों का कोर्स पूरा न हो जाय, पर हकीकत इस वक्त तक इस कॉलिज की ज़रूरत नहीं है।

अपोज़िशन के लीडर साहब ने उर्दू के सम्बन्ध में भाषण देते हुये कहा कि अेक ज़माना ऐसा था जबकि उर्दू इस स्टेट पर ठोस दी गयी थी। और अब ऐसा ज़माना आ रहा है कि शायद हुकूमत उर्दू को खतम करने की कोशिश कर रही है। इनके भाषण से तो यही बात प्रकट हुई जो दरहक़ीकत वे चाहते हैं कि उर्दू को अहमियत न दी जाय। फिर भी अपनी पार्टी को तकवियत पहुंचाने के लिये किसी न किसी तरीके से उर्दू की हमदर्दी जताते हैं ताकि उर्दू के जो हामी हैं वे इनकी तरफ़ मायल होजायें।

Shri V. D. Deshpande: I want proportionate importance to it.

Shri Phoolchand Gandhi: Yes, I understood it (Laughter). That is why I am replying to it.

जिनके पोशन रिप्रश ह I O I
मन अपनी तकरीर मे बाजह कर दिया था रेग दि अ
भुसका प्रयोजन यह मागो ह गा हम प्र
(P ov s on) रखा ह

यह कहा जाता है कि मडकपैड का अदु ट्रेनिंग स्कल टूट गया है सिर्फ ह
अदु ट्रेनिंग क्लास उठाया गया ह य स्क था खत्म गया है ठ कि स नही
लेकिन यह क्यो टूट गया क्या अदु के बजाय मर ठ ही
बल्कि मराठी और तेलगू के मिडिल ट्रेनिंग स्कल भी तोड़ दिये गये की भी
हायस्कूल म पास कर दिया गया बद नही किया गया मराठी दुर्
ट्रेनिंग स्कूल बद कर दिया गया जिस सिलसिले मे हमारी मांग रेग दुर्
कितने टीचर्स की आवश्यकता है अर्थ के बेस पे गा कि तो भाव है अपने
अदु म पढ़ने के लिए काफी इतेजाम है या नही म हुक की तरफ ते र बरके
चाहता हू कि अदु पढ़ानेके लिए जितने टीचर्स के बाब दरकार है टीचर् (१) पर
सेट टीचर्स हमारे पास आयद है कि सके बावजूद यह कहना की मैं मानता हूं कि टर
ट्रेनिंग स्कूल जारी रख जाय अ नरेबल मबस रा जिस पर विचार नही यह ह जा सकता
हो सकता है हम जिसके लिए क्या करे जिनको रखा जाय लिए
जारी रखी जाय ता मुलाजिमत् भी मोहिया करनी होगी हालाकि तहसील गरेप (१५)
परसेंट आयद लोग मौजूद है फिर जिन लोगो को ह लिए गया कि उनो तह
तब्बाव (Abso b) किया जायगा जिन् (१) परसेंट लोगों के लिए अ गर्ल गरो के
लिए कभी दिन लग ज मग यह सवाल हल ह न को तात अगर जो भी हमारे
अपोजीशन के लीडर साहब उस वक्त मौजूद हो और मैं यह मि कि ह य से मौजूद
रहू तो उस वक्त हम जिसके मुताबिक जरूर गौर करेंगे हमारा यह जिराय ही नहीं कि
अदु को नजरअदाज कर दिया जाय म की वास्तव म क न्स्टिट्यूशन के लिहाज से और तात
के पोलिसिज के लिहाज से हिंदी क मिडीयम बनाना जरूरी है लेकिन हम ने म कि भी
मीडियम नही रख हैं अपोजिशन के आनरेबल मबस अभी मोतबी बात किय था त वि
हिंदी को अदु के सरपर बिठाया जा रहा है हम सोच रहे ह कि हिंदी के मुताबिक यता रखा
जाय

अदु के बारे म जितना खुलासा करने के बाद अब म ग्रेन्ट्स् लिन ऐड (C s n a d) के सबध मे कुछ कहूगा बहुत से लोग न शक किया है कि हम ग्रैंटस् इन् ऐड कितनी देते है कितनी हम देना चाहिये—जिस सिलसिले म म सन् १९५१ व ५२ के फिगर्स (F gures) आपके सामने रखूगा ताकि ग्रटस् इन् ऐड के बारे म ग हिमाकत भ मदरिया जाव हो जाय मै हवाले के लिए बजट का सफा (११९) बताता हू सार ५१ औरबी में सेकण्डरी स्कूल्स के लिए ग्रेंटस् इन् ऐड (४४९२५) क द सन् ५२ और ५१ के लिए भी एकरीकन् जितनही रुपय व प्रायमरी स्कूल्स के लिए सन् ५१ जिसबी मे (१ ८७७) और सन् ५२ ५१ औरबी के लिए (१२ ७७) रुपय है मुमकिन है जिसम यह शुभ भी हो कि सन् ५१ औरबी में कम लाख रुपय और सन् ५२ ५३ जिसबी में लिए १ लाख ९ हजार रुपय

दे कसे ? जिस रकम म जो गो ग्रंटस् दिय जा रहे हु उनम व्हालेंटरी अकड स्कूल्स के ग्रैंटस भी शामिल हैं । स्पेशल स्कूल्स् के लिय सन् ५१ ओसवी म (६७१९००) रुपय दिय गय लेकिन सन् ५२ ५३ के लिय कुछ नहीं दिया गया । सन ५१ ओसवी म

This covers all types of schools, primary middle and high schools for boys and girls and the grants for this are given in addition to the grants shown in the above headings

जिसके लिय (१२०१०००) रुपय और सन ५२ ५३ ओसवी के लिय (१३००८००) मुमका गन्स सन् ५१ ओसवी के लिय (१९२९६२२) और सन् ५२ ५३ जिसवी के लिय (२२५३ ४२०) हा य अटाम्स अ प अक्स्पेन्डिचर (New items of expenditure) के तहत (१०४८०००) हु और ग्रट की रकम (१२००००) हु

Additional grants proposed from the provision of 10 48 000 to be given for grants in aid during 1952 in addition to the above grants of 22 53 420

अगर जिसम यह अक गस २० हजार भी शामिल कर (Include) किय जाय तो सन ५२ ५३ जिसवी के लिय (२३) लाख का ग्रट हुकूमत देगी । यह उसूल अभी तय नहीं हुआ। लेकिन गवर्नमट के कन्सिडरेशन मे हु । आज तक जो ग्रैंटस् दिय जाते थ वह प्रायव्हेट स्कूल्स के जो टीचस हु सिफ उनकी तनख्वाह बगरा के सिलसिले म दिय जाते थ। जिस पर हमन गौर किया और यह नया अपूव प्रपोज (Propose) किया। जिसका अभी फायनल डिजसन् (Finalisation) नहीं हुआ हु। म यह स्पष्ट कर देना चाहता हु कि हमन यह सिर्फ प्रपोज किया हु जिनम भी प्रायव्हेट अकड स्कूल्स् हो उनम जितना भी खच होता हु वह खर्च अक्स्पेन्डिचर साइड (Expenditure side) पर लिया जाय और जो आमदनी होती हु उसे इनकम् साइड पर लिया जाय । मै यहा आमदनी की वजाहत करूगा ।

यहा बमुकाबले गवर्नमट स्कूल्स के प्रायव्हेट अकड स्कूल्स म जियादा फीस लीजाती हु मसलन् कोशी तीन दिन पहिले मै स्कूल्स देखन गया था। गवर्नमट स्कूल्समे पाचवी क्लास के लिये चार आन छ पाई फीस ली जाती हैं जिसके खिलाफ साबिक जो प्रायव्हेट अकड स्कूल हैं जिसम पाचवी जमात के लिय दो रुपय दस आन फीस ली जाती हु । गवर्नमट स्कूल्स मे मैट्रिक्युलेशन की फीस अक रुपया दस आन हु और प्रायव्हेट अकड स्कूल्स मे किसी क्लास की फीस छ रुपयसे कम नहीं भी नहीं ली जाती हु अब (Aid) देने वक्त हमन यह तय किया यह प्रपोज किया कि जो आमदनी होती हैं यानी गवर्नमट स्कूल्स म जो फीस ली जाती है उसी लिहाज से आमदनी का तायुन किया जाय और हमारा प्रपोजल यह हु कि यह आमदनी कमनेसे मिलहा होन के बाद जो डफीसिट रहेगा उस कुल डफिसिट का ग्रट दिया जाय। हुकूमत चाहती हु कि प्रायव्हेट स्कूल्स की मदद करे और इन्तजामात अज्युकेशन को प्रायव्हेट अटरप्राइज (Private enterprise) के सुपुर्द किया जाय जिसको हुकूमतहि चलाय ऐसा मियार नहीं है । मराठवाड म तो कुछ असे बाडीज (Bodies) हु जो प्रायव्हेट स्कूल्स चलाते हु

6

तेलगान मे भी अैसे बाकी ह । अवसा काटिंग मे बा र गा द कि असे गाडी ह।
गव्हनमेंन्ट असे बाकी की विन बोल्कर मवा रगर के लिये तयार ।

अक आबादी सवाल जो बहोत अहमियत रखता ह वह प्रायमरी फ्री अज्युकेशन (Compulsory Primary Free Education) के बारे में ह । हर अक के जबान पर यह बात आती ह। मगर अिससे कि कार कलेरी बरदा नही और । कोबी बिचार कर सकता है हर अक यही चाहता ह कि प्रायमरी कम्पलसरी फ्री अज्युकेशन दाखल होना चाहिये । आनरेबल मेंबर्स अिस विचार को वकआउट (Walk out) नहीं और नहीं । हैदराबाद मे २२ हजार मवाजियात ह । अिनकी आबादी के लिहाज से अगर अिन मवाजियात मे प्रायमरी कम्पलसरी अज्युकेशन देना तय किया जाय तो अिसके लिय साढ आठ करोड रुपय की जरूरत होती ह अिसके लिय (५६०००) टीचर्स की जरूरत ह । और अगर आनरेबल मेंबर्स हमारे स्टेट के अज्युकेशन बजट को देखे तो मालूम होगा कि हमारा पूरा बजट ही साढ पाच करोड का ह अिसमे अज्युकेशन के सब शोबाजात शामिल ह । अब आनरेबल मेंबर्स ही गौर करें की अिस साढ पाच करोड के बजट मे से प्रायमरी कम्पलसरी फ्री अज्युकेशन के लिय साढे आठ करोड रुपय खर्च करना कैसे मुमकिन ह लेकिन मैं मायूस करना नहीं चाहता । जिन जिन मवाजियात मे कम्युनिटी प्राजेक्ट के तहत काम होगा वहा प्रायमरी कम्पलसरी फ्री अज्युकेशन का अिंतेजाम किया जा रहा ह। अिस तरह ७०० मवाजियात मे अिसका प्रबंध हो जायगा

अिस वजाहत के बाद मै समझता हु की अिख्तार के पेश किये गये कट मोशन्स वापस लिये जायेंगे और जो कट मोशन्स लाये गये ह वे वापस लिय जायग ।

Mr Speaker Let us now take up Cut motion to Demand No 8 Shri Uddhav Rao Patil

Demand No 8 (Head of Account 37)—Education—
Rs 10,48,000

Shri Udhavrao Patil (Osmanabad—General) Speaker, Sir I beg to move

'That the Demand under the Head 37 Education' be reduced by Re 1 to discuss the policy of Government regarding the transfer of secondary education to private institutions

مسٹر اسپیکر : کیا اس وقت صاحب کے ... بھی آ ر ل سی اسکی موو ... سمجھتے ہیں

سری اڈھو راؤ پٹیل : ہاں میں اسکی موو ... سمجھتا ہوں

Mr Speaker Motion moved

'That the demand under the Head 37 Education' be reduced by Re 1 to discuss the policy of Government

regarding the transfer of secondary education to private institutions

Shri V D Deshpande Speaker Sir I beg to move

That the demand under the Head 37 Education be reduced by Re 1 to discuss the new changes in the Education Department's offices and Institutions

Mr Speaker Motion moved

That the Demand under the Head 37 Education be reduced by Re 1 to discuss the new charges in the Education Department's offices and Institutions

(Shri Bapuji Mansingh in whose name cut motion No 8 under Demand No 8—I st No 6 of the typed List—stands was found not present in the House and hence this cut motion was not moved)

Shri Srinivasa Rao Speaker Sir I beg to move

That the Demand under the Head 37 Education be reduced by Re 1 to discuss the mismanagement of the department with regard to irregular functioning of village schools

Mr Speaker How does this arise here? Is there any supplementary demand for village schools?

श्री कृष्णचंद गांधी अगर विलेज स्कूल्स के बारे में सप्लीमेंटरी डिमांड नहीं है तो उस की शिकायत भी आ सकती है

Mr Speaker To discuss the mismanagement of the ducted by the Government or working under the auspices of schools

I think the hon Member means village schools conducted by the Government or working under the auspices of the Government

Shri Srinivasa Rao Voluntary schools

Mr Speaker Private schools getting grant in aid from the Government The hon Member will discuss only about

دیتی ہے اسکا اندازہ لگا رہے ہیں سکے بعد کیلئے ہی نہ چھوڑا جا رہا ہے بی جا
تو اگر حکومت نے کہا ہے تو لایا ہے دنیا کے سامنے ہی اگر حکومت نے
ملک کے سامنے اور ان کے ہوئے والے ہیں حکومت کی دیدہ دانستہ سہائے
میں ان کا دھیان ہی کا ایک (Quota) ذکر کرتا ہوں جس وقت
انگریزوں نے حکومت ... کی دی تو انہوں نے کہا تھا کہ ملک بھر کی
پیداوار کا مطلب ہو سکتا ہے حکومت کو چاہیے کہ کسانوں اور مزدوروں کی طرف
زیادہ سے زیادہ توجہ کرے اگر کسانوں مزدوروں اور غریبوں کے حصول کو تعلیم دلانا
چاہتے ہیں تو اس تمام کا انتظام ... کے ہاتھوں میں دینے
وقت کی تنگی کی وجہ سے میں تقریر ختم کرتا ہوں

شری وی ڈی دیشپانڈے ... عرض

Minister for Supply and Agriculture (Dr Chenna Reddy) I would like to draw the attention of the hon Members to the fact that when the Deputy Speaker is in the Chair he should be addressed as Mr Deputy Speaker Sir '

Mr Deputy Speaker Not as Mr Deputy Speaker ' but as Speaker Sir

Shri V D Deshpande I will say Sir '

شری وی ڈی دیشپانڈے کل ... ہاؤس ... سکا حلاہ
آ ... بارے میں ... کچھ عرض کرنا چاہتا
ہوں تاکہ ... (Clear Policy) ہاؤس کے سامنے ہے

Dr Chenna Reddy As a point of clarification, I had just pointed out the convention observed in the parliament and nothing beyond that

شری وی ڈی دیشپانڈے ... (Continue)
کہنا چاہتا ہوں ... کالج کے بارے میں ... عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ان
میں وسائل ... کیلئے ... زیادہ ... کم کیا ...
تھا اسکے بارے میں ... کیا گیا ... کے ... کی ...
بارے میں ... سمجھتا ہوں کہ ... انتظام ... وہاں ہے میں سمجھتا
ہوں کہ یہ انتظام ... ہے

[illegible]

شری وی ڈی دیشپانڈے ... کہ حالات میں اسکے لحاظ سے ان
کے بارے میں حالات ... (Trained)
Teachers (... زیادہ ہیں اور ... کیا گیا ہے کہ کمی کی ...

میں اور بھی اضافہ کیا جائیگا ۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ عوام کے ذہن میں ان چیزوں کی متعلق جو شبہات ہیں اسلئے عوام کے دل میں شکوک و شبہات پیدا ہونے کا امکان ہے اسلئے شکوک اور شبہات کو دور کرنے کیلئے ان چیزوں کی ضرورت ہے کہ اسکو واضح طور پر پبلک کے سامنے رکھدیا جائے ۔

دوسری چیز جس میں عرض کرنا چاہتا ہوں وہ کواجوکیشن (Co education) کے بارے میں ہے ۔ میں خود ذاتی طور پر کواجوکیشن کا حامی ہوں ۔ لیکن جو اعداد میرے سامنے آئے ہیں وہ عثمانیہ یونیورسٹی اور نظام کالج کے ہیں ۔ ان کالجس میں پروپورشن (Proportion) کے لحاظ سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ابھی کواجوکیشن اول نہیں ہوئی ہے اسلئے جب تک کہ حالات بدل نہ ہوں لڑکیوں کیلئے جونئر گرلز اسکول تھا اسکو باقی رکھنے کی ضرورت اب بھی محسوس کیجارہی ہے ۔ اگر چہ کہ میں خود ذاتی طور پر یہ چاہتا ہوں کہ ہمارے پاس بھی کواجوکیشن کو اپنایا جائے ۔ اسلئے صرف مڈل اسکول کو چھوڑ کر اسکو ختم کرنے کی بجائے ری آرگنائزڈ (Re organised) کرنے کی ضرورت تھی آج جو انتظامات کئے گئے ہیں وہ یہ ہیں کہ کواجوکیشن کے انتظامات ڈگری کالج کے تحت ہیں اور یہاں الگ الگ ڈسٹرکٹس کے تحت دیئے گئے ہیں ۔ میں نے ریذیڈنشیل اسکولس کے بارے میں بھی اعداد جمع کیے ہیں ۔ اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ریذیڈنشیل اسکولس میں سنہ ۱۹۵۰ع میں کل ۱۰۸ طلبا تھے ۔ جن میں حیدرآباد سے ۲۰ اور اضلاع سے ۳۳ آئے تھے ۔ سنہ ۱۹۵۱ع میں ۱۲ جسمیں حیدرآباد سے ۱ اور اضلاع سے ۳ آئے تھے ۔ میں نے یہ اعداد اسلئے ہاؤس کے سامنے رکھے ہیں کہ حیدرآباد میں تعلیم کا پرسنٹیج زیادہ ہے ۔ اسلئے یہاں حیدرآباد اور سکندرآباد کے طالب علموں کیلئے ایک اسکول کا ہونا ضروری ہے ۔ کیونکہ ریذیڈنشیل اسکولس میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے لسٹر کسی کو بھی جاسکینگے ۔ اسلئے میں کہونگا کہ اس اسکول کو ری آرگنائزڈ (Re-organised) شکل میں رکھا جائے ۔ یہ محسوس کیا جارہا ہے کہ ان اسکولوں کو بند کرنے کے بعد بھی آلات ، فرنیچر وغیرہ خریدنا پڑیگا اسلئے خرچہ میں کمپاریٹیولی (Comparatively) کوئی کمی ہوگی ۔ سنٹرل اسکول ایک زمانہ سے چل رہا تھا ۔ اسکو اسلئے ختم کیا گیا کہ ایک زبان کا زیادہ دباؤ تھا ۔ میں ماہرین کی حیثیت سے رائے نہیں دے رہا ہوں بلکہ حالات کے لحاظ سے اسپر غور کرنے کی تجویز پیش کررہا ہوں تاکہ حیدرآباد اور سکندرآباد کے لڑکوں کی ضروریات کا لحاظ رکھا جاسکے ۔

میڈیکل ٹریننگ اسکول جو پرائیویٹ انسٹیٹیوشن کو دیا گیا ہے اسکے بارے میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس کا تو تجربہ کیا جاسکتا ہے لیکن میں یہ بھی محسوس کرتا ہوں کہ ہم سیکولر اسٹیٹ قائم کرنا چاہتے اور اسمیں یہ بات . .

श्री फुलचन्द गांधी आनरेबल मेंबर सेक्युलर स्टेट की वजाहत करें।

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ میرے کہنے کا یہ منشا ہے کہ وہاں ریلیجس اسپکٹ (Religious aspect) ہے ۔

श्री फ़ीरोज़ गांधी: आनरेबल मेम्बर कुछ चित्र में रखते हुए मुझे मा [illegible] रहे हैं

شری وی دی دسباندے : میں [illegible] کہا ہے کہ گو ہم پرائیویٹ ایجنسی (Private Agency) کو دیں تو وہاں رشوت کا امکان رہتا ہے میں یہ جانتا تھا کہ رشوت کا امکان رہے [illegible] حالات میں انفارمیشن (Information) کیلئے ہاؤس کے سامنے رکھ رہا ہوں

ایک اور چیز یہ ہے کہ حکومت کی طرف سے یہ نگرانی ہونے والی ہے کہ سروس کے لئے کوالیفکیشن (Qualifications) کیا ہونے چاہئیں اسکو کسی ڈپارٹمنٹ میں جو ری آرگنائزیشن ہوا ہے اس بارے میں میں ماہر کے طور پر رائے نہیں دے رہا ہوں ریجنل [illegible] سکریٹریٹ کے جو ختم کر دئے گئے ہیں اسکو میں ٹھیک سمجھتا ہوں یہ صرف اس ڈپارٹمنٹ کی حد تک بلکہ دوسرے ڈپارٹمنٹس میں بھی ایسے درمیانی پوسٹوں کو ختم کر دیا جائے تاکہ درمیانی لوگوں کو ہٹا کر انہیں کم خرچ میں [illegible] کیا جا سکے اس لحاظ سے ریجنل سکریٹریٹ کے جو پوسٹ ختم کئے گئے ہیں میں انکو ویلکم کرتا ہوں ڈی پی او کے آفس میں الگ الگ تعلقات کئے گئے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ حالات کے لحاظ سے یہ ضروری بھی ہے لیکن اس سلسلہ میں ایک چیز یہ عرض کرنی ہے کہ مختلف ڈپارٹمنٹس میں مختلف طریقوں سے عمل ہو رہا ہے ایکسائز ڈپارٹمنٹ میں یہ آرڈر دیا گیا ہے کہ ہر چیز اردو میں ہو اور انکو کسی ڈپارٹمنٹ کا یہ سرکولر ہے کہ ہر چیز انگریزی میں ہو

श्री फ़ीरोज़ गांधी: क्या आनरेबल मेम्बर के पास ऐसा कोई सबूत है? मैं कहता हूं कि किस प्रकार का कोई सबूत नहीं है।

شری وی دی دسباندے : مجھے جو معلومات ملے ہیں وہ بیان کر رہا ہوں ممکن ہے کہ وہ غلط ہوں

ایک اور چیز یہ ہے کہ کوئی ریجنل سکریٹریٹ کی ۴ سال اور ۵ سال کی مدت ختم ہو گئی ہے انکو ریٹائر ہونے کے بعد پھر کنٹریکٹ پر لیا گیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ ایسا نہ ہونا چاہئے تھا کیونکہ ہمارے پاس کافی نوجوان ہیں جو تعلیم یافتہ ہیں اور ان اسٹاف (Unemployed) ہیں یا یہ کہ ڈپارٹمنٹ میں بہتر عہدہ دار ہونگے جنہیں پروموشن ملنا چاہئے تھا انکو کسی بہتر اسامی پر غور کرنی مناسب ہے

پرائیویٹ ایجنسیوں میں میں نے دو ڈھائی سال کام کیا ہے اور میرا یہ تجربہ ہے کہ وہاں ریجنل لینگویجز (Regional languages) کو دبایا جا رہا ہے اسلئے جب ہماری حکومت آئی ہے تو انکو کسی کی ذمہ داری حکومت پر ہے اگر آنریبل ممبر یہ محسوس کرتے ہیں کہ پرائیویٹ ایجنسیوں کے ذریعہ سے ریجنل لینگویجز کو زیادہ پھیلایا جا سکتا ہے تو میں عرض کرونگا کہ اس سے بھی حکومت پر خرچ ضرور ایسا ہی بار پڑتا ہے کیونکہ حکومت کو ان پرائیویٹ اداروں کے لئے لازمی طور پر کچھ نہ کچھ

گرانٹ ان ایڈ دینا پڑتا ہے اور دیا جاتا ہے ان کو ایک طرح کی اجارہ داری (Monopoly) حاصل ہو جاتی ہے اور وہاں ایک خاص آئیڈیالوجی (Ideology) کو سامنے رکھکر کام کیا جاتا ہے کیونکہ ... کام کر رہا ہے ... ہے کہ جو وہاں کیا ... میں سرکاری کالجوں میں رکھکر اسی طرح کام کر سکتا ہے میں اسکی مخالفت کرتا ہوں ... اسکولوں ... سبسڈی دینا ... (Subsidy) ... وغیرہ بند کردیجائے ... ہو ... ان کا رہنا ... بلڈنگس وغیرہ کی حد تک ... سبسڈی ... (Utilize) کیا جا سکتا ہے اسلیے حکومت اس انتظام کو ... کے متعلق توجہ دے

کمپلسری پرائمری ایجوکیشن (Compulsory Primary Education) کے بارے میں بھی کہنا ہے ... سکتے ہیں ... (School going children) کیلیے ... انتظام ضروری ہے ... امید کرتا ہوں کہ آنریبل منسٹر فار ایجوکیشن اس بارے میں ... کرسکینگے

آخر میں میں منسٹر فار ایجوکیشن سے کہنا چاہتا ہوں ... دل میں اردو ... اور زبان کے سلسلہ میں (Hesitation) ... ہے اس کے برخلاف میں انکی اہمیت کے لحاظ سے ... کہہ رہا ہوں کہ ... اہمیت کی حامل ہیں اسلیے انہیں ... (Due Proportion) ملنا چاہیے اسلیے ہمدردانہ طور پر اس بارے میں غور کیا جائے جو سطم ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ میں ... اس سے ... ہونا چاہیے میں اپیل کرونگا کہ آنریبل منسٹر فار ایجوکیشن ان تمام چیزوں کو سامنے رکھکر اس کو حل کریں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر : جب چیر پر ڈپٹی اسپیکر ہوتے ہیں ... آنریبل ممبرس مسٹر ڈپٹی اسپیکر کہکر مخاطب کرتے ہیں ... صحیح طریقہ نہیں ہے جب ڈپٹی اسپیکر چیر پر ہوں تو انکی حیثیت اسپیکر کی ہو جاتی ہے اسلیے مسٹر اسپیکر کہکر مخاطب کرنا چاہیے

ڈاکٹر چنا ریڈی : پارلیمنٹ میں جب ... چیر پر ہوتو

مسٹر ڈپٹی اسپیکر : ہاں وہاں بھی ... آف چیر کہکر مخاطب نہیں کرتے بلکہ چیرمین کو مخاطب کرتے ہیں میں کنونشن (Convention) قائم کرنے کےلیے کہہ رہا ہوں کہ ڈپٹی اسپیکر جب چیر پر ہوں تو مسٹر اسپیکر" کہکر مخاطب کرنا چاہیے ۔

*شری سری نواس راؤ ۔ مسٹر اسپیکر ... اسکولس جن کو گورنمنٹ سے امداد ملتی ہے گورنمنٹ کی نگرانی ان پر براہ راست نہ ہونے کی وجہ سے ٹھیک طور پر کام نہیں کرتے

---

*Confirmation not received

وجہ یہ دیکھا گیا ہے کہ گورنمنٹ اسکول ہونے کے باوجود پرائیویٹ مدرسہ کھولا جاتا ہے۔ گورنمنٹ اسکولوں کے ٹیچرز ٹھیک طور پر کام نہیں کرتے ہیں اسلئے والدین اپنے بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں میں بھیجنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اسلئے اگر گورنمنٹ اسکولوں کی حالت اچھی ہے۔ گورنمنٹ ٹیچرز اور پرائیویٹ ٹیچرس میں آپس میں کام کرنے کا مقابلہ ہو جاتا ہے۔ ایسا بھی ہوا ہے کہ سرکاری مدرسہ ہونے کے باوجود پرائیویٹ مدرسہ قائم رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے زائد مصارف عائد ہوتے ہیں۔ میں آنریبل ممبر صاحب سے درخواست کرونگا کہ جو مقامات ہیں جہاں گورنمنٹ اسکول اور پرائیویٹ اسکول دونوں ہیں وہاں زیادہ نگرانی اور توجہ کی ضرورت ہے۔ دیکھا یہ جا رہا ہے کہ ولیج میں اسکول کے ٹیچرس کو چونکہ کم تنخواہ ملتی ہے اسلئے وہ دوسروں کے ذریعہ پرائیویٹ اسکول قائم کرتے ہیں اور بہت کم اوقات اسکول میں رہتے ہیں۔ یہ لوگ بچوں کو ان پرائیویٹ مدرسوں میں پڑھاتے ہیں تاکہ اور کاروبار کرتے ہیں۔ اس کے اس طور عمل سے بچوں کو بہت بڑا نقصان ہوتا ہے۔ جب کبھی انسپکٹرس کے آنے کی اطلاع ملتی ہے تو اس وقت تو وہ اسکولوں میں موجود ہوتے ہیں اور باقی وقت میں اندر غائب ہوجاتے ہیں۔ مجھے اس معاملہ میں زیادہ کہنا نہیں ہے۔ البتہ ولیج کے اسکولوں کے لیے بلڈنگ کا پراویژن (Provision) نہیں ہے۔ اس معاملہ میں میں منسٹر صاحب سے یہ درخواست کرونگا کہ بلڈنگس کے پراویژن کے بارے میں خاص توجہ کی جائے اور ٹیچرس کی تنخواہ میں اضافہ کیا جائے۔ اسکولوں کی نگرانی کے لیے جو عملہ ہے اس کو بطور خاص ہدایت دی جانی چاہیے کہ ولیج میں اسکولوں کی نگرانی کرے۔ ابتدائی تعلیم کو لازمی کرنا چاہیے۔ اس لحاظ سے ولیج کے اسکولوں کو قائم کیا جائے تو آگے چلکر دوسری اسکیمیں بھی کامیاب ہوسکتی ہیں۔ ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔

شری جی۔ سری کار املو ... مسٹر اسپیکر میں نے جو کٹ موشن پیش کیا ہے اسکے بارے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مواضعات میں ہر جگہ پرائمری اسکولس کھولے جا رہے ہیں اور پانچ سالہ پلان میں بھی اس کا ذکر آتا ہے اور اسی جگہ جہاں کی آبادی دو سو سے زیادہ ہے وہاں پرائمری اسکولس کھولے جائینگے۔ میں اس اسکیم کی داد دیتا ہوں۔ انکو تعلیم عام کرنے کے لیے جو ذرائع پلان میں کیے گئے ہیں وہ قابل تعریف ہیں کیونکہ ڈیموکریسی کی کامیابی مقصود ہو تو تعلیم عام ہونی چاہیے۔ ہر کس و ناکس کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اسٹیٹ میں کیا ہو رہا ہے اور حکومت کسطرف چل رہی ہے۔ سب تو اگر سیدھے راستے پر لگانا ہے تو ہر شخص کو تعلیم سے واقف اور تعلیم یافتہ کروانا چاہیے۔ لیکن صرف بجٹ میں اضافہ کرکے ہر گاؤں میں اسکول قائم کرنے کے پروگرام سے کچھ نہیں ہوسکتا۔ آنریبل ہوم منسٹر کو یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ عوام کو اس کا فائدہ بھی ہو رہا ہے یا نہیں۔ میں نے مواضعات کا دورہ کیا ہے اور اپنے دورہ میں ایسے مواضعات کو بھی گیا ہوں جہاں انسپکٹرس جا کر معائنہ نہیں کرتے۔ ایسے مواضعات میں جو اسکولس ہیں وہاں کے طلباء کی حاضری

ٹھیک نہیں ہے مدرسین بھی نہیں آئے ہیں نسل سواری ان کی تائید میں رہے ہیں اور ان کے خلاف کچھ بھی رپورٹ نہیں کرتے ہیں۔ میں یہ عرض کروں گا کہ ہمیں حوصلہ افزائی کرنے کے لیے صرف سکولوں کی تعداد بڑھانے سے فائدہ نہیں ہوگا تا وقتیکہ ان کے انتظامات کا خیال نہ رکھا جائے۔ کیونکہ ہونا چاہیے کہ سکول تو ہر جگہ میں ہو لیکن تعلیم صحیح معنوں میں ہو۔ جو کچھ وہ صرف ہو رہا ہے اس کا پورا پورا فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور اس پر ہر طرح نگرانی و جانچ کی ضرورت ہے۔ ڈیموکریسی اگر صحیح معنوں میں ہونا ہے تو ثابت ہوا ہی حکومت کا مقصد ہو ... کی جیسا تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہوتا ہے۔ اس لیے حکومت کو چاہیے اس طرح کوشش کرنی چاہیے کہ عوام کا رجحان تعلیم کی طرف پیدا ہو اور اس میں جو کچھ بھی معاشی و باہمی یا سیاسی رکاوٹیں ہیں انہیں دور کرنے کی کوشش بھی کی جانی چاہیے۔

تعلیم عام ہو ایک مسلمہ امر ہے۔ اس سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا لیکن ہمیں ہر گھڑی یہ دیکھنا ضروری ہے کہ جس طرح فائدہ ہو رہا ہے ان کے مطابق فائدہ نہیں ہو رہا ہے یا نہیں۔ تعلیم دینے کے معاملہ میں ہر طبقوں کی اور وہاں کے رہنے والے دیہاتیوں کی معاشی حالت بھی دیکھنی چاہیے۔ جو کسان اور انکے بچے پڑھنے کے لیے تیار نہیں ہیں ان کی معاشی حالت کیا ہے اور کیوں وہ تعلیم حاصل کرنا نہیں چاہتے۔ اسکو بھی پیش نظر رکھنا چاہیے۔ اگر ان امور کو پیش نظر نہ رکھا جائے تو ہر جگہ تعلیم پھیلانے کی جو اسکیم ہے وہ ناکام ہو جائیگی۔ کیا ہم یہ سمجھتے ہیں کہ گاؤں کے ... اور دیہاتوں کے لڑکے مدرسہ ... آ کر پابندی سے تعلیم حاصل کرتے ہیں؟ نہیں! بلکہ صرف رجسٹر میں نام درج رہنے کے خیال سے وہ مدرسہ آتے ہیں ... وہ غیر حاضر رہتے ہیں۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ یا ان کے معاشی حالات کا تقاضا ہوتا ہے۔ ان کی معاشی حالت اس قابل نہیں ہوتی کہ وہ برابر پابندی سے تعلیم حاصل کر سکیں۔ کتابیں وغیرہ خریدنے کی ان میں استطاعت نہیں ہوتی ہے۔ اس لیے ان کے معاشی پہلو کو بھی ہمیں دیکھنا ضروری ہے۔ جب تک کہ ہم ان کی معاشی حالت کو بلند نہیں کر سکیں گے اور صرف اسکولوں کو عام کرنے اور مدرسوں کی تعداد بڑھانے کے خیال سے ہم اسکیم بنا سکیں گے تو ایسی اسکیم جب تک کہ حکومت ان کی معاشی اصلاح کے لیے کوئی قدم نہ اٹھائے ناکام ہو جائیگی۔

[Mr Speaker in the Chair]

اب مدرسین کے سلسلہ میں بتایا گیا ہے کہ ڈپٹی انسپکٹروں کی تعداد زیادہ کی گئی ہے اور ہر ایک ڈپٹی انسپکٹر کو ( ) سے زیادہ مدرسے نہیں دئے گئے تاکہ وہ زیادہ ایفیشینسی سے کام کر سکیں۔ میں اس سلسلہ میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ بہت سے ڈپٹی انسپکٹروں سے میری ملاقات ہوئی۔ ان کا کہنا ہے کہ مدرسے کے اوقات میں وہ اپنے مدارس کا معائنہ وقت پر نہیں کر سکتے۔ ایسا ان کا خیال ہے۔ اگر آنریبل منسٹر اس اسکیم کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں اور جو دشواریاں ہوئی ہیں ان کی بروقت روک تھام کرنا چاہتے ہیں تو میں یہ تجویز (Suggestion) رکھونگا

نہ ا ے ا ٹیچرس کو مہ نازوں مہیا لیے جاتی ا د و وٹ پر اکر تمام مدارس کا مطا مرکاری و و د وا خلاف ور (Irregularities) ہیں ان کو و ر اکر ا ا کو و (ہ) کی بجائے (ہ) کے رسپ مدرسوں کا بنایا رو وہ لوٹا لئے ہ موج بن اکر و وٹ بکو سروایر کرسکینگے کیونکہ جو وہ ب لی ا ھ و رایڈری اکولیکشنوں من ہوتے ہیں وہاں کے اڈ منسٹریشن (Administration) کی حالت بہت خراب ہے وہاں جو ٹیچرس تعلیم دیتے ہیں د ن ھا ن وں اکولوری راز ولیا بی آیا ملاکھیے ہیں اسی طرح ملکوکے جو ٹیچرس ہیں وہ (head constables) جو ہوتے ہیں ان کے الا بن ھ ک ھ مقرر کردیے ہیں جب ایسے ٹیچروں کو پڑھانے کا کام سپرد کیا جاتا تو وہ کیسے اچھی علم دے سکینگے ؟ درحقیقت ہوتا ہے یہ جب لوگوں کو کہیں کام کاج نہیں ملتا تو و وکسی ڈپارٹمنٹ میں عارضی طور پر چلے آتے ہیں اور پھر جب ان کے حسب مرضی کہیں ملازمت مل جاتی ہے وہ وہ ر ما چھوڑ کر چلے جاتے ہیں دراصل ان کے دل میں دیش سیوا (देशसेवा) یا صحیح طور پر تعلیم دینے کا جذبہ موجود نہیں ہوتا وہ تعلیم دینے کے لیے مدرسوں میں نہیں آتے ان کو تنخواہ سے مطلب ہوتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مدرسوں کی مالی حالت خراب ہو جاتی ہے اس لیے میں آنریبل منسٹر سے یہ کہونگا کہ وہ کسی ٹیچر کا تقرر کرتے وقت اس امر کو مد نظر رکھیں تاکہ آئندہ وہ ایسا نہ کریں یا نئی تقرر کے وقت ان سے گارنٹی لے لی جانی چاہیے کہ وہ کم از کم تین یا چار سال یا ایسی ایک مدت معینہ تک کام کرینگے ورنہ ایسا ہوگا کہ وہ آج آسکتے اور کل چلے جاسکتے ہیں نتیجہ یہ ہوگا کہ تعلیم کا معیار گر جائیگا ساتھ ہی ساتھ ان کی تعلیمی قابلیت کو بھی دیکھنا ضروری ہے وہ بدلے بھی ثابت نہیں ہوتے ان میں مدرسی قابلیت بھی نہیں ہوتی اکثر باوجود وہ تعلیم دینے کی غرض سے آئے ہیں اگر ایسا ہو پھر مدرسی موت کیسے پڑھائی جاسکتی ہے ؟ اس لیے ایسے ٹیچرس کو لیا جانا چاہیے جو اچھی قابلیت رکھتے ہیں اور ملکوں میں جو مدارس کھولے گئے ہیں وہ کام نہیں کرسکینگے اور تعلیم کا معیار بھی گھٹ جائیگا اس لیے عارضی طور پر ایسے مود لگائے جانے ضروری ہیں میں یہ تھوڑی دیر پہلے یہ کہتا کہ ایجوکیشن کے سلسلہ میں ڈپٹی انسپکٹرس کو کافی سہولتیں دیجانی چاہئیں تاکہ وہ اچھی طرح انسپکشن کرسکیں ورنہ حکومت کی تمام محنت و ہیں (Waste) ہو جائیگی اور ایسے انسپکٹرس رکھنے کے باوجود اس کا آوٹ پٹ (Out put) کچھ نہیں رہیگا۔ اسلیے آنریبل منسٹر سے امید ہے کہ میں نے جو تجاویز رکھے ہیں انکو قبول کرینگے اور انسٹرکشن میں ایفیشنسی (Efficiency) بڑھاسکینگے

श्री [illegible] गांधी बालरेवक मेंबर फराम गुलबापुर-कम् बुलन्दशहर और मौ०रेशन मेंबर फराम बिलासपुर दोनों अब पाकिट पर कायम हैं और यह पाकिट मुलुक की हद तक है मिस्टर [illegible] कहना यह है कि खानगी मदरसों को मदद देने का और अप्लिकेशन की खानगी मदरसों में सुधार

करने का बबजी का जो सिस्टम है वह और जिस सिलसिलेमें जो बाहुहात अ होते गया। किये हैं वे दोनो वाजब मालूम है। जिनमेंसे अक वह है जो मैंने पहले बयान की है अुसमेंसे लिखाी के किया गया है। फीस गवर्नमेंट स्कूल मे ला है और राजगी मदारिसमे जियादा है यह अुसूली मसला बाकर है। लेकिन हाअस के सामने कई मौसम जाहर कह ह नहीं दिया जा सकता। वह जितना अहम मसला है कि सिफ जिस है अुस के सा ा जिसको ऐसा करनसे कोओी नतीजा बरामद नहीं होगा। मुमकिन है कि ाा लोगोंका असा ख्याल होगा कि खाा ी मदारिस को जितनी मदद दी जाय जिससे बजहसे वह भी गवर्नमेंट स्कूलों कि तरह कम फीस ले सके। जिसका सारा मतलब यह है कि गवर्नमेंट ही यह स्कूल ा ा ा लेकिन यह होना ा ी बहुत से लोग ाते ज्यान की है जिनको अहमियत नहीं देना चाहिये आारेा हमार पास अूस्मानाबाद और गुलबर्गा है कि तालीम देने के सिलसिले ा प्राअीवेटिटी नहीं जाती है। डीफस के डी ा्मट के पास ाा ापाओिी बहीं जाती है। लेकिन यह अिलजाम प्राअीवेट स्कूल्स पर आयद करना सही नहीं होगा बापदा चल कर प्राअीवेट अिस्टिट्यूशन्स पर किसीकी मोनापली तो नहीं हो जायगी लेकिन जो लोग जनता की खिदमत करना चाहेंगे जिसपर जिसका दारोमदार रहेगा। जिसको रोकने के लिए सिफ प्राअीवेट स्कूल्स को बंद करना सही नहीं होगा प्राअीवेट अिंस्टिट्यूशन्स को बंद करना या तो रास्ता मगर पर्याम जिम्मादारा न निभाता और जिसपर जोर दिया है वह दुरुस्त नहीं है। अगर यह मसला तो अैसा है कि अेज्युकेशनिस्टस् की कमेटी बैठकर जिसको तय करे

हमने प्राअीवेट स्कूल्स की अिमदाद और वायद कलासेस खोलने के लिए पांच लाख की गुंजायश रखी है। देहाती लोगों में तालीम हासिल करने कि अुमंग बढ़ गयी है और जियादा से जियादा लोग तालीम हासिल करना चाहते हैं। चूंकी यह रकम भी काफी नहीं हो रही है जिसलिये हमने यह तरतीब निकाली कि जहां कहीं हमको पांचवी या आठवी जमात की जरूरत हो और हमारे पास गुंजायश न हो तो प्राअीवेट तौरपर जिसको चलाने का अिंतेजाम किया जाय और बाजुनाय मोशन भी हमदर्द रवय दी जाय। जिस लिये आअिंदा तालीम की तरक्की न रोकने और जिसको जारी रखने के लिये हमने अेक लाख (२०) हजार रुपये की गुंजायश रखी है।

दूसरी बहस जो छोड़ी गयी है वह अुर्दू के बारे में है। जिसका कहना यह है कि अुर्दू का भी प्रपोर्शन रखा जाय। अुर्दू पढ़ने वालों की जो तादाद हो अुसके लिहाज से अुनकी ट्रेनिंग का अिंतजाम किया जाय मैंने पहले ही अर्ज किया की जिस वक्त हमारे पास जिनकी जरूरत नहीं है क्यों कि पहलेसे ही हमारे पास अैसे लोग (१५०) परसेंट जियादा हैं जिसलिये हमने जिनकी तादाद कम रखी है। लेकिन अगर फिर कभी जरूरत होगी तो जिसका भी अिंतजाम कर दिया जायगा। यह जिलाव बताकर दूसरा अेतराज यह किया गया कि हैदराबाद में टीचरों के ट्रेनिंग की जरूरत है जिसलिये अेक सेंट्रल स्कूल की आवश्यकता होती है। जिसको बंद करना मुनासिब नहीं है। मेरे खियाल में व जिलाव अुस वक्त के हैं जब अरसल औरंगाबाद बगैरा में ट्रेनिंग स्कूल नहीं खोले गये थे पहले यह था कि हैदराबाद में ही सेंटर था। जिस वजह से यहां लोग जियादा तादाद में आते थे। अब चूंकि अजला में सेंटर खोले गये हैं जिसलिये यहां के लोग यहां आना पसंद नहीं करते। ट्रेनिंग के सिलसिले में अुन्होंने जो कुछ बतलाया है अुससे अगर जिलाव बसक ते तो मालूम हो जाता की दर हकिकत अुर्दू ट्रेनिंग के लिए क्या गुंजायश है और दूसरी जबानों के ट्रेनिंग के लिये क्या व्यवस्था है। हमने जिस सिलसिले में जो अिंतजाम किया है वह प्रपोर्शन के लिहाज से काफी है।

फिजिकल ट्रेनिंग कालेज के बारे में जिस वजह से सवाल उठाया गया और कहा गया कि रिलिजियस ऍस्पेक्ट (Religious aspect) को सामने रखकर यह काम किया गया और [illegible] से शुरू किया गया है। मैं कहूंगा कि जिसमें रिलिजियस ऍस्पेक्ट का कोई सवाल नहीं है। जिसके बर खिलाफ चूंकि यह अेक फिजिकल अकेडमी है जिसलिये जिसे शुरू किया गया। [illegible] गवर्नमेंट के अरकान भी रहेंगे जो अक्सरियत वाली जमात होगी अुसका भी [illegible] पर रहेगा और दो फिजिकल अेज्युकेशनिस्ट्स रहेंगे जिसके लिये वही कस्ट होगा और तालीम भी वही दी जायगी जो सरकारी ट्रेनिंग कालेजों में दी जाती है।

जिसके बाद अेक आनरेबल मेम्बर ने यह फरमाया कि व्हालंटरी अेडेड स्कूल्स (Voluntary aided schools) और प्रायमरी स्कूल्स की निगरानी अच्छी तरह नहीं होती। [illegible] जिसको कबूल करता हूं। मेरे पास भी मुतअद्दिद शिकायतें आयी हैं कि निगरानी [illegible] मैंने अपने भाषण के जिब्तदायी हिस्से में जिसका जिक्र किया है जिसके लिये गवर्नमेंट ने [illegible] की है जिसके लिहाज से जहां जहां गवर्नमेंट के प्रायमरी स्कूल्स हैं वहां [illegible] आफिशियल्स की अेक कमेटी मुकर्रर की जा रही है। जिस कमेटी का काम यह होगा कि वह प्रायमरी और [illegible] स्कूल्स और व्हालंटियरी अेडेड स्कूल्स (Voluntary aided schools) की निगरानी करे। कहा जाता है कि मदरसेके लोग आपस में कान्स्पिरसी (Conspiracy) करते हैं। लेकिन जब यह [illegible] होगी तो जाहिर है जैसे किसी शिकायत का मौका नहीं रहेगा और मदरसों पर अच्छी तरह से निगरानी हो सकेगी। यह कमेटी नान आफिशियल्स होने की वजह से मालूम होजायगा कि कौनसा मदरसा ठीक काम कर रहा है कौन नहीं कर रहा है और कैसे काम होना चाहिये। कोई टीचर अपने मुहल्ले के गांव में आकर तो नहीं रहता है जैसी कोई शिकायत बाकी नहीं रहेगी। कहा गया कि मदरसों पर निगरानी के लिये जीप्स रखा जाय लेकिन जीप्स की जरूरत तो वैसी सूरतों में होती है जब की किसी मुकाम पर फौरी पहुंचना हो। अब जिस मुकाम पर स्कूल्स की निगरानी के लिये नॉन आफिशियल्स की कमेटियां बना दी जारही हैं तो फिर जीप्स का कोई सवाल ही पैदा नहीं होता।

यह भी कहा गया कि जिन प्रायवेट स्कूल्स के लिये बिल्डिंग्स नहीं हैं अुनके लिये गवर्नमेंट किराये की अिमारतों का अिन्तजाम करे। गवर्नमेंट ने जिसके लिये भी रकम मंजूर की है और वह देने पर आमादा है।

अेक आनरेबल मेम्बर ने मदारिस और टीचर्स के बारे में कहा कि जिनका अिन्तजाम अच्छा नहीं। मास्टर ठीक निगरानी नहीं करते यह सही है जिसके लिये भी सही रास्ता है। तीन नॉन आफिशियल्स की कमेटी बनायी जायगी असी कमेटियां [illegible] की सूरत में यह डिपार्टमेंट को रिपोर्ट करेगी। कब मुकामात से यह शिकायत मसूल हुयी है कि वहां मास्टर साल अेक साल से जिन्स्पेक्शन के लिये नहीं आये हैं। कब टीचर्स के बारेमें शिकायत हुयी है कि जिन्हें लिखना तक नहीं आता। हां पहले जमाने में जैसे कब टीचर्स का तकर्रुर हो गया था और तालीम मादरी जबान में अच्छी तरीकेसे नहीं दी जाती थी। तकनीकी वजूहात के लिये जबानदानी के जिम्तेहान की शर्त रखी गयी थी। लेकिन वह कोई काम नहीं कर सकते थे लेकिन अब जैसा नहीं है। टीचर्स के तकर्रुर के लिये अब कमेटी बनायी गयी है। और चार पांच सौ उम्मीदवारों में से अेक सौ को मुन्तखब किया जाता है। जिस लिहाज से आजिंदा यह चीज न होगी और मादरी जबान में तालीम देने का जिन्तजाम ठीक

और पर होसकेगा अब गो टीमस ३ मग ि मम हाक व गाविदही कोकी ३ र गाय स निरके गो नाजहूज हो और र चो की तम थाम गाग्मि र वैसा गा हो ि राखे माथ पूबकोडी अस ेरा हो तो मेरी पृथ्वी म गाया मा सकत ह और ि राबा मिसा म होसकता हु

मा गाग म नी गी ि गरे ग्य मे गारे म कोकी क्यारा मुल्ल ि पा नही हुवी वा थव असूल ब ि ि गाहस के बाद ग सग क्षत हू वि िगाक ग रूर मिये थामग की जुमीव रेद ग प अपम र मोगार बापस के लेग

سری وی دی دلسابلسے ک کرص ل ک یں سے کے ں
کسے ل سرسے ق صا ی ق

श्री कुलबंद गांधी ह म ि ली मा रदा ा ू ही गया राउ गोयता म जो ि ामह ा होता ह ि राबे किय तिसी गाह हार दगी दी रर थी अग किसी म ा कवार की बहा रक गाय तो मुमकि ह फिर मि के थाम पर यह ऊ च मट मोथान वगर गाय कि नीजे ३ क श्वह व ोमर स्यो हू य थुम्ब और त्यो हु गा जिस पोस्ट के किय ोक लायकदार आदमी की रकर हू ि सिलिय मा यह ३ र लायकदार आदमी को रक्खा ह जो यह रिटायर्ड ह लेकिन ि हे तजरबा कम नहीं बल्कि कहीं मुवत ाक काम करते की चाह हे व हे गहा जियाद तजरबा ह मम सिफ ि स किय ३ गयो यह रता ह जिसके सिवा ३ र कोई भी स मगराव गही म ो३ लरेाक मे ास से हमदर्दी रखता हू की ि का था ह किसी रिटायर्ड आदमी को म रक्ष गाय

Mr Sj eakor Now I al ll put tl e cut mot ons to vote

Shr U ldLavrao Patil Spenker Sn I beg lewve of the House to withdr w my cut mot on

The Motion was by leave of the House w thdrawn

Shri V D Deslpande Spenker S r I beg leave of the House to withdrw my cut mot on

The Motion was by leave of the Ho se w thdrawn

Shri Srmuasa Rao Speal er S r I beg leave of the House to withdi w my cut motion

Tho Mot on was by leave of the House withdrawn

Sl ri G Sreeram lu Speaker S r I beg leave of the House to withdraw my cut mot on

The motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker Now I shall put the Demand to vote

The Question is

"That a sum not exceeding Rs 10 48 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 8"

The Motion was adopted

Mr Speaker The Question is

"That a sum not exceeding Rs 5 50 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 9"

The Motion was adopted

Mr Speaker The Question is

"That a sum not exceeding Rs 2 50 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 10 (A 18)

The Motion was adopted

Minister for Rural Reconstruction (Shri Devi Singh Chauhan)

Speaker Sir I beg to move

" That a sum not exceeding 1 75 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 11 The Supplementary Demand has the recommendation of the Rajpramukh"

I beg to move

"That a sum not exceeding Rs 5,00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will

come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 12. The Supplementary Demand has the recommendation of the Rajpramukh

I beg to move

That a sum not exceeding Rs 40 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 16 (C 9). The Supplementary Demand has the recommendation of the Rajpramukh

I beg to move

That a sum not exceeding Rs 5 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 18 (3). The Supplementary Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motions moved

شری دیوی سنگھ سوہان (...) اسپیکر ... میں نے جو (۴) کٹ موشن ہاؤس کے سامنے رکھے ہیں ان میں ایک ... دولا ... کا ... ڈیمانڈ سے متعلق ہے حقیقت یہ ہے کہ ہم نے ... ڈیمانڈ کی طرف بہت کم توجہ کی ہے ... آریل ممبروں کے سامنے ... کہ ... سکرٹس کے بعد (۴۴) ایسے کل آئے ہیں جہاں ... ان میں اسکا انتظام کیا جانا ضروری ہے (۴۴) تعلقوں میں ... تعلقوں میں ... ہاسپٹل قائم کرنے کیلئے یہ رقم ... کی ... گی

دوسری ... کہ ہمیں ... کو بڑھانے کیلئے بلڈنگ بلوں کی ضرورت ہے جہاں ... بلوں کے بلوں بہت کم ہیں ... تعلقوں میں ... طور ... نہیں ... خراب ... کے ... ہوئے ہیں ... میں بھی ... کام نہیں کرسکتے اسی طرح اگر ... بھی ... کی ... دوڈ ... دی ہیں ... میں چار پانچ اچھی ... ہیں ... ان اچھی ... کو زیادہ پھیلانے کیلئے عوام کو ... اور ... بلوں ... کا ... ہے ... کے ساتھ ساتھ ... کی ... بھی ... کرتا ہے ... کے لیے کافی رقم خرچ کی جاتی ہے

... کی دوسری ... ہے کہ ... ہی ... جہاں ... ضروری ... ہوتا ہے ... اسکے ساتھ ایک ... ہوتا ہے ان دونوں ہی کو کام

Co op at v n ov m

[illegible]

Demand No 11—Vete mary

Mr Speal er I shall now tale up c t not o to Demand No 11

[illegible]

Mot on moved

That the demand under the head Ve e a y be reduced by Re 1

श्री शिवाजी मुस्ताली (नाम नाथ) मिस्टर स्पीकर सर आनरेबल मिनिस्टर फार रूरल रिकन्स्ट्रक्शन (Hon M n ster for Rural Re Const uct on) वाली बात ना

वार रि रार मागणी तातिली आहे यासाठ मी ज्या दृष्टीने वठमोशन आणली होती ती सध्या तरी मांडे इतरा मूद्द असा री मग यर तुसया वटमोशन आल्या आहेत त्या कन्फ्युहित प्रातन्थ (Community Proj t) आहेत त्यावेळी माझ्या विभागा बावयास येत नाही म्हणून मी माझी ग्मोशन माग घतो

मि र स्पीकर तर आपण मत (Move) करीत नाही ?

(The cut motion was not moved)

Demand No 12—Co operation

Shri V D Deshpande For the same reason, I do not wish to move my cut motion

Demand No 16 (C 9)—Miscellaneous

Shri K Srinivasarao (Mahbubabad) Mr Speaker Sir, I beg to move that the demand under the head Veterinary be reduced by Re 1 to discuss the working, aims and objects of the land mortgage banks

Mr Speaker Is this a new point?

شری کے سر سواس راؤ ا س س (Tenants) دلیے ج د ا
گیا ہے انکے معلق س ذمھ ء س د ا ماما ھ ن

Mr Speaker The hon Member says working aims and objects

شری کے سر سواس راؤ لہ لماریکیع نک کے بارے میں ذ ی ذ کر ں س
ھوا تھا

سری دوی سنگھ سو ھاں ذ لہ ارگیع دک کے ارے ں ہی ب وصاحب
کردنگی بھی کہ ؛ ویک لہ سہ س (Protected Tenants) ز ے مسسہ ھو کیے
ھیں

سری کے سر سواس ر اؤ انکے سعلی ہو الا ی ھا ںیے کا معمان ھو ھا ہے
او کیا حالات پیدا ھورہے ھیں انکے سعلق س صمو کرا ماما ہری

مسٹر اسپیکر انکی اسمس آپ نے ایمس اآفکٹ (Aims and objects) اور
ورکنگ (Working) ؛ ھب کرنے کیلئے لکھا ہے

شری دوی سنگھ سو ھاں اس ؛ بلے عب ھ ھکی ہے

Mr Speaker This is not a new point

Shri K. Srinivasrao : Mr. Speaker, Sir, I do not want to move the cut motion.

شری کے۔ رام راؤ : اس موشن کے بارے میں ڈسکس (Discuss) کرنا چاہتا ہوں۔ میں ووٹ پر زور نہیں دونگا۔

مسٹر اسپیکر : یہ ووٹ کا سوال نہیں ہے بلکہ سوال ریلیونسی اور اریلیونسی (Relevancy and irrelevancy) کا ہے اسلئے میں اجازت نہیں دے سکتا۔

شری گوپی ڈی گنکار لمبی : اسپر پہلے کوئی ڈسکشن نہیں ہوا۔

مسٹر اسپیکر : اگر آپ ممبر صاحب ہندی میں تقریر کریں ورنہ میں نہیں سمجھ سکونگا کہ آپ کیا فرما رہے ہیں۔ اور آج بجٹ کے متعلق آخری دن کا وقت بھی ختم ہو چکا ہے۔

شری جگنا تھ راؤ چندرکی : تلگو میں اسلئے کہنا چاہتے ہیں کہ آپ کچھ نہ سمجھیں۔

شری گوپی ڈی گنکار لمبی : اسپیکر صاحب۔ میں نہیں جانتا کہ ہندی میں کونسا لفظ ان پارلیمنٹری (Unparliamentary) ہوتا ہے اسلئے تلگو میں تقریر کر رہا ہوں۔

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి —

అధ్యక్షా,

ఆర్థిక మంత్రిగారు, పశువుల విషయము, పశువుల పోషణ విషయములో పై స్థాయి పెంపొందక్క వాటిని, ఏమి కానటి యున్నదో చూడవలెను యున్నది. పశువులు ... ఏమి, ... ? వాటికి రోగం రాకుండా ఏవిధంగా చేయాలి? ఏమి వినోదములు ...? ఏమంటే, ఘోరంగ దేశములో పశువుల పోషణ ఏవిధంగా వుంటోంది? గ్రామాలలో ఒక సంవత్సరము వరకు క్షామానిని పనిలోకి తీసుకొనుటకు వీలులేదనిచెప్పారు. పశువులలో ఇరువది సంవత్సరములు వయస్సు వాటికి ఎక్కువ శ్రమ ఇస్తారు. వృద్ధ పశువులను బాగా పనిలోకి తీసుకుంటారు. పశువుల విషయములో ఒక విధమయిన నిర్ణయము కావాలి. ఇన్ని సంవత్సరముల పశువులను, ఎద్దును పనిలోకి తీసుకోకూడదని నిర్ణయం కావాలి. గ్రామాలలో ఆవులపైన అంటురోగము వచ్చినవారు కొన్నిచోట్ల నియమించారు. అన్నిచోట్ల నియమించలేదు. ఆవులపైన వైద్యము వ్యాపించకుండా అంటురోగము వచ్చిన వాటిని ఉంచితే వచ్చిన ఎంట అవుతుంది. కాని ఇప్పుడు ప్రోత్సాహం వచ్చాయి పశువులు ఎందుకు? అంటున్నారు.

آپکا ایکسپلینیشن نہیں کہا اسلئے گویا نہیں دیا

కాని విషయమై నేను చెప్పదేమంటే, మందలో పశువులు అన్నింటిలో వాటిని మంద మేపుతుంటారు. కోడెలు, ఆవులు, ఎద్దులు ఒకేచోట వుంటాయి. ఇలా వుంటే ఏమి దుష్ఫలితములుండవో గ్రహించాలి. కోడెమీద ఎద్దు ఎక్కినట్లయితే దానికి వయస్సు, దున్నలు రోగము

[illegible]

I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The Motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall put Supplementary Demands Nos 11 12 16 (C 9) and 18 (8) to vote

The Question is

That a sum not exceeding Rs 1 75 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demand No 11

The Motion was adopted

Mr Speaker The Question is

That a sum not exceeding Rs 1 50 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demand No 12

The Motion was adopted

Mr Speaker The Question is

That a sum not exceeding Rs 40 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 16 (C 9)

The Motion was adopted

Mr Speaker The Question is

"That a sum not exceeding Rs 5 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 18 (8)"

The Motion was adopted

Mr Speaker Now we shall take up Demand No 13

Demand No 13 (A 13)—*Industries and Supplies* *Rs* 1,00,000

Minister for Commerce and Industries (Shri Vinayakrao Vidyalankar)

Mr Speaker Sir, I beg to move

"That a sum not exceeding Rs 1 00,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 13 (A 13) The demand has the recommendation of the Rajpramukh"

Mr Speaker Motion moved

(PAUSE)

Mr Speaker The question is

That a sum not exceeding Rs 1 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953, in respect of Supplementary Demand No 13 (A 13)"

The Motion was adopted

Mr Speaker Next we will take up Demand No 14

Demand No 14 (*G* 10)—*Miscellaneous Depts*
Rs 10 00,000

Minister for Social Service (Shri Shankar Deo) Mr Speaker Sir I beg to move

"That a sum not exceeding Rs 10 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demand No 14 (G 10) The demand has the recommendation of the Rajpramukh"

Mr Speaker Motion moved

श्री शंकरदेव श्रीमान् मैं इसके विषय में एक्सप्लेन (Explain) करना चाहता हूं।

شری وی ڈی دیشپانڈے) شریمان (کہا اس سے
مسٹر اسپیکر ر کہ جاھیے ا ا س بال ہے

श्री शंकरदेव जिस प्रकार अंग्रेजी में सर (Sir) कहा जाता है वैसे ही हिंदी में श्रीमान कहा जाता है।

شری وی دیشپانڈے ادھکش مہودے) अध्यक्ष महोदय (کہنا
چاھیے

श्री शंकरदेव महोदय

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sir I take objection to that Mere 'Sir' is not enough hon the Minister for Social Service should say 'Speaker Sir'

*श्री शंकरदेव अध्यक्ष महोदय बजट में जो दस लाख रुपये का डिमांड मंजूर किया जा रहा है उसके डीटेल्स (Details) बतलाना जरूरी है क्योंकि उनके संबंध में कन्फ्यूजन्स हो गये हैं। इस विषय में मैं यह कहना चाहता हूं कि अब तक हरिजन वेलफेयर (Harijan welfare) का जो काम हो रहा था वह वेल आरगनाइज्ड (Well organised) नहीं था गवर्नमेंट के पास बावजूद कास्ट्स वगैरह के नाम से एक करोड़ रुपया अलग रखा गया था। लेकिन उसके इंतजामात पूरे नहीं हुवे क्योंकि स्कालरशिप और घर बनाना देकर गवर्नमेंट चुप नहीं रह सकती बल्कि यह सोचा गया कि इसके लिए घर बनाने के अलावा कुवे भी खुदवाये जाय ताकि उनके लिए पानी की तकलीफ दूर होसके। लेकिन जबतक बजटमें उसके लिए प्राविज़न न रखा जाय तकलीफ दूर नहीं होसकती थी यह भी सोचागया कि इस साल बजट चूंकी डेफिसिट है इस लिए सिर्फ दस लाख रुपये मंजूर किए जायें जिनमें दो लाख रुपये पनील के लिए रखे गए हैं इसके अलावा परपोज़ मा

*Confirmation not received

खारिज अब खाता जमीन देनेके लिए गवर्नमेन्ट [illegible] किया गया है। डिस्ट्रिक्ट कलेक्टरों को यह आर्डर दिए गए [illegible] मजिस्ट्रेट किसी भी आदमी की [illegible] और यह जमीन हरिजनों की बस्ती के आसपास म हो [illegible] समस्या इसप्रकार हल की जायगी कि जमीन [illegible] रुपये रखे हैं। अगर यह डिमांड मंजूर [illegible]

गांव म बाज बार्डरियों पर हरिजनों को कनाल (All w) [illegible] वजह से जिनको पानी की बड़ी तकलीफ होती है [illegible] का प्राविजन रखा है। जिससे हरिजनों को पानी हासिल [illegible] हाउसिंग के लिए भी हम यह सोच रहे हैं कि जिन लोगों को जमीन दी जा [illegible] कुछ सहायता दी जाय ताकि उनकी कठिनाइयां दूर हों और वे [illegible] की जरूरत है जो फारेस्ट से भी जिनको कुछ मटीरियल [illegible] भी जरूरत हो उनको दी जायगी। जिसके लिए [illegible] अफीसरों के लिए भी प्रोविजन रखा गया है। अब तक हरिजन [illegible] जिन अफसरों से काम लिया जाता था उनकी जिम्मेदारियां ज्यादा थीं। जिस कारण वे [illegible] पर नहीं कर सके थे। हमने सोचा है कि हर डिस्ट्रिक्ट म [illegible] सोशल आफीसर [illegible] बैकवर्ड क्लासेस और हरिजनों के कामों की देखभाल करेंगे [illegible] जगह जगह घूम घूम कर रिपोर्ट लायेंगे और अपनी रिपोर्ट्स सोशल [illegible] आफिसर को देंगे वह अपने अख्तियारात के तहत काम करेगा। कुछ पावर्स भी उनको दिए जायेंगे। गवर्नमेंट आफ इंडिया के रिमूवल आफ सोशल डिसेबिलिटीज एक्ट के तहत हरिजनों [illegible] डिसेबिलिटीज [illegible] के बारे में हम सोच रहे हैं जो कोई भी जिनको ऐसी डिसेबिलिटीज हासिल करने से रोकता [illegible] उन पर कानूनी कारवाई करने के बारे म गवर्नमेंट सोच रही है [illegible] डिस्ट्रिक्ट [illegible] जो देर हो रही है जिसको दूर करने के बारे म भी सोचा जा रहा है। कुछ [illegible] दिए जायेंगे और स्टाफ बढ़ाया जायगा [illegible] और [illegible] बढ़ाए जायेंगे जिनसे खर्च को मीट (Meet) करने के लिए [illegible] का प्राविजन रखा गया है। जिस तरह टोटल [illegible] का डिमांड पेश किया गया है म समझता हूं कि अगर यह डिमांड मंजूर किया जाय तो हरिजनों [illegible] और [illegible] हरिजनों की जो दुश्वारियां हैं वे दूर की जा सकेंगी।

شری جے بی مسال راؤ [illegible] ان کے کاب الگ ماہے کا سوال ہے یا نہیں

ان حرجن کے کاب کی نارواد ان کے [illegible] رکھنے کا سوال ہے ؟

श्री [illegible] हरिजनों को फर्स्ट प्रिफरेन्स (Preference) दिया जायगा। हम लोग अलाहिदा कम्युनिटी नहीं बनाना चाहते।

Mr Speaker Now we shall take up cut motions to this demand Shri Uppala Malchur

Demand No 14 (G 10)—*Miscellaneous Depts*—Rs 10 00 000

Shri Uppala Malchur (Suryapet—Reserved) Mr Speaker Sir I beg to move

That the Demand under the Head 'Miscellaneous Departments' be reduced by Re 1 to discuss the policy of sinking of wells for drinking water "

مسٹر اسپیکر [illegible] (M v.) [illegible]

Motion moved

That the Demand under the Head Miscellaneous Departments be reduced by Re 1 '

Shri R Bala Gurumurthy (Khammam—Reserved) I do not wish to move my cut motion Sir

Shri Gangaram (Nirmal—Reserved) Mr Speaker Sir, I beg to move

"That the demand under the head 'Miscellaneous Departments' be reduced by Re 1 to discuss the failure of Government to uplift Harijans "

Mr Speaker Motion moved

That the demand under the head 'Miscellaneous Departments' be reduced by Re 1, to discuss the failure of Government to uplift Harijans "

Shri Gopidi Gangareddy Mr Speaker Sir I beg to move

"That the demand under the head 'Miscellaneous Departments' be reduced by Re 1 to discuss the urgency of constructing houses and sinking of wells for Harijans "

Mr Speaker Motion moved

"That the Demand under the head 'Miscellaneous Departments' be reduced by Re 1 to discuss the urgency of constructing houses and sinking of wells for Harijans "

శ్రీ ఉప్పల మల్సూర్

అధ్యక్ష మహాశయా

[illegible]

9

ఈన్నారు ఈ వారు వ ం మట ఇ ళ౦ కు ణ్యు
నూళ్ళాటి వారు నె ని (మ ల ద
రున్నారు ఎ (ఇ ఆ ఒ ష్టి ఇ ఏ
జానిలో చేరుకాని వ నిని దా వ్రణాగులు మ
ఆనేక ప్రమాదో రా ము న్నరు
జొనేడు ం డు మూడు ఫ ం డు
కొర్పుల వారు ఆ లు ఆ ఇ ఎట వీరు ఎ ఆ
కరువాక రోజులు ఆకవన్న రంగ ఓ ఓ ఆ కు
ప్రిత్యక్షాగత వార్శ ఎ వ ఎ ను
కేట్ల ఈ ను ఆ నేనిసే ప్రాగ మ ఎ
స్థానిక (వారు లోనే వ లుండం యటు వి
గాని దానిఆ ఎదియు ప మరన్న్య రు అదు ఎ వ ప తె రు
మంయణు సర్జనం కూడా దానిల సె ఓలకుంప రు గిల (కు
న్నాయి ఈ విధ ఎ లజనుల వారే పోయ ని
అనేక ఒప్పలు జరుగున్నారు ఆ సం(క్ర సి గి ఇ
చూరికో ఆరా వో మొదటి ప లజనులఆ వల ది ఇ ఏ
ఈ విధంగా కొన్న ఉలుపు న్నవి ి ప్రభుత్వ ఫుం [illegible] మ
చేయలేదు ఏని ఈ నారు ప్రభుత్వ ఎ రణ సం ల
సొహర్యాల జలగజరుపు రా దం ల్లలు సు ఎ టిఎ కు ఇ (P1 ఓ ఓ 1 ఏ) ి
ప్రబాలా విద్యుంల్లి దుకూ వారిలో బద్ధీరాల ఎక్కి ఇ ఓ కి
నేటంయలు ఒమన్నారు వారు మానవులు కారా? వ రి కి మ ఎ ఓ కి సం మ ఇ
మరు ఓ

అనేదరజ ముఖ్యము (గోరు ఒక్క భళ మాటోర్ ల ని ఎ ౦
లభోలు సరుధిదాలు ఉండటం ను చిడి కొదన్నరు ని ఆ ఎ ఎ ఎ గ
ఈ ఆర్వాంగా ఎన్నికలల వాళ ప్రభూర్యాలంలో ఎప్పు ఆరుగుడు పు ము మ వ ఎ
మృచ్చులు ఈ చురేదు ఉద్యోగాలుల రీత్యాల్లం (గామం ఎ ం మంద ము ఎ ఇ
శాలేదని చెప్పి కి కాలేదని బాదీఎ ది-ఇన్స్పెక్టర్ ఆ టీచరు ఎ లజనుల ఇ ఎ వ లని
ఆనేక విళాలబోదుగా టూ కొన్నాండులు తీమకుపెర్వు వాంట లొచ్చు కి ఓ ం ఓ ఎ వద ఎ ఓ
పెబ్బుదోనారు ప్రభుత్వం తిర్వహించిన నిష్పక్షకాలంలోదట ఎక్కు ఎ కులు (P1 1 5)
పిప్పన్నరే కాని (గామాలో బాటియా శ్రీ అలు పెట్టి వ లేద ప్రజానీ ము ఎర ఎ ము
పెట్టి పాకిం వేయుదుకున్న్యు రోజుల వారు ఎద్దువారు ఆ ప్రజా ప్ర సర్వ ఆ ఎ లజనుల
మందయు లేద ప్రజానీకాన్ని ప్రదు ఎ అందులు మానవా మాలాలు ఎ టీఎ ఒక్క ఆలా
తీవిపేఏ మానవత్వం లేజ దా చేయుదున్న పెట్టిపాలంచి మానసించి వార్తక ఎ అర్థంల్లి ఆంగ
కేయాలి దాంజనులకు ఉంకి లేద ప్రభుత్వానికి గ్రామాదానికి సిద్ధ మంది ఓ అ ని లి ల
ఇన్నటిక సర్వే తదుపరి గానుల విస్తి సొహర్యాలు కల్పించి ఆ దంల నిదానం ఆ ని
చేస్తున్న చేయాలని ప్రభుత్వమును కోరుతూ విరమించు చున్నాను

శ్రీ గంగారాం—

అధ్యక్షా,

హరిజనులు [illegible] విషయమై [illegible] సౌకర్యములు [illegible] సౌకర్యములు [illegible] అని చెప్పారు [illegible] విషయాలు [illegible] (Police Action) ముందు [illegible] భూమి [illegible] క్రింద [illegible] కోరుచున్నాను [illegible] భూములను భూస్వాములు [illegible] గ్రామాలలోని [illegible] భూములను హరిజనులకు [illegible]

నిర్మలలో [illegible] చెరువులు [illegible] నీరు [illegible] గ్రామాలవారికి [illegible] కోరుచున్నాను. మంత్రి శ్రీ [illegible]గారు, హరిజనులను [illegible] చెప్పినారు [illegible] హరిజనులను "ముట్టవద్దు—ముట్టవద్దు" అని [illegible] అందుచే హరిజనుల విషయమై ప్రభుత్వంవారు ప్రత్యేక శ్రద్ధ [illegible]

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی (نرمل): چونکہ ہریجنوں کے مکانات کے مسئلے (विषय) میں آج تک کوئی انتظام نہیں ہوا ہے اسلئے اسکی ضرورت ہے کہ اس بارے میں ایک نیا اسکیم جاری کیا جائے، جسمیں اس کی صراحت ہو کہ ہر آبادی میں ان کو موزوں مکانات دیئے جائیں۔ ہر گاؤں میں دو طبقے ہوتے ہیں ایک مانگ اور دوسرے دھیڑ۔ اور ان میں جو لوگ چمڑے کا کام کرتے ہیں ان کی حالت ایسی بری ہوتی ہے کہ جس سے انکی صحت پر برا اثر پڑتا ہے۔ کارخانوں میں جہاں چمڑا رکھا جاتا ہے اس کے بالکل بازو ہی ان کی رہائش بھی ہوتی ہے۔ اور وہاں ان کی حالت جانوروں سے بھی بدتر ہوتی ہے۔ جس طرح جانوروں کو رکھا جاتا ہے اسی طرح ان کو بھی رکھا جاتا ہے۔ جہاں ان کے مکانات کے قریب بڑے بڑے زمیندار ہوتے ہیں وہ ان سے اپنی کھیت باڑی میں کام لیتے ہیں اور پٹیل پٹواری بھی مل کر اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ ان کو اچھی رہائش نہ ملے۔ ان لوگوں کے پاس معاوضہ دیکر زمین حاصل کرنے کی استطاعت نہیں ہوتی۔ اسلئے ان کو گورنمنٹ کی جانب سے معاوضہ دیا جانا چاہیئے۔ جب کوئی اچھی زمین نکلتی ہے تو یہ کہکر کہ یہاں دس قائم کیا جائیگا باغ لگایا جائیگا " زیادہ غلہ اگاؤ " کی مہم میں اسکو لے جاں

[illegible]

Shri Uppala Malchur Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my Cut Motion to Demand No 14 (G 10)

The Motion was by leave of the House withdrawn

Shri Gangaram Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my Cut Motion to Demand No 14 (G 10)

The Motion was by leave of the House withdrawn

Shri Gopidi Gangareddy Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my Cut Motion to Demand No 14 (G 10)

The Motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

That a sum not exceeding Rs 10 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demand No 14 (G 10)

The Motion was adopted

Demand No 16 (G 11) (Head of Account 57) Development Schemes for Tungabhadra Project

Minister for Labour Rehabilitation Planning and Information (Shri V B Raju) Mr Speaker Sir I beg to move

That a sum not exceeding Rs 20 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demand No 16 (G 11) The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Sir I beg to move

That a sum not exceeding Rs 5 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day

of March, 1953, in respect of supplementary Demand No. 16 (G-12). The Demand has the recommendation of the Rajpramukh."

Mr. Speaker: Motions moved. Now, the cut motions.

Shri V. B. Raju: If there are any points they may be raised in the general discussion on cut motions, I will be in a position to answer them afterwards.

Demand No. 16 (G-12)-57. *Miscellaneous—Community Projects—Rs.* 5,00,000.

Shri K. Venkat Ram Rao (Chinakondur): Speaker, Sir, I beg to move.

"That the Demand under the Head '57. Miscellaneous Community Projects' be reduced by Re. 1 to discuss Community Projects."

Mr. Speaker: Motion moved:

"That the Demand under the Head '57 Miscellaneous Community Projects' be reduced by Re. 1 to discuss Community Projects."

Mr. Speaker: The other motion standing in the name of Shri J. Anand Rao is the same as this *viz.*, to discuss Community Projects.

Shri J. Anand Rao (Sircilla—General): Speaker, Sir, I want to discuss the Policy of the Community Projects. There is a good difference between the two.

Mr. Speaker: That could be done, while discussing 'Community Projects.'

Shri J. Anand Rao: It is an important subject, Sir, I request I may be allowed to speak for five minutes on this subject.

Mr. Speaker: The hon. Member can discuss and so the cut motion need not be moved.

Ag

S n

T n a

The Go rnmen wou do w o s l v a vo a hear y send off o e g o n Ex ts ow ng ot i g abou Ind a and he eop u n fo o gn n o oy a eady taken ca e he unho y c c n v o co n y to ta r ghtfu owners

U y n

d

Unlikely [illegible] ہاں [illegible] حال ہی میں [illegible]
[illegible] (contract [illegible]
(Quotation) [illegible]
[illegible]
[illegible] (Bureaucratic attitude) [illegible]
[illegible] (Enthusiasm) [illegible]
[illegible] (Agrarian remedies) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے لیے (ہ) [illegible]

شری جے آنند رائی [illegible]
کانگریس [illegible]) [illegible]
پنڈت جواہر لال نہرو نے حال ہی میں اپنے بیان میں کہا تھا کہ اگر ہم بیروزگاری
کو دور کرنا ہے ، جو حالی بڑھائی ہے اور زراعت کو ترقی دینا ہے تو [illegible]
[illegible] آسانی سے قبول کرنا چاہیے [illegible]
پارلیمنٹ کے اجلاس میں اس کی بڑی [illegible] کی ۔ انہوں نے کہا تھا کہ [illegible] پراجکٹ
سے ہمارا دلدر دور ہوگا [illegible] گاندھی جی کے پیرو ہیں ۔ [illegible] ہمارا [illegible] لال اور
آچاریہ کرپلانی نے اس پر بڑی [illegible] کی ہیں [illegible] رکھنا ضروری ہے ۔
اگر اس پلان کا یہ مطلب ہے کہ ہماری [illegible] صورت حال کو [illegible] بنایا جائے ، اچھے
[illegible] حاصل [illegible] (Highly mechanised) طریقوں سے
پیداوار کو بڑھایا جائے تو کوئی قابل اعتراض بات نہیں ۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ان
پراجکٹس کی اسکیموں کے لئے امریکا کا سرمایہ لگیگا ۔ ہمیں سوچنا ہے کہ آخر امریکہ
کیوں ہماری خوشحالی کے درپے ہے ؟ ظاہر ہے کہ اس طرح جگہ جگہ اپنا سرمایہ لگا
کر ایک جال پھیلایا جا رہا ہے ۔ اس کے علاوہ ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ اس طرح
کی اسکیموں سے خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا ۔ [illegible] جو رپورٹ آئی ہے اس سے ظاہر
ہوتا ہے کہ وہاں کا ایڈمنسٹریشن ٹاپ ہیوی (Top heavy) ہے ۔
ہزاروں روپیے تنخواہوں پر خرچ ہوئے ہیں ۔ مگر اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے ۔
بنیادی سوال یہ ہے کہ کیا ہمارے ملک کی غذائی صورت حال [illegible]
سے نہیں ہوسکتی ہے تا لینڈ ریفارمس (Land reforms) سے ۔ ہمیں
اس پر غور کرنا ہے ۔ میں کہونگا کہ اگر ہم آرتھک ویوستھا (आर्थिक व्यवस्था)
کو یہ بدلتے ہوئے اس طرح تبدیل کرنا چاہیں تو یہ نا ممکن ہے [illegible]

* Confirmation not received

میں [illegible] آرسل مدرس سمجھے ہیں کہ [illegible] [illegible] پاس نہیں ہیں لیکن یہ [illegible] کھلا اجاتا ہے اور کھانا پڑتا [illegible] اور ایسے ہزاروں لاکھوں اور [illegible] مدرس ہیں سمجھے [illegible] ان میں [illegible] (Ikld) [illegible] ہوں [illegible] انکار کی گئی ہے وہ غلط [illegible] کا بیان [illegible] کا مستحق (unanimously) [illegible] اگر ہم اس امر کی سرمایہ [illegible] میں اسکی مخالفت کرتا ہوں۔

شری وی [illegible] میں صرف دو معروض کرنا چاہتا ہوں [illegible] ضروری تھا [illegible] اس کا انتظام امریکہ [illegible] رہا ہے

Administrative set up of the community projects

کی براڈ پالیسی (Broad policy) یا اس کا اوٹ لائن (Out line) [illegible] رہ سکے اور [illegible] ہماری [illegible] اسٹیٹس [illegible] ہے

Concrete broad policies and general supervision

[illegible] ہندوستان [illegible] مدرس اور امریکہ سے ڈائرکٹر [illegible] رہ سکے [illegible] پراجکٹ کے لیے ولیج کی منظوری اور کانکرنس (Concurrence) ضروری ہوگی۔ اڈوائزری بورڈ آف دی سنٹرل کمیٹی پر امریکہ [illegible] ڈائرکٹر [illegible] ڈولپمنٹ پروگرام پر ایڈمنسٹریٹر کمیونٹی ڈولپمنٹ پروگرام [illegible] رہ سکے اور ڈپٹی ڈائرکٹر ہمارے پاس سے رہ سکے۔ [illegible] کمیٹی اور [illegible] ڈولپمنٹ [illegible] اسسٹنٹ رہ سکے۔ [illegible] ڈولپمنٹ کمیٹی [illegible] ڈولپمنٹ [illegible] (Temporary visits) [illegible] رہ سکے۔ [illegible] (Administrative set up) ہے اس سے صاف [illegible] امریکہ کی طرف سے ہندوستان میں سرمایہ لگایا جا رہا ہے [illegible] امریکہ دھرم ([illegible]) کے طور پر ہندوستان میں [illegible] اور سرمایہ لگا رہا ہے۔ اس میں امریکہ کا مقصد یہ ہے کہ امریکہ کے

ہوتا ہے کہ جیسے آزادی حاصل [illegible] ہوجائے
ہندوستان نے [illegible] کنٹرول تھری ([illegible]) [illegible]
و ما ھی باقی لئے ہوئے [illegible] آر [illegible]
کے ماسے امریکی [illegible] ([illegible]) [illegible]
لیکن اب [illegible]
ابھی ہو وہ [illegible]
ہندوستان کو آزادی کی [illegible] کیا ہے

دوسری [illegible]
[illegible] امریکی طور ([illegible]) [illegible]
[illegible] رہو لاطور کہا ہے [illegible]
تو یہ ممالک ہاؤس نے [illegible]
امریکہ کا انٹرو [illegible] (Intervention) ہے اور [illegible] اس
پراجکٹ کو یہاں لانے کی کوشش [illegible] اس وجہ [illegible]
اسکیم کی مخالفت کرتا ہوں [illegible] ہندوستان
کی [illegible] اور [illegible] استعمال [illegible]
لیکن [illegible] ہاؤس
کو [illegible] ہاؤس [illegible] اس
دوران [illegible] اسکیم عمل ہو کر [illegible] کیونکہ ہندوستان کی [illegible]
کے لیے مکمل ڈیولپمنٹ ہونا چاہیے پراڈکٹیو (Productivity)
بڑھنی چاہیے اور پرچیزنگ کپاسٹی (Purchasing capacity) بڑھنی
چاہیے اور جب تک سادی طور پر لینڈ ٹوڈی ٹلر (Land to the tiller) ہو
یہ مسئلہ حل ہوگا اسلیے میں ہاؤس سے اپیل کرونگا کہ وہ امریکی پلان کی مخالفت کرے

श्री [illegible] गांधी क्या एशिया राज देता तो आनरेबल मेंबर का यही विचार होता ?

میری [illegible] روپیہ [illegible] امریکہ سے
ہو [illegible] انکنڈیشنل ہلپ (Unconditional help)
کے طور پر ہونا چاہیے [illegible] امداد [illegible]
[illegible]

Shri V B Raju Mr Speaker, Sir the Treasury Benches have understood the technique that is being adopted by the Opposition in 'I must shall Call the dog by the bad name and hang it' Even with the best of intentions if the Government is going to launch upon a new scheme all political controversies are being brought in and associated with it

Firstly I would like to answer the points raised by the mover He said the name is bad Probably he must not

have understood what 'community' signifies. If he can distinguish between an orchard and a jungle, he can distinguish between a 'community' and a crowd. What the Government of India or what the party in power does like to do is to create a community in India, while the project of the Communist Party and the P.D.F. is to create a crowd in India, because a crowd alone would serve the purpose of that party. I want to make it clear that this is not based on any political considerations. This is simply Technical Economic Plan. My friends on the other side are committed to planned economy. If they have any clear vision, let them say clearly that India does not to the line of planned economy. If once they agree to the planned economy—the plan is drawn, any loopholes or gaps may be criticised. Without taking into consideration, the implications of any plan or the technicalities of any plan, bringing in the name of America and bringing in the name of any other country and trying to hit the headlines of newspapers does not impress upon the Treasury Benches.

Now, much has been said without relevance to the point and ultimately the complaint is that it has not been brought to the notice of this House. I can agree on that point. But unless and until we have completed our surveys and estimates and give a concrete shape, the Hyderabad Government does not find it necessary to give information in parts, whereas it has been conveyed by the Government of India through the radio, through the press, through the speeches of the Prime Minister of India to every nook and corner of the country. Simply pleading ignorance here on a cut motion does not resound to the dignity of the party to which the hon. Member belongs.

Shri V. D. Deshpande: I am referring to a definite rule of the Legislative Assembly, where it has been specifically mentioned that if a new scheme comes before the House, the details have to be supplied to the House.

Shri V. B. Raju: I have already conceded that point. I have already said that why this has not been brought before the House or placed as a statement on the table of the House is for the reason that the surveys are going on, estimates are being prepared, plans are being prepared, and all these things are being done, and if it is the desire of the hon. Member to have any general note, the Government of India have issued, the Government is prepared to supply copies, and I will supply them in a few days.

Secondly, it was stated that it was a Mutual Security Pact, but the real fact is that it is Indo-U.S. Technical Co-operation Agreement. Is the hon. Member going to prevent this great country associating with any other country on technical matters through the import and export of technical knowledge, scientific knowledge? The hon. Members in opposition and others who belong to the particular political party have no objection to import ideas, but they have objection to import capital.

Shri V. D. Deshpande: No, No. It is not that.

Shri V. B. Raju: Even if the hon. Member says 'no' a thousand times, I will not be convinced.

Shri V. D. Deshpande: We are opposed to import control from outside.

Shri V. B. Raju: I have not said we are going to import control', We are not importing ideas through a voluntary desire.

Shri V. D. Deshpande: Then why should the U.S. Ambassador try to get us funds?

Shri V. B. Raju: I am coming to that point. Simply to take the name of experts who are associated with the scheme and try to picture that they are going to control our affairs, is not going to convince the intelligent men here and outside. Such a thing is meant for the consumption of the unfortunate folk, who are called by the word 'masses'. But nobody in this House is going to be misled.

The hon. Member has read the administrative set up or the structure in the State. There is the State Development Board, the Chairman of which is hon. the Chief Minister. The Ministers concerned are members of the Board. There is the Secretary who is also the Development Commissioner. No American, no Russian is a member of the Committee. This Committee is, I can declare, all-powerful and supreme and can decide what to do and what not to do. It is entirely within their competence. There is no imposition even from the Central Government, except that an uniform scheme has to be followed, the details of which have been sent to us. I do not understand how the Americans come in our way.

defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

The Motion was adopted

Mr Speaker The Question is

That a sum not exceeding Rs 20 00 000 under Demand No 16 (G 11) be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

The Motion was adopted

Mr Speaker I am glad that we have been able to finish the Supplementary Demands although not by 12 30 but at least by 1 40 Now we shall meet again in the evening for the purpose of passing the Appropriation Bill I think we can meet at 4 30 p m

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir I would suggest 4 o clock because though the Appropriation Bill may not take much time there is a Motion to be discussed Perhaps some of the hon Members may like to say something on that After this we have some social function at 5 30 I should think Sir, that 4 p m would be more convenient

Mr Speaker I think we can discuss from 4 30 to 5 30 In about 15 or 20 minutes we can finish the Appropriation Bill and then we can finish the other work by 5 30 and be in time for the social function Unless the Members are inclined to talk a good deal on the Motion we should be able to finish our work by 5 30 p m

Shri B Ramakrishna Rao In that case, Sir, we may meet at 4 30 p m

The House then adjourned for lunch till Half Past Four of the Clock

The House re assembled after lunch at Half Past Four of the Clock

[*Mr. Speaker in the Chair*]

L. A. Bill No. XXVI of 1952, The Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill, 1952.

Mr. Speaker: Dr. G. S. Melkote.

The Minister for Finance (Dr. G. S. Melkote): Mr. Speaker, Sir, I beg to introduce L. A. Bill No. XXVI of 1952, The Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill, 1952. The Bill has the recommendation of the Rajpramukh.

Mr. Speaker: The Bill is introduced.

Dr. G. S. Melkote: Mr. Speaker, Sir, I beg to move:

"That L. A. Bill No. XXVI of 1952, The Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill, 1952, be read a first time. The Bill has the recommendation of the Rajpramukh.

Mr. Speaker: Motion moved:

"That L. A. Bill No. XXVI of 1952, The Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill, 1952, be read a first time."

Shri V. D. Deshpande: Mr. Speaker, Sir, The Appropriation Bill is being read for the first time. I believe that to-day is the last day of the present Session. We have discussed so many things here, and to-day we will be passing, what is supposed to be, the Supplementary Appropriation Bill.

On this occasion, I do not wish to take much time of the House. As such, I will simply say that we have gone through the experience of the first Budget in the first elected Assembly. Our experience has been varied on different topics; some times, we have had similar opinions; on many, we differed too. But, while we part to-day—I feel, all the hon. Members of this Assembly will also go with this feeling—that we have tried our level best to understand each other and put forward one's own view so as to be more and

more beneficial to the masses and the labourers and more to change their life as to make it more dignified and more tolerable. In this House I had occasion to express my feelings and many times strongly too. But I will expect that these feelings will be taken in their objective view and not subjectively as such. In our own understanding of matters you will permit me, Sir, if I may say so, according to our way of understanding, honestly different people have been trying to put forward their view and there is nothing which I have anything to attribute or to insinuate anything to anybody as such. We in our own light have been putting the things and we will be putting them in future as well. There will be many occasions to cooperate as indeed there were many times we have to differ from each other with that sincerity of purpose and with that conviction which every party has and which every individual worker in the society has.

With this I believe that on this occasion I should draw the attention of the Treasury Benches to the many expectations which were there in our minds for the past two months and which remain unfulfilled even to this day. I need not draw the attention of the hon. the Chief Minister to what I am alluding because he is aware of it—as he should be—I mean about the political situation in our State and our demand to bring it to normalcy. I will take this opportunity to appeal to him that he should grace this occasion by announcing things which would satisfy this side of the House and which will make it clear to us that at least after the experience of three months the hon. the Chief Minister and the Treasury Benches are, I believe, in a position now to say that it is possible in Hyderabad to work in the coming days in our own way on a democratic path that has been chosen by all the parties at present. As I said the other day, '*Trust Begets Trust*'. I believe that applies not only to this side but also to the Treasury Benches.

I must put before the House my regret and feeling that the Treasury Benches have been moving too slow in the matter of settling matters here. Earlier also I had occasion to refer to that if it should not be possible for the people's or the popular Government to cut the *Red Tape* then from whom should it be expected?—Not from the regular administrative services who have been by nature accustomed to *Red Tape* and to slow moving.

I will appeal on this occasion to the hon. the Home Minister and the hon. the Chief Minister to release all the detenus and to create an atmosphere which will make us believe that the Government is prepared to change the whole situation and bring normal life in Hyderabad. Earlier also, I had referred to the incidents that took place in Telangana. On this occasion, I will put forward very clearly before the House that in the coming by-elections and in the coming days, it will not be our party or our organisation which will in any way create a situation which is supposed to be 'disturbed'. Of our own, what we have decided, we are following and we will be following. But, I am afraid, that things are changing on the other side. Probably, the feeling is gathering in some sections and a hon. Member on that side, some time back, probably jocularly, told me that all the violence was on this side once, why not a little violence on that side now? Violence whether it is from this side or that side, is not going to help the situation. I have made the position very clear. Therefore, I take this occasion again to request the Treasury Benches to immediately solve this problem of political amnesty and create a situation which will not keep that heart-burning which is there for the last so many years. I do not believe that the hon. the Chief Minister wants to continue this any longer. On occasions when I had interviewed the hon. the Chief Minister privately, he assured me that he was trying to see that situation changes. Why not change it at present—that is my appeal to him.

As regards the other matters that have come up in the Budget, I have already expressed my views: sometimes we agreed; sometimes we differed; though we beg to differ we may co-operate also. These are the few things which I wanted to put before the House; and I hope they will be taken into consideration by the hon. the Chief Minister.

Shri B. Ramakrishna Rao: Mr. Speaker, Sir, I am grateful to the Leader of the P.D.F. party, the hon. Member for Ippaguda, for his speech—the tone of his speech and the spirit of his speech, at this moment. I am very glad to be able to say that during these two brief sessions that we have had, my experience which is a sincere expression of feeling shows that we have almost come up to our own expectations. In-spite of

certain discussions in which hon [illegible] would probably [illegible] say and probably some time [illegible] at the [illegible] of the moment [illegible] between the Opposition and the Treasury Benches but I [illegible] the same credit for [illegible] on these Benches [illegible] for the Opposition [illegible] I am perfectly willing to [illegible] and [illegible] the hon Members of the Opposition are also sincerely anxious to [illegible] the situation in the country and they are trying according to their own principles and beliefs for the [illegible] of the masses I am [illegible] it will [illegible] on this [illegible] for similar purpose [illegible] on some fundamental [illegible] in our method [illegible] But that is the essence of democracy and we [illegible] on this [illegible] full believers in democracy If there is no difference of opinion there is no democracy That is what I understand and believe Therefore I am perfectly willing to [illegible] that in spite of some of the small incidents that have occurred we have kept up a very fairly good standard of parliamentary work during these two sessions I congratulate my hon friends on the opposite side for the fairly good manner in which they have conducted themselves in the House and I trust they will also reciprocate the same feeling with regard to hon Members on this side

Apart from this I may assure my hon Friend that I am as anxious to create a favourable situation for the peaceful and speedy development of the State as he is Unfortunately the things of the past are there they cannot be completely overlooked nor will it be necessary or useful to harp on the past on this side or that side I am anxious also to create a condition which will be favourable to the 'coming back'—if I may say so—of those who differed from us We have all had [illegible] I alluded to in my speech in the first session acted together once in the same political field under the same banner if I may say so But today we do stand in opposite camps That should not in any way make so much difference It may be that we disagree on our path but still this august Assembly to which we have all been elected on the adult suffrage, the people are entitled to strive together and co operate with one another on all those points where we can and I am glad to say that the Opposition has shown a tendency to co-operate in certain matters Of

course, I have been complaining that many of the things that should not have been opposed were opposed; but, apart from that, I am sure, on certain fundamentals we all agreed, and there need be no bickering or difference about those fundamentals. I am quite sure, by and by, we will be able to understand one another much more than we have been able to do in the past. As I said, '*Trust does beget trust*' and it should be mutual—I quite agree with my hon. friend.

On the part of the Government, I must say, that at least soon after, since we have taken charge on the 6th March, 1952, we have been anxious to make friends, if I may say so, with the erstwhile Communist Party or the P.D.F. party, whatever you may call it. We have felt that there is some sincerity of purpose with them and that sincerity of purpose, we want to exploit—if I may use that term in a good sense and not in a bad sense. So far as services to people are concerned, I am sure, we will all continue to pursue that spirit in our future working.

My hon. friend has alluded to a point which he has been taking up with me very often, *viz.*, the release of detenus and certain other allied matters. I can say without fear of contradiction that we have been pursuing a policy which ought to result in a better understanding of one another. The number of detenus still unreleased and for whose release my hon. friend is pressing, is now small enough; but that is not to say that I or my colleague, the hon. Minister for Home is not going to reconsider the matter. As a mattter of fact, if I may say so, we have been so busy in this House that it has not been possible for us to review certain other cases which would have been reviewed if we had some time. Now that to-day we are closing this session, it will be possible for us very soon to review that List and perhaps, it will be possible for us also to satisfy, at least to a certain extent, the expectations of my hon. friend. We are not eager to keep behind the bars Members of any party or the P.D.F. or the Communist Party without reason or rhyme. Unless there are special reasons, I may assure my hon. friend that he will find me very co-operative in the matter of releasing detenus. '*The proof of the pudding is in the eating*'—This saying, everybody knows. I need not make promises and my hon. friend will himself find that I am very sincere about it.

After paying this compliment to the Opposition, I am sure, everybody in this House will agree that the proceedings

conducted during the [illegible] and that of a very high standard. If you permit me, Sir, I will say that the [illegible] in which we conduct our proceedings is largely due to your tact [illegible] and ability. (*Cheers.*) I am very happy, Sir, that in you we have a Speaker who combines in him all the qualities of a very distinguished lawyer and a politician and at the same time one who combines in him strength of will as well as tact and tolerance. (*Loud Cheers.*) The combination of these good qualities in you, Sir, has made it possible for us to succeed in the manner in which we have succeeded. This is not of course an occasion which is intended to paying compliments but I could not resist making these observations when they were prompted by the speech of my learned friend the hon. Member for Ippaguda.

I do not desire to prolong my speech. I hope that after we have finished this session in about a few minutes — about half an hour— we will be able to meet again. There are by-elections to which my hon. friend has alluded. I think I should just make a reference to it. I can give him an assurance that no provocation or no cause for complaint will be given by Members of this side. If there is any cause for complaint for my hon. friend I am always at his disposal to find out and see the truth about it. If I may say so, the Government is pledged to conduct these five small by-elections in the fairest manner possible. After all one seat or two seats this side or that side is not going to matter very much, and I do not see any reason why there should be any talk of violence—even a jocular reference to violence from this side or that side is absolutely unnecessary. We should conduct these five by-elections in the same manner and with the same dignity as we have conducted ourselves in this august Assembly and I hope it will not be far from truth and I am confident, it will be possible for all to achieve that object. (*Cheers.*)

Mr. Speaker: The Question is:

"That L. A. Bill No. XXVI of 1952, a Bill to authorise payment and appropriation of certain further sums from and out of the Consolidated Fund of the State of Hyderabad for service of the year ending on the 31st day of March, 1953, be read a first time."

The Motion was adopted.

Dr. G. S. Melkote: Speaker, Sir, I beg to move that L. A. Bill No. XXVI of 1952, The Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill, 1952, be read a second time.

Mr. Speaker: The Question is:

"That L.A. Bill No. XXVI of 1952, The Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill, 1952, be read a second time"

The Motion was adopted.

Mr. Speaker: There are no amendments. I shall put Clauses 2 and 3 with schedule to vote.

The Question is:

"That Clauses 2 and 3 with schedule stand part of the Bill".

The Motion was adopted.

Clauses 2 and 3 with schedule were added to the Bill.

Mr. Speaker: The Question is:

"That the short title and commencement stand part of the Bill".

The Motion was adopted.

The short title and commencement, *i.e.*, Clause 1 was added to the Bill.

Dr. G. S. Melkote: Speaker, Sir, I beg to move that L.A. Bill No. XXVI of 1952, the Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill, 1952, be read a third time and passed.

At this juncture, I must necessarily say that the whole House has shown extreme consideration to me. I took up the Finance Department fully conscious of my own ability. The Interim Budget was passed and again now, the final Budget too was passed. During this short period I had tried my best what is humanly possible. I am also perfectly aware of that I have not been able to come up to the expectations of the House. I can only say this much: it lies with me to strive but it is for the House to appreciate what little I have

been able to do I do not know to what extent the Hon'ble House has been able to see to what I have been doing but I may assure the House that so long as I am in the Finance Department I shall strive my best to come up to the expectation of this House I once again thank the whole House for the extreme consideration it showed to me

Thank you Sir (Cheers)

Mr Speaker The Question is

That L A Bill No XXVI of 1952 the Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill 1952 be read a third time and passed

The Motion was adopted

(Cheers)

Discussion on the Motion for increase of Subvention and Grants in Aid to the State of Hyderabad

Mr Speaker Now Shri Gopal Rao Ekbote will move the motion he has given notice of

سری گوپال راؤ ایکبوٹے (ا رکیوٹ) سرا یک ر ہی یک مرار اداوں
ی ا طورہ ں فررا دوں و حمی س یہ کے ہ رار اد سہ طور
ر اور دگیں اوداد ہ ہ

'This Assembly whole heartedly supports the Memorandum submitted by the Government of Hyderabad to the Indian Finance Commission on 16th July 1952 and urges upon the Government of India to accept the demand for the increase of subvention and grants in aid to Hyderabad State particularly in view of the importance of the execution of the Five Year Plan and the fulfillment of the urgent financial requirements of the State'

۱۶ جولائی سنہ ۱۹۵۲ ع کو جو میمورنڈم گورنمنٹ اف انڈیا کے پاس بھیجا گیا ہے اسکے اصلی ڈسس (Implications) کو صحیح طور پر سمجھنے کیلئے کچھ واقعات ہاوس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں آزادی حاصل ہونے سے پہلے خاص طور پر ہندوستان کی ریاستوں میں معاملہ ہوتا تھا کہ صوبے اور ریاستوں کے ساتھ مرکز کا جو مالی تعلق تھا وہ الگ الگ تھا ریاستوں کے اور مرکز کا جو مالی تعلق تھا ان ریاستوں (Financial relation) تھا وہ ان پر ہیر اسا

* Confirmat on not received

گرےمیں (Duties and agreements) [illegible]
[illegible]
معلوم ہوتا [illegible]
[illegible] آرٹیکل [illegible] اگر [illegible]
درمیان [illegible]
[illegible] اور [illegible]
ٹیکس [illegible]
[illegible]
[illegible] (Financial disintegration) [illegible]
کو انکم ٹیکس [illegible] دو رہے [illegible] اور [illegible]
دوسری [illegible] اور
ایگزیکٹو و لیجسلیٹو (Executive and Legislative) [illegible]
[illegible] (Financial policy)
[illegible] حکومت [illegible]
طرح [illegible] حکومت [illegible]
[illegible]
[illegible] (Maintain)
[illegible] علاوہ [illegible] اور اگریمنٹ [illegible]
[illegible] (Free service stamps) [illegible]
کی [illegible] (Sea borne goods) [illegible] کسٹمس
(Sea Customs) معاف کیے جاتے [illegible] اگریمنٹ [illegible]
[illegible] ایک طرف [illegible]
کے ساتھ [illegible] دوسری طرف [illegible] طور پر [illegible]
[illegible] بالفاظ دیگر [illegible]
کے [illegible] کمزوری [illegible]
وجہ یہی کہ سنہ ۱۹۳۵ ع کے ایکٹ میں [illegible]
سامنے [illegible] (Instrument of accession) رکھا گیا [illegible]
لازمی [illegible] لوگوں [illegible] ۱۹۳۵ ع ایکٹ کی
[illegible] کہ [illegible] (۴۶) میں [illegible] خاص طور [illegible]
[illegible] فیڈرل [illegible] (Mature) [illegible]
[illegible] کی طرف [illegible] کی حکومت [illegible] کو
[illegible] ضروری [illegible] کہ فیڈرل ریونیو سورسس
(Federal Revenue sources) پر مرکز کو پورا حق ہے [illegible] فیڈرل گورنمنٹ کے

[illegible] سنہ ۱۹۳۵ع کے ایکٹ میں [illegible] ہو گئی ہیں۔
[illegible] ریاستوں کی [illegible] کا
[illegible] صورت [illegible] گئی وہ
[illegible] ریاستوں کو [illegible] دیا جائے۔
[illegible] (۲۳) [illegible] اسکرین کو سامنے
[illegible] لیکن [illegible] سے ابھی کہا
[illegible] (Federal structure) مکمل [illegible] ہوگا اور [illegible] لازمی
[illegible] ریاستوں صوبوں اور [illegible] کانگریس کا [illegible]
[illegible] ایک اور [illegible] دیکھی
[illegible] اور [illegible] اسکرین
کو دور [illegible] ریاستوں کو آزادی [illegible] آزادی
[illegible] اور [illegible] کے اندر ہونی چاہیئں
[illegible] وغیرہ ان میں پھر ایک [illegible] ہوگی
[illegible] اور دوسری طرف [illegible] ہوگئے [illegible] کسی
اگرچہ [illegible] (Dislocation) ہونے والی حصوں کو ایک جگہ
لا کر [illegible] ریاستوں میں [illegible] جائے اگر جگہ [illegible]
[illegible] کانگریس کا
[illegible] ہوں کہ سنہ ۱۹۳۵ع کے ایکٹ کی دفعہ
[illegible] حالت میں وہ زیادہ بہتر تھی لیکن [illegible] ایک
[illegible] ایک جگہ لانے کی کوشش کی گئی اور
[illegible] (Stand still agreements) ہوئے [illegible]
[illegible] کے بارے میں سنہ ۱۹۳۵ع سے پہلے [illegible]
اور ریاستوں [illegible] ان میں تھوڑی سی تبدیلی کی [illegible]
اگرچہ [illegible] صورت [illegible] کے بعد تک باقی
رہی اور [illegible] قائم ہوا [illegible] اچھی طرح [illegible]
[illegible] وقت تک [illegible] ہو سکتی [illegible] ساوی
صورت حال [illegible] بھی اچھی طرح [illegible] ہیں؟ اگر [illegible] اور ان
کو ایک [illegible] اور اعداد پیدا کرنا ہے [illegible]
ہوسکتا ہے [illegible] اور ریاستوں کے مالیاتی امور میں [illegible] کو دور
[illegible] اور ریاستوں [illegible] ایک [illegible] لایا جائے
یہ دونوں صورتیں [illegible] کے ارکان کے [illegible] واضح طور پر [illegible] اور اسی
[illegible] ایک [illegible] کمیٹی سنہ ۱۹۴۸ع میں [illegible] اور اسے
[illegible] حالات کے لحاظ سے مفصل رپورٹ پیش کرنے [illegible]

ہماری حیرت ہیں دیکھیں ایکے اثرات پر غور کیا اور جہاں پر سے حملہ ہو رہا ہے
کہ فیڈرل سورسیس آف ریونیو کو منتقل کر دیا جائے تو اس کا
اثر ہوگا ہمارے کا سسٹم کو دیکھیں تو انکو معلوم ہوگا کہ
انکوائری کمیشن ۱۹۴۸ء کی مانگی ہوئی تصور میں اصول قبول کیا ایک رجوع
اصول کی گئی یہ بھی کہ مالی نقطہ نظر سے (Financial point of view)
ہے پارٹ اے اور بی اسٹیٹس (Part A & B States) کا معاملہ تو
ہوگا اس طرح پہلی مرتبہ اس دور سے ۱۹۴۸ء کے معاملے میں
کرلیا دوسرے اس نے فیڈرل سورسیس آف ریونیو کو سنٹر پر منتقل اصول
کرنا اور دوسری چیز یہ بھی کہ پارٹ بی اسٹیٹس کو ... سے دور
کے کنفر (Confer) کرنے کے معاملے کا تعلق کرنے ... انکم ٹیکس
ہے یا ریلوے یا کسٹمس اور جو فیڈرل آف ریونیو ... کے متعلق ہے
ہو جاتے ہیں انکا تعلق نہیں رہیگا ... دستور کے ماتحت ... کے لئے
فیڈرل سورسیس آف ریونیو کے جو اسٹیٹس کو تھے وہ ایک دول کرنے ... ساتھ
ختم ہوگئے اس ... (Bold step) کے لیے ... حیدرآباد کے متعلق
ہے سامنے رکھیے ایکے جو سورسیس آف ریونیو ریلوے انکم ٹیکس ... وغیرہ
وغیرہ تھے وہ سنٹر کو منتقل ہوگئے اور اس کا لازمی ... ہوا کہ ہماری آمدنی کم
ہوگئی اور ہمارا اکنامک بیلنس (Economic Balance) درہم برہم ہوگیا
یہ بھی دستور سازاسمبلی اچھی طرح جانتی تھی ... ہونے والا ہے ... پر
منتقل کا لازمی نتیجہ ہوا کہ ریاستوں کی مالی حالت خطرہ میں
ہوگی لیکن پھر بھی ہر ایک ریاست کو اپنے میرٹس (Merits)
کے لحاظ سے کنسڈر (Consider) کرنے کے لیے اس کا موقع تھا کہ جہاں
ڈس لوکیشن (Dislocation) فیڈرل سورسیس آف ریونیو میں ہوا
ہے اسکو ایڈجسٹ کیا جاسکے - چنانچہ دستور نے دس سال کی مدت دی جس میں یہ
ریویو (Review) کیا جاسکتا ہے اور ڈس ایڈجسٹمنٹ کو ... ایک مطلع
پر لایا جاسکتا ہے اس کے لیے مختلف ریاستوں سے اگریمنٹ کرنے کی اجازت تھی - ایک
ہی ایک ماہرین کمیٹی آئی اور حیدرآباد کے حالات کا مطالعہ کرنے اور جانچ کرنے
کے بعد ڈیٹا (Data) فراہم کیا - اور تمام فیگرس مرکزی حکومت کے
سامنے رکھے - اس کے لحاظ سے اس نے قرار دیا کہ حیدرآباد کے سالانہ (۲۹۱۰) کروڑ کے
فیڈرل سورسیس آف ریونیو (Federal sources of Revenue) جو سنٹر پر
منتقل ہوئے ہیں اکا کمپنسیشن (۲۹۱۰) کروڑ روپیہ سالانہ دیدیا جائے اس کو اوس وقت
کی حیدرآباد گورنمنٹ نے قبول کیا لیکن دوسرے پارٹ " بی " اسٹیٹس جسے ... وغیرہ
وغیرہ ہیں ان کے جو ریونیو سورسیس سنٹر پر منتقل ہوئے ان کے کمپنسیشن کا مقابلہ
ہمارے کمپنسیشن سے کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ پارٹ " بی " کی سب ریاستوں کو

میں کروڑ روپیہ لاکھ لے کر ذکر ہماری ریاست ... مالی حالات بہتر ہونے کے باوجود ... دی گئی وہ کم ہیں ... سے ٹیکس ہوئے اور ... موجود رکھا گیا وہ بنیادی طور پر غلط تھا اور اسکے بعد ... طور پر ... سکیم حیدرآباد کو ملی۔

اس اگر ... چاہیے اور اس رقم میں اضافہ ... اخراجات ... اس بارے میں اپنی آواز بلند کی ہے ... اسی آواز اٹھائی ہے اور ... (Public opinion) ... ایک موزوں ... کے جائے ... اور وہ اپنے احکام ... ہیں ... واضح ... لیکن ایک ... ۱۹۵۲ء کے ... معلوم ہوتا ... اس ... ہمارا حیدرآباد بھی ... کے سامنے بھی ... (۱۰۱۶) کروڑ ... لیکن ... بنیادی طور پر غلط ... حیدرآباد ... حکومت ... حیدرآباد کی مالی حالت اچھی ... ان ... اس ... حیدرآباد ... عملی طور پر ... آف انڈیا کے علم میں ... مطالبہ ... درمیان ... وہ یہ ہے کہ (۱۰۱۶) کروڑ کی ... حیدرآباد ... (۳۰۸۷) کروڑ کردیا جائے ... ایک کروڑ ... اوسکی تکمیل کیلئے اور ... (Revenue gap) ... (Fill up) ... اس طرح ... (Capital requirements of the plan) کیلئے ... حیدرآباد ... حیدرآباد کا آخری مطالبہ ... (Distribution) کیلئے ... (۲۷۸) کے حساب (۲) ... دیا جانا چاہیے ... حیدرآباد کو اچھی حالت میں ... دیکھنا چاہتے ہوں ... ہم آواز ہو کر

تھا سکتے ہیں کہ حیدرآباد کا [illegible] ہے اور [illegible] واجبی ہے اور اسکی تکمیل
ہونی چاہئے ۔ مطالبہ [illegible] ہاؤز کے سامنے رکھا گیا ہے اس میں [illegible]
اور اس روشنی میں دیکھنے کے [illegible] حالات کے مطابق [illegible] حیدرآباد
کی حالت کو سدھارنا [illegible] حیدرآباد کی [illegible] ہے ۔

*Shri V. D. Deshpande: The memorandum that has been placed before the House, has raised issues, with which, I believe, this side of the House is also in general agreemnt. I am not going out of my way when I quote here that Shri Rajagopalachari also recently raised this point in the Madras Assembly. He expressed the view that a little more autonomy is necessary for the States. If a province like Madras which has not gone through that amount of turmoil and suffering as we have for many years, should feel the necessity of filling up the deficit and strengthening the finances, we in Hyderabad, who have gone through much more turmoil and trial, will be justified in demanding from the Centre that they should look also to the interest of the peoples of Hyderabad. I am deliberately using the word 'Peoples of Hyderabad' because this State has the peculiar position of being made up of different nationalities, Andhra, Kannada, Maharashtra and those of the Urdu tongue. All these people have to be developed and their interests have to be kept in view. Our needs are much more because of that, and it makes our administration much more complicated. Therefore, this aspect has to be emphasized in putting forth our demand.

Another aspect is that one-third of the State is under, what is known as, Jagir areas. It was only recently taken over by, what I should say, the Diwani. The need to develop this backward area, which suffered due to lack of educational facilities, communication facilities, and medical aid facilities, is urgent. This area is not small. It comprises of nearly 7 thousand villages. The Government of India should take into consideration this aspect and we will be perfectly justified to demand that the necessity of ameliorating the conditions of the masses in Hyderabad State is much more than in some other places. While expressing my views on this, I must say that I am in general agreement with the views expressed in the Memorandum. Of course, it is but natural that when a Memorandum has been presented on behalf of

* Confirmation not received

the Government and when we on this side of the House express our general agreement, it should be understood to be the views of the people as a whole.

As regards the estimated objectives given in this Memorandum—this is not the occasion to comment on that and I do not wish to comment on that as such but let me make it clear that probably the picture is different. We have our own views on this. But that is not the pertinent point or the more important side of the points mentioned in the Memorandum. But the main principle is, we feel, that the agreement which was reached earlier as has been expressed by the mover of the resolution—was based on facts that existed during the abnormal conditions. If it is granted that the situation then was abnormal, the problem has to be studied *de novo*. I believe that not only the revenue gap should be considered, but the special aspects, the peculiarities in Hyderabad must be taken into consideration. I have had occasion to meet the members of the Finance Commission and I tried to impress that the revenue gap has to be reviewed because the years which have been taken into consideration—from 1947-50—were abnormal in Hyderabad State. Before Police Action, the then existing Hyderabad Government had declared a war on the people and to that extent inflated the expenditure, in Police and Defence Departments. To take that as the normal situation, while deciding assets and liabilities, resources, income and expenditure will not be justifiable. I am glad to inform the House that the Finance Commission also appreciated the point, but they pleaded their inability to do anything to the existing structure, because their terms of reference were much restricted. I would request the Government of Hyderabad, which is the competent Government at present, that they should present this feeling also to the Government of India that much injustice was done to Hyderabad as far as revenue gap was concerned.

Regarding defence expenditure, Sir, in the past the then existing Government of India used to station armed contingents at Secunderabad and for that purpose, I believe, the Berar Agency was conceded and out of that the expenses were met and in addition more than 20 lakhs or 29 lakhs used to be paid to us. In this memorandum the Government of Hyderabad has demanded 29 lakhs of rupees. That they have justly done and I will support that. As such, even though

the Centre has taken over the defence expenditure, they are not, in fact, incurring any special defence expenditure on Hyderabad. The stationing of troops is not done as before and if that is a fact, it is a saving to the Government of India to the tune of about 2 crores of rupees. They should give this money back to Hyderabad. We are justified in demanding that, in view of our backwardness and in view of the particular situation obtaining here.

Again, about the income-tax, I am in full agreement with the views in the Memorandum and as the Finance Minister has stated, while taking into consideration the income-tax, its full growth in Hyderabad in the coming years ought to have been considered. When we began to impose this tax here we had just begun it. The other day I had gone through the figures, but I am unable to understand the mathematics behind it. While arriving at the averages the two years had to be considered, but the collections of only one and half year were taken into account. I learnt mathematics in primary, middle school and high schools and I learnt that averages are considered according to the periods; but here I find that the average of one year was arrived at by dividing 1½ years by 2 years. Therefore we lost about 50 lakhs of rupees or so. We are justified in demanding that at least that year in which we had collected income tax throughout the year, should be considered as the basic year. The trick that was done was that the collections of these 1½ years were divided not by 18 months, but by 24 months. This was multiplied by 12 and thus the average for the year was found out. It has done injustice to us. We have a right to ask them to make the correct calculation. I had occasion to discuss this point as well with members of the Finance Commission. To that extent I am in complete agreement with the *Memorandum*.

Another aspect which I believe the Government of Hyderabad should take up with the Government of India is about the various items which we have to pay. Probably a reference to this is already there and I will not allude to it. But just as certain of our resources have been taken over, similarly as regards some other items our needs have been bound down. Hon. the Chief Minister and the Treasury Benches know the different items which are charged and which we have perforce to pay. I believe that the Government of Hyderabad should plead with the Government of India that we should be free to decide for ourselves according to the

situations according to resources at our disposal. At least this side would be in full agreement if it is demanded is made on the Government of India that these charged accounts should be freed so as to give us more resources.

Then there are a few other points in the memorandum. About the development plans, I would not like to go into details just at present. We stand for more and more development plans. So it does not need any argument from me to support the development plans as they are there. But of course I may be permitted to say that it is not enough having plans. We have to go much ahead. Our responsibilities are much greater compared to other States which had the experience of having a democratically elected Government for the last decade or so. We who are just beginning an elected Government have much more difficulties and responsibilities compared to them. Therefore I believe the Government of India should necessarily pay more attention to us than what they paid to Madras and to Bombay as such. Therefore, through you Mr. Speaker Sir and through the Treasury Benches and through the House as a whole I appeal to the Government of India to take all these aspects into consideration. Let me not be misunderstood. When we stress this point it may not be interpreted as a tendency to go away from the Centre. This point I wish to make perfectly clear because day in and day out it has been alleged if not in this House elsewhere that those who demand more rights to the States or to the Provinces are somewhat against the Centre. Permit me to say that I stand for unity in diversity. But the fact is that diversity does exist. There are different nationalities—or if that word is not permitted—different cultural groups existing in different parts of India which have to be developed. If we do not develop them, if the different limbs of the body are not developed, I do not think the body-politics, the economic politics and the socio-politics of the country as a whole could be developed. That is the reason why I believe we will be justified in stressing this point. This is our right, having taken part in the national movement for the last so many years having sacrificed so much it is our right and by right we can demand of the Government of India that they should give us sufficient help.

Therefore making it very clear that generally we are in agreement with this memorandum I believe the Government of Hyderabad should with the backing of the entire

[illegible]

Hon ... try to get as much as possible of course keeping an integrated view of the whole of India as such and see that justice is done to us so that we can have more irrigation more education more houses and more employment and less of trouble and less of unemployment (*Cheers*)

[illegible]

Mr Speaker: The Question is

"That this Assembly wholeheartedly supports the Memorandum submitted by the Government of Hyderabad

to the Indian Finance Commission on 16 7 1952 and m es upon the Government of India to ac pt the dem and for the increase of subvention and gr ants m ad to Hyder abad State particularly in view of the impo tance of the execution of the Five Year Plan and the fulfilment of the urgent financial requirements of the State

The Motion was adopted

Announcements by the Speaker

Mr Speaker I want to make the following announcements

The Privileges Committee that has been appointed has asked for extension of time for presenting its report till 15th September 1952 In spite of the fact that the Session was going on the Committee met four times but could not finish its work

Therefore extension upto 15th September 1952 has been granted

(PAUSE)

The last announcement I have to make is about the prorogation of the Assembly

I have received a communication from the Rajpramukh stating that he is pleased to order under Art 174 read with Art 288 of the Constitution of India that the present Session of the Legislative Assembly be prorogued from now

The Assembly was then prorogued

Vol III
No 9

Tuesday
2nd December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

		Page
1	Starred Questions and Answers	551—567
2	Unstarred Questions and Answers	568—570
3	L A Bill No XXXII of 1952—the Hyderabad Compulsory Primary Education Bill	571—619

Price: Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday 2nd December 1952

(NINTH DAY OF THE THIRD SESSION)

The House met at Half past Two of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions

Relief Measures in Famine areas

*252 (616) *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

(a) Whether famine conditions prevail in the districts of Nalgonda and Warangal ?

(b) If so how much food grains have been distributed in the above districts during August and September 1952 ?

(c) What measures have been taken by the Government to give relief to these famine stricken areas ?

منسٹر فار زراعت و سپلائی (ڈاکٹر چنا ریڈی) (الف) جی ہاں ۔ نسبتاً ضلع کے بعض حصوں میں قحط زدہ علاقے ہیں ۔ نلگنڈہ کے جن حصوں میں اجناس خوردنی کی قلت ہے وہاں عملی طور پر کافی اجناس کی تقسیم ہو رہی ہے

(ب) ماہ اگست و ستمبر سنہ ۱۹۵۲ء میں حکومت کے اسٹاک سے اجناس خوردنی کی جو مقدار تقسیم کی گئی ہے وہ حسب ذیل ہے

نلگنڈہ

اگست سنہ ۱۹۵۲ء	(۲۳۹۸۹) من
ستمبر سنہ ۱۹۵۲ء	(۲۲۰۲۴) ”

ورنگل

اگست سنہ ۱۹۵۲ء	(۲۸۸۲۹)
ستمبر سنہ ۱۹۵۲ء	(۲۲۹۹۲) ”

(ی) ط ... ضلع ... میں سستے غلے کی دکانیں (۲) اور سستے راشن Fair Price Shops) (۲۰) قائم ہیں حال میں گورنمنٹ نے (۲۳) ہزار کی رقم ... Cheap grain fund) کیلئے منظور کی ہے

ورنگل کے ... لوگوں کے لیے کام ... کیلئے حال ہی میں امداد دی کام شروع کئے گئے اور اس سال ... دیے گئے ہیں ... حکومت کے زیر غور ہے

شری وی ایچ وینکٹ رام راؤ (کریم نگر) کیا یہ صحیح ہے کہ بہت سے لوگ ... ہو رہے ہیں؟

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی یہ بالکل صحیح نہیں ہے

شری وی ایچ وینکٹ رام راؤ ... اور کے کسٹر کشن میں ہوئے ہیں؟

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی اور کے کسٹرکٹ سے کیا مطلب ہے میں سمجھا نہیں۔

شری وی ایچ وینکٹ رام راؤ اور کے کسٹرکٹ سے مطلب ... اطلاع ہو ... ہیں

Mr Speaker No British India any longer

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی ... دوری ... حالات ... ہیں اگر ... اگر آنریبل ممبر ... دریافت کرونگا اور ... کروادونگا

شری وی ایچ وینکٹ رام راؤ ... کیا ... ہے؟

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی حالات کے لحاظ سے تقسیم کی گئی ہے۔ جہاں غلہ ... کیا جاتا ہے اور ... دکانات ... جاتا ہے اور ... کے ذریعہ تقسیم عمل میں آتی ہے

شری رام چندر راؤ ریڈی (...) ... گڑھ میں اموات واقع ہوئی ہیں؟

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی ... ہوگئے ... اس کی ... کی وجہ سے نہیں ہوئے

شری رام چندر راؤ ریڈی کیا قحط کی وجہ سے ایک آدمی بھی نہیں مرا؟

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی قحط کی وجہ سے کوئی نہیں مرا

شری کاکا رام ریڈی (ملگنڈہ عام) ملگنڈہ کے دکانداروں کے پاس ... ہونے کی وجہ سے انہوں نے غلہ نہیں لیا ... کیا گوداموں میں غلہ پڑا ہوا ہے؟

مسٹر اسپیکر دکاندار نہیں لے رہے ہیں یا لوگ نہیں لے رہے ہیں؟ آپکا مطلب کیا ہے؟

شری کا کا رام رلی: میرا مطلب یہ ہے کہ دکانداروں کے پاس ... ہے ... وہ یہ دکاندار غلہ نہیں لے رہے ہیں

ڈاکٹر رام چارنلی: دکاندار رہے ہیں ... ہو سکتا ہے کہ لوگوں کے پاس پیسہ نہ ہونے کی وجہ سے نہ لے رہے ہوں

شری کے ایل رسمہان راؤ (ادو عام): کیا ... ضلع کی دکانات بند کردی گئی ہیں؟

ڈاکٹر رام چارنلی: نہیں کی گئیں

مسٹری کے رام چندرا رنلی: کیا ہوننگر میں قحط کے زمانے میں دھان تقسیم کئے گئے ہیں؟

ڈاکٹر رام چارنلی: قحط میں دھان تقسیم نہیں کئے گئے البتہ اگسٹ میں (۲۲۲۲) پلے ... تقسیم کئے گئے

مسٹری جی راجہ رام (ایور): کیا سستے غلہ کی دکانوں (Cheap grain Shops) میں غلہ کی قیمتیں عام مارکٹ ریٹ (Market rate) سے ... زیادہ ہیں؟

ڈاکٹر رام چارنلی: سستے غلے کی دکانات میں قیمتیں کم ہیں

شری ایم ایچ وینکٹ رام راؤ: راشن فوڈ (Ration food) کو کیسے اصلاع میں تقسیم کیا گیا ہے؟

ڈاکٹر رام چارنلی: یہ ایک الگ سوال ہے

شری ایس رام راؤ (دورکونڈا): کیا میرا ضلع کہ قحط زدہ علاقہ قرار دیا گیا ہے؟

ڈاکٹر رام چارنلی: اسے قحط زدہ قرار نہیں دیا گیا ہے آئندہ ضرورت کے لحاظ سے اگر ضرورت ہو تو مناسب ... رکھا سکیں

شری کے ایل رسمہان راؤ: دیورکنڈا کے بعض علاقوں میں جوار تقسیم کی گئی ہے اور بعض جگہ جوار نہیں ہے پداملگل میں جوار تقسیم کی گئی ہے اور ڈنڈی میں نہیں کی گئی ایسا کیوں؟

ڈاکٹر رام چارنلی: جہاں ضرورت تھی تقسیم کی گئی ہے اگر الکشن کے زمانے سے متعلق سوال ہے تو اوس زمانے میں دونوں جگہ تقسیم کی گئی ہے۔

شری سی ... راؤ: کس مسٹری کے ذریعہ تقسیم کی گئی ہے؟

مسٹر اسپیکر: مسٹری سے کیا مطلب؟

شری سی ھمـ راؤ مر ت لـ ے د س ن ـ م نابہ
و ارن ہے

ڈاکٹر رام سدار ملی ریمنکی مری کے دریہ ے ل س ای ے دکا ر
گر د ون یہ لخا ہے اور م ک ـ تھے

Social Service Department

*253 (561) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The estimated expenditure on the administrative services of the Social Service Department ?

(b) The total number of Gazetted and non gazetted officers in this Department ?

مسٹر فارسو ل مروس (سری سکردو) ل و س ا ا ے سے کے
ڈ ر د ن (Administrative Service) ط ے
(Estimated expenditure) ~ ٥٢ ع کے (٢٥٩) لاکھ روپے ہے

مرہ (ب) ط م ـ ے ل و س ڈارٹ ی گ ہ ۵ دو (٢)
ھی ار از گر ر ک کہ و ب (Non gazetted executive staff)
ڈ ہ د (٣) ے ا ہ ہ کل اساب (Clerical staff) کے ہیں ہے

شری سی ا یچ وینکٹ رام راؤ ھ ک رہ ل کہ ـ لی رکھنے والے
اور س کیے ھیں ؟

شری سکردو انکے لیے نوس ی ہ ورہے

*254 (562) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) What are the day to day functions of the District Inspectors of the Social Service Department ?

(b) Whether it is the duty of these Inspectors to see that social justice is meted out to the Harijans and other socially backward classes ?

(c) Whether and if so how many such cases were brought to the notice of the Inspector of Karimnagar district and with what results ?

شری سکردو (اے) سل و س سکرس ار دویہ ے ا ن ط ہ
لام ے ک سڈرلڈ ـ سس (Scheduled Castes) اور لد اسس

(Scheduled Tribes) کے ... تکلیف ہو رہی ہے دور کریں ... دورہ کرکے وہ ان کی
تکلیف معلوم کریں اور ... بارے میں ... مل ... کے عملہ دروں ... رپورٹ کریں

سرور (بی) ... لیکن حسب ... س (प्रकार) کی سکا ...
ای میں ... کا کام ہے کہ وہ ... (Refer) کرے

سرور (سی) کا ... ہے کہ ... کا ورک کی رپورٹ انسپکٹر کے پاس
بھیجی ہیں

سری ہیرا بچ ... رام راؤ ... انسپکٹرس ملکی زبانیں جانتے ہیں؟
سری سنکر دیو ... (प्रकार) ہے کوئی ... (सवाल)
نہیں ہے۔

شری کے ایل نرسمہا راؤ ... کیا ... کو معلوم ہے کہ ... دس
... ان عہدوں کی ... دورے کی ... ملکی ... ہیں؟

Mr Speaker The question is about the District Inspectors and their day to day functions It is not a general question

شری کے ایل نرسمہا راؤ ... انسپکٹرس ... رہے ہیں انکے بارے
میں کیا کارروائی کیجا رہی ہے؟

شری سنکر دیو یہ بالکل غلط ہے

سری رن لال کولیچہ (...) ان میں غیر ملکی کتنے ہیں اور ملکی کتنے ہیں؟

شری شنکر دیو۔ سلسلہ ... (Supplementary Question) اصل
سوال سے پیدا نہیں ہوتا

شری کے ایل نرسمہا راؤ ... کس ... انسپکٹرس ہیں؟

شری سنکر دیو اصل ... انسپکٹرس کی ... سوال نہیں ہے کہ انکی
سکھا (सदया) کیا ہے

شری ہوی ڈی دیشپانڈے (اناگوڑ) ... ریجنل لنگویجس (Regional
Languages) جاننے والے کتنے ہیں ... غیر متعلق ... کہا جا سکتا۔
سوشل سروس کے کام کیلئے انکی ضرورت ہے کہ وہ ریجنل لنگویجس جانیں اس لحاظ
سے اگر یہ سوال کیا جائے تو میرے خیال میں اررلیونٹ (Irrelevant) نہیں
کہا جاسکتا۔

Mr Speaker The point is that it was not done through the Social Service Department This is the only relevant point

Children's Libraries

*258 (908) *Shri N V Pathak* (Sillod) Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether it is a fact that 125 Children libraries were established by Shri Setu Madhav Rao Pagadi the ex Collector of Aurangabad district ?

(b) Whether expenditure incurred on libraries is borne by the Social Services Department ?

شری سنکر دیو (اے) کا جواب ہاں میں ہے

اور (بی) کا جواب نہیں میں ہے

श्री रामगोपाल रामकिशन निवाकार (वक्फ) जो पैसा जमा किया जाता है, क्या किसी हिसाब मद्द की तरफ से मेन्टेन (Maintain) किया जाता है?

شری سنکر دیو جمع کئے جانے والے روپے کا حساب (Personal influence) سے جمع کیا گیا ہے اکونٹس (Accounts) کے بارے میں کچھ نہیں بتایا جا سکتا

श्री रामगोपाल रामकिशन निवाकार जो पैसा जमा किया गया है क्या वह सोशल सर्विस डिपार्टमेंट की तरफ से कलेक्टर ने जमा किया है या किसी विभाग की तरफ से जमा किया गया है ?

شری سنکر دیو یہ روپیہ ڈپارٹمنٹ نے اسکا کوئی حساب (सर्विस) نہیں ہے

شری این وی پاٹھک کیا بتا سکتے ہیں کہ سوشل ورکرس (Indian Conference of Social Workers) کا سوشل سروس ڈپارٹمنٹ سے کوئی تعلق ہے ؟

شری سنکر دیو کوئی تعلق نہیں ہے

شری لکشمن کولی (آصف آباد عام) کلکٹر صاحب کس حیثیت سے قائم کئے ہیں ؟

شری سنکر دیو انہوں نے اپنی رضی سے کھولا ہے

شری ہی ہنمنت راؤ انکو اپنی رضی سے ہلانے کا اختیار کس نے دیا ہے ؟

شری شنکر دیو اگر کوئی شخص نیک کام کرے تو اسکے لئے کسی سے ادھکار (अधिकार) حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔

شری ہی ہنمنت راؤ اگر سب افسر اسطرح کام کریں اور رقم جمع کرتے رہیں تو مشکل ہوجائیگی ۔

Mr Speaker It is a matter of opinion Let us now take up questions from the other list Shri M Buchiah

Tree to the Tapper

*398 (694) ***Shri M Buchiah*** (Sirpur) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

The reasons for not implementing the scheme of Tree to the Tapper in the three taluqs selected for this purpose ?

منسٹر اکسائز کسٹمس اینڈ فارسٹس (سری رنگا ریڈی) : ... کر ... مالات
طرح ... ک درخت کی ... م ... کل ... اس سال مرج کی وارم
کو ارس کی وجہ سے رہانا ... کی وجہ سے ... ک درخت ... کی وجہ
کا ... وہ ہو سکا ... اسکیم کو روبعمل لائے ... کم ... رہ ... ہم
کی ... درکار ... ہیں ... معلومات ... ہیں ... سب صرف ... روز کی
... ای رہنگی ... کسب ... ہی جا سکتے ... ی ... لے م ... ور
... سکیم ... محکمہ ... معلومات حاصل ... ے ... سال ... کر درخت
... (Tappers) کی ... کی ... کی ... حکم ... م ... ر
کی ... وس کے ... ر ... کیونکہ سوائے ... کے گورنمنٹ ... دی ... دار
ہیں ہے کہ ... اگی ... انہیں کہ ... ہوں ... لیے و
ذمہ دار ہیں اور ... دلائے ہیں ک گورنمنٹ ضرور ... ... طرح ...
دلائے اور ... کی وجہ سے ... وہ اس اسکیم کو روبعمل ... لا ... سکی
وہ کی وجہ سے اسکیم روبعمل ہیں لائی گی اور ... کرنا پڑا۔

شری ایم ایچ وینکٹ رام راؤ : اس اسکیم ... کیا گیا ؟

شری رنگا ریڈی : ایک کوڑی ... نہیں خرچ کی گئی

شری ایم بچیا : کیا یہ صحیح ہے کہ اس اسکیم کو ... (Cabinet) کی منظوری حاصل ہوئی ہے ؟

شری رنگا ریڈی : یہ صحیح نہیں ہے

شری ایم ایچ وینکٹ رام راؤ : کیا ... اس اسکیم کے ... دورہ کیا ہے ؟

شری رنگا ریڈی : خاص اس اسکیم کیلئے علاحدہ دورہ نہیں کیا ... لیکن اپنے
حلقہ ... کے ... دورہ کیا ہے ... اس اسکیم کے بارے
میں ہی لوگوں سے گفتگو کی گئی

شری ایم بچیا : کیا ... اس اسکیم کیلئے ...
... کے پاس ... آئے ہیں ؟

شری رنگار ندی ... جہاں تک ... رہا ہے اس اسکیم کو رو بعمل لانے کے بارے میں کوئی ... ہیں ؟

شری ام ... کیا ... رو ... سے ... ہے کیا اس وقت ... (Representation) ملی ہیں ؟

شری رنگار ندی : ان کو اس اسکیم کو رو بعمل لانے کے لئے ... گیا ... جس ... ہوا وہاں ... عہدہ دار اس کام ... لئے ... لوگوں کو ... کر رہے ہیں لیکن ... کے اخبار ... طرح پر ... دے رہے ہیں جیسے کہ یہاں ... دیکھے جا رہے ہیں

شری آنند راؤ ... (...) کیا یہ صحیح ہے کہ اس اسکیم کے ... یوں ... ہو رہا ہے ؟

شری رنگار ندی : ... غلط ہے ... اسکیم کے ... بات کیا گیا ہے اور کچھ ... دیا گیا ہے

شری ام ... صحیح ہے ... اسکیم کے بارے میں عہدہ دار اور ... کر ... صاحب کر ... ہیں

شری رنگار ندی : بالکل غلط ہے ... دل میں جو حالات ہیں وہ آپ ... ہیں ... عہدہ داروں ہی نے اس اسکیم کو رو بعمل لانے کی کوشش کی ہے

شری ام ... کیا ... صحیح ہے ... نعرہ (Slogan) ... (Tree to the Tapper) تھا ؟

شری رنگار ندی : ... لوگوں ... لیکن ... کہ یہاں ... ہیں

مسٹر اسپیکر : ... اسمبلی ...

شری رنگار ندی : ... یہاں اسمبلی ... کے ... کچھ پوچھے ہیں اور ... کچھ اور ... دیے ہیں

شری ... رام : ... کہ ممبرس اسمبلی ... کچھ ... ہیں اور باہر اس کے خلاف ... دیتی ہے ... دینے والوں کے خلاف کیا کوئی کارروائی کی گئی ہے ؟

شری رنگار ندی : ہم نے تو ایسی چھوٹی چھوٹی حرکتوں کو نظر انداز کیا۔ ورنہ کارروائی ... کر سکتے ہیں

شری ایس اے ونکٹ رام راؤ کیا ہ کم د د ر کے ی ط
ع ل ں ں لاں گی ا ہ دے ا د د ی ہے

شری رنگاریڈی ابھی کا ۔ وکد د کا ہو تی ہے ل ں
ں د ا ال کے ہ ر ء ہیں لا ا ھا کا

شری جی ہنمنت راؤ مرسمست ہ دے ہ ہ ہ ا ہے د
لوگ ر وس د ہے ہیں ں لایا گیا د کے رکی ہ ے کیا ہ
لایا جاتا ہ سب ہ ا

مسٹر اسپیکر ہ وی ں

شری جی ہنمنت راؤ دو ے د لم (Blame) ہاتھ
مسٹر اسپیکر اور کی ں ان کسی کی ال ہو ں کیا جاتا

Levy Collection

*30 (731) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(1) The levy collections of rice jawar bajra and wheat for this year ?

(2) The balance to be collected ?

ڈاکٹر چنا ریڈی اگر سوال ل سہ ۵۹-۱۹۵۸ء کے بارے میں ہے تو اس کا جواب
نہیں دیا جاسکتا کیونکہ ابھی وصولی کا کام جاری نہیں کیا گیا ہے بلکہ جوار باجرہ
اور گیہوں ر لیوی وصول نہیں کی گئی اگر سال مالی ۵۹-۱۹۵۸ء
کے بارے میں ہے تو حکومت (Collections) حسب ذیل ہیں

چاول	۵۶۸۹۳۵ ٹلے
گیہوں	۴۶۵ ٹلے
جوار	۲۹۹۲۷ ٹلے

باجرہ اور جھوٹے دانے اجناس ۲۳۸۳ ٹلے اور ۳۸۸۲۶ ٹلے

شری جی ہنمنت راؤ رو (۲) کے بارے میں جواب نہیں دیا گیا۔
ڈاکٹر ایم چنا ریڈی سوال (۲) کا جواب صفر ہے
شری جی ہنمنت راؤ اسکے معنی ہوگئے کہ کوئی لیوی وصول نہیں ہوئی
ڈاکٹر ایم چنا ریڈی ۵۹-۱۹۵۸ء ۵۹-۱۹۵۸ء میں صفر اور ۱۹۶۰-۱۹۵۹ء کی
لیوی ابھی وصول نہیں کی گئی اسلئے میں جواب نہیں دے سکتا

سری کے ائل برسمپا راؤ اگر باب بار ن کی وجہ سے فصول خراب ہوئی ہیں
و لیا وی وصول نہیں کی جا رہی ؟

ڈاکٹر ایم چنا ر لڈی ت سے اس کا جواب ہے جی جاں العاظ میں کہ ی دوسرے
ممس ہ میں عرض کیا تھا کہ ور احرہ اورگیہوں کی بوی نہیں وصول کی جائیگی ۔

سری واس راؤ دیسمکھ (جوس ادعام) مرہٹواڑہ میں بار ن کی ناسکی وجہ سے
فصل خھی ں ہوں وہاں کیا ارادہ ہے ؟

ڈاکٹر ایم چنا ر لڈی ا دہ کب ہے وہاں بھی بوی وصول ں کی جائیگی

Destruction of Crops

*40 (602) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

The steps taken by the Government to protect the crop from the wild pigs which are causing huge losses to the crops ?

ڈاکٹر ایم چنا ر لڈی ہوم ڈ ا ء ے ی ہ م سے ا ںکمر مس ولس اور
ٹکمروں کے ام انجام اری کر ے گیے هیں د رل ودگس حکی واسی کا دالله
ں ماںکا ہے جسمی کا اروں کو ا ی فصل کی حفاظت کے لیے دے جائیں

سری ایم بچیا کب لیے ما اب رکیے م ط درده ندوں دے گیے هیں ؟

ڈاکٹر ایم چنا ر ڈی یہ ما اب ر س سے لوگوں و دے گیے ہیں

سری بی ڈی دیشمکھ (ھو ردں دام) جمعی کا کاروں کو ندوں دے
جانے کے ارسہ ں ان م دے گیے ہیں جمعی کا کاروں سے کیا شرط ہے ؟

ڈاکٹر ایم چنا ر لڈی ہ می کا کارت مراد وه کا کار ہے جسکے اس زمیں ہے
جو کاست کرا ہے اور ہ ھا زمیں سے مسندھ ([illegible]) ہے

شری اسے ر لٹی (ٹالکوانڈا) حکم کب دیے گیے ہیں ؟

ڈاکٹر ایم چنا ر لڈی ۱۸ ا اح ۲۵۰۸ع کو

الف آر سل مہر کیا ہ ندوں سمس (Tenants) کو نہیں دے جاسکیں ؟

ڈاکٹر ایم چنا ر لڈی دسکار او مالگزاری کے ما وں کے جھگڑوں میں پڑے کی
ضرورت نہیں جو کاست کرا ہو اور فصل کی حفاظت کے لیے ندوں کی ضرورت ہو
اوسے دیا ہے

شری گوپی لڈی گگا ر لڈی (ر ل ہام) مسکو کار ا ا ندوں ملانا جن
آیا کیا ایسے بھی دیکھا ہے ؟

مسٹر اسپیکر جسکو ملایا ہوں وہ کون ہوسکے گا ؟

سری واس راؤ دیسکھ کیا یہ صحیح ہے کہ بعض کاشتکاروں کی در واسیں نا منظور کی گئی ہیں

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی غلط ہے اگر کوئی خاص کیس ہو اور اسے میری نوٹس میں لایا جائے تو میں دریافت کرونگا

سری رام راؤ (گوبل) کیا بندوق رہے لوگوں کو بھی دی گئی ہے ؟

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی رہے ہوئے کا سوال نہیں ہے سب کو دیا ہے

سری ملم واسدیو (گمرال) کیا یہ صحیح ہے کہ انکو اور گوالدر حملہ ہونے کے بعد بندوقیں پھر واپس لے لی گئی ہیں ؟

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی یہ معلوم نہیں کسی کا طرف کے ہیں

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر) کیا یہ صحیح ہے کہ کیا یہ ہدایت سرکار کی طرف سے دی گئی ہیں کہ سوا ابدار پارٹی کے علاوہ بائیں بازوں کا انکے ہمدردوں کو بندوق نہ دیے جائیں

Mr Speaker Does the hon Member mean peasants of any party ?

Shri Maqdoom Mohiuddin The question Pertains to such peasants who have affiliations with leftist parties

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی یہ غلط ہے اس طرح سوچنا ہی بدقسمتی ہے

شری گوپال ریڈی (مدی) کیا آپ کیس انکی نظر میں لائے جائیں تو کسان سبھا کے لوگوں کو بندوق دلوا سکیں ؟

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی ہاں براہ کرم (Concerned) افسروں سے رپورٹ منگوائی جائیگی

شری ایم بھیا کیا یہ صحیح ہے کہ عادل آباد کے کلکٹر کے پاس حصول کی رہنمائے درخواست دی تھی تو انہوں نے اس کا یہ جواب دیا کہ انکے پاس بندوقیں ہی نہیں ؟

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی یہ ضبط کردہ بندوقوں کا سوال نہیں ہے

شری ایم بھیا منسٹر صاحب نے ابھی کہا کہ ضبط کردہ بندوقوں کے بارے میں احکام جاری کیے گئے ہیں

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی ۔ انکے دس نہیں ہیں تو کیسے دینگے ؟

سری سی مری راملو (ای) کیا ریعلی کے لئے د و ے دا ہے ہو ن ے ان ہ کی د ے

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی رے لوگ اور صاحب دونوں ے اعاظ ہیں و ہم ے لہ اس موال ہے معلوم ہی ہیں

شری وی ڈی دیسپانڈے کیا ل ہو رہ جا رہے ہیں نہ ہی ہاؤس کے ایک ایم ایل اے ری مادھو راو لعل جی دیل ہو جود کے ناسکار ہیں اور یہ اپنی مرد اسے لئے دوی اکی بھی ہوا ہی ڈ سمرنسو ٹراونس (Administrative grounds) پر سدوں میں دیکی ؟ امس نا وی کیوں ہی دیکی دی رسل پر سار یہ ہی حساب کروا سکے ؟

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی ہاں ہاں ضرور

شری وی ڈی دیسپانڈے کیا ہاؤس کے سامنے وضاحت کی جا سکی

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی جس وقت سوال کیا اس وقت ہی دیا گیا

شری وی ڈی دیسپانڈے کیا آپکو یہ معلوم ہے کہ ی ڈی ایس کے ایک ایم ایل اے کے علاوہ ڈسکریمینیشن (Discrimination) کیا گیا ہے اس وجہ سے یہ سوال پوچھا گیا۔

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی یہ سوال پوچھیے پر کوئی اعتراض نہیں ہے کسی اسی (Explanation) کی ضرورت نہیں

شری گوپال ساسٹری (مدھول) کیا اس میں کوئی ڈسکریمینیشن رہا ہے ؟

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی حساب میں معلوم ہو جائیگا

شری مادھو راؤ لعل جی شل (حد 6 ن) کیا یہ کانگریس میں نہ رہنے کی وجہ سے ہوا ؟ (Laughter)

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی وہ بھی حساب میں معلوم ہو جائیگا

Falling down of Cultivation

*41(786) *Shri G Hanumanth Rao*: Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

1 Whether the cultivation of jawar bajra and rice, has fallen down in 1952 in the Koya areas Burgampahad, Palvancha Mulug Pakhal and Yellandu taluqs ?

If so, for what reasons ?

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی ( ) جی ہاں

(۲) فصل ی ا ل دھی کی وجہ یہ و فصل خراب ا ن کی باہر او روس بارش نہ ہونے کی وجہ سے خراب ہو نا ہوں اور دیگر ذرائع سے جو رقبہ زیر کاشت ہے اس میں بھی اسی وجہ سے کمی ہوئی کہ بارش کم ہوئی اور نالاؤں میں پانی نہیں آیا

شری کاشی ہنمنت راؤ کیا وہاں کے کاشتکاروں نے کاشت کے لیے دھان مانگا ہے ؟

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی کیا اس کا مطلب س(Seeds) سے طور پر ہے؟

شری جی ہنمنت راؤ جی ہاں

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی ان کا اس وال سے سمبندھ نہیں ہے

شری جی ہنمنت راؤ ن یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ بیج کے لیے و مورہم کلکٹر کے پاس بیس کیا گیا ہے کیا س دہ علم منسٹر صاحب کو ہے ؟

Mr Speaker The hon Member could have asked it in the question itself

Loss in Supply Department

*42 (798) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

1 Whether the Government sustained any loss in 1950 51 and 1951 52 in Supply Department ?

1 If so how much and on what ?

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی ( ) ہاں

(۲) ۵ ای احساس میں سپلائی ڈپارٹمنٹ کو ۲ ء ۲ کروڑ روپیہ کا نقصان سنہ ۱۹۵۰ - ۵۱ء میں اور تقریباً پلاکھ روپیہ کا سنہ ۵۲ ۱۹۵۱ ع میں ہوا یہ نقصان باہر سے منگوائے ہوئے اجناس ، گیہوں ، موٹا چاول ، کھجری چاول ، جوار اور مقامی طور پر حاصل کیے ہوئے موٹے چاول اور ملی جوار پر ہوا

شری جی ہنمنت راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ اناج کے سڑ جانے کی وجہ سے نقصان ہوا ؟

ڈاکٹر ایم چنا ریڈی کچھ نقصان تو اناج کے خراب ہو جانے کی وجہ سے ہوا لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ گودام میں رکھا رکھا اناج سڑ گیا ہے

شری جی ہنمنت راؤ مسلو پر کیا نقصان ہوا ؟

ڈاکٹر ام چار لمی ([illegible]) ونا کا نقصان ہوا

اے کے آر ملیکر ا س اروو ر ن (Misappropriation) کا
نقصان بھی ن ہوں شامل ہے ؟

ڈاکٹر ام چار لمی ناظرے ہوا اس ہم لو ملا یہ اسا س تھا کہ زیادہ
منصب ر عرو س لیا جاسکے اس وجہ سے نقصان ہوا ۔ سپلائروں کا جانا کوئی
سوال ہی

مری سی ہنمنس راؤ ما نہ معلوم امر نکہ یہ منگوانا گیا تھا

ڈاکٹر ام چار لمی نورےس اور اندیا سے ہمارے پاس بھیجا گیا تھا

مری بھگوان راؤ گمبھیر راؤ (عسٹر) کیا نہ نقصان اس وجہ سے ہوا کہ باہر
سے لو زیادہ منصب ر لیا گیا اور اس لیے منصب ر جا ڑا ؟

ڈاکٹر ام چار لمی جی ہاں

مری سی راجہ رام منصب مرد و منصب فروخت ہی کیا فرق ہے ؟

ڈاکٹر ام چار لمی بہمیں الگ الگ ہوتی ہیں

مری کے ایل نرسمہوان راؤ ما ہماری کی خاص وجہ یہ ہے کہ وہاں کے
ضلاع رسد (Supply Officers) سے ہر ہی (Corruption) کیا ہے

ڈاکٹر ام چار ںدی نہ کر ن ہر ہوا

Confiscation of Deposits

*48 (840) *Shri Manikchand Kewalchand Pahade* (Phulmari) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

1 Whether Government are aware that the Collector of Aurangabad district confiscated the amounts of Rs 500 each deposited by Shri Phoolchandji and Shri Babulal Motilal owners of ration shops Nos 7 and 5 respectively in Aurangabad Town without assigning any reasons ?

2 If so what are the reasons for such confiscation ?

3 Whether the said amounts will be refunded to the parties ?

ڈاکٹر ام چار لمی پہلے جزو کا جواب ہے جی ہاں ۔ دوسرے جزو کا جواب نہ ہے
دہ پھول چند اور بابو لال موتی لال کے خلاف چند شکایتیں تھیں ۔ محکمہ جمعہ سے
معاف کی اور جمعہ ضبط کرلیگی تیسرے جزو کا جواب ہے جی نہیں ۔

سری لکسمی کو ملا وہ کر ے قبول ہے ہی ہیں ؟

(Not Answered)

श्री माणिकचन्द पहाडे क्या जिन दुकानदारों को मिलता दे या गयी है की तुम्हारे खिलाफ यह शिकायत है ?

ڈاکٹر ایم چنارڈی ہاں سی آئی ڈی کی معاملات کے بعد ہے ان کو مطلع کیا گیا

श्री रामगोपाल रामकिशन बिसाकार यह तहकीकात क्या डिपार्टमेंट ने बतौर खुद करके या उन लोगों को भी जिनके खिलाफ शिकायत था शामिल किया गया ?

ڈاکٹر ایم چنارڈی عموماً سی آئی ڈی کی معاملات کا جو طریقہ ہوتا ہے وہی طریقہ معاملات یہی کی گئی

سری ہامی راؤ گواسے (رتھی) کیا کسی افسل کا ذکر مسٹر کا بھی ان معاملوں میں رہنا لازمی ہے ؟

ڈاکٹر ایم چنارڈی یہ امر دکاندارون و ان معروف کے انٹرسٹ (Interest) پر منحصر ہے

Mr Speaker How does that question arise ?

سری بھگوان راؤ گمبر راؤ ۔ کیا سب کمیٹی (Sub Committees) کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر سے مشورہ کیے بغیر اپنے طور پر جرمانہ کرسکتی ہیں

ڈاکٹر ایم چنارڈی اس سوال کا تعلق اس سے نہیں ہے

Mr Speaker I do not want to encourage personal questions ?

Cash Prize for Levy

*44 (842) *Shri M K Pahade* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

1 Whether Government are aware that a sum of Rs 500 was sanctioned by the Government for awarding a cash prize to the village contributing maximum levy in Bhokardan taluq, Aurangabad district ?

2 Whether it is a fact that the said prize was to go to the village Anvi but the Collector gave the amount to Bhokardan taluq Club ?

3 Whether the Government propose to recover the amount from the aforesaid Club and pay it over to the said village Anvi ?

ڈاکٹر ام چنا ریڈی ۔ (۱) ، (۲) اور (۳) کا جواب ہے جی ہاں

श्री मानिकचन्द पहाड़े क्या किस तरह कलेक्टर साहब अब रकम भी बजाय दूसरे कामों को दे सकते हैं ?

ڈاکٹر ام چنا ریڈی ۔ میرے جواب جی ہاں میں یہ عمر مضمر ہے کہ ا ا ح ب نا ا کتا ان لیے رقم وا بر حاصل کرلی جا سکی

شری بھگوان راؤ گہ پہر راؤ ۔ کیا اس رقم کو دوسرے مقصد کے لئے بھی خرچ کیا جا سکتا ہے ؟

ڈاکٹر ام چنا ریڈی ۔ ا ما ہوں کیا جا سکتا

شری جے رام ریڈی (ورما ور) کیا ایک ضلع کے لیے بھی نہ کہ باہر ضلع کے لیے ؟

ڈاکٹر ام چنا ریڈی ۔ ہر ضلع کے لیے ہے

Inspection of Grain Banks

*45 (724) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

Whether and if so what grain banks he has visited and inspected in the months of August September and October 1952 ?

رورل ری کنسٹرکشن منسٹر (شری دیوی سنگھ چوہان) ۔ ہاں ۔ سڑحل ضلع محبوب نگر ، دگران ، بوسب ، ملو ، مسور ضلع عادل آباد اور جاندا ضلع عادل آباد کے گرین بنکس دیکھے گئے

شری سی ایچ ۔ وینکٹ رام راؤ ۔ ترمل ، مسورے گرین بنکس کے گرین س (Grains) کو بھی دیکھا ہے یا کاغذی عمل کو ملاحظہ کیا ہے ؟

(Not Answered)

شری داسی شنکر (عادل آباد) ۔ آنریبل منسٹر نے ابھی فرمایا کہ انہوں نے ضلع عادل آباد کے موضع جاندا کے گرین بنک کو دیکھا ہے ۔ اس سلسلہ میں میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ اوس گرین بنک میں کتنی جوار تھی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ اس کے لیے نوٹس چاہیے

شری داسی شنکر ۔ کیا جوار کے لیے بھی نوٹس چاہیے ؟

سری دیوان سنگھ جی مفتون: ن کر ن مکس کے متعلق ذکر شدہ معلومات کے لئے نوٹس چاہئے

سری داس سنگھ: میں اضافی (Information) کے لئے یہ پوچھنا چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر: آرڈر یہ ہے یہ وقت وہ اضافی سوال نہیں ہے

سری ... ای پرتھوی راج: گورنمنٹ کے ساتھ کا گودام بھی کیا دیکھا گیا تھا؟

شری دیوان سنگھ جی مفتون: گورنمنٹ کے ساتھ گودام بھی دیکھے گئے گودام میں جو اناج ... اس کو بھی دیکھا گیا اور ... کو ... کیا گیا ... بھی دیکھا گیا

سری ... پرتھوی راج: کیا گودام میں سڑا ہوا اناج تھا

شری دیوان سنگھ جی مفتون: بالکل نہیں وہاں اناج اچھی حالت میں تھا

شری گوپال داس: ... سوال کا جواب جو اسمبلی کے فلور (Floor) پر ... پرنٹ (Print) ہو سکتا ہے؟

مسٹر اسپیکر: ... اس سوال کو ان سٹارڈ (Unstarred Question) ہوگا ... حالت ہوگی

سری گوپال داس: ... سوال کو سٹارڈ (Starred Question) ہی تھا لیکن اسمبلی کے فلور پر نہیں پوچھا گیا تھا

مسٹر اسپیکر: جو سوالات بھیجے جاتے ہیں ان کے ضروری جواب دئے جاتے ہیں ... یہ دیکھے جاتے ہیں ... اب اس سلسلہ میں رول ... (۸۳) دیکھ لیجئے اس کے بعد ایسے جواب دئے جا سکتے ہیں

شری وی ڈی دیشاپانڈے: پروگرام کے لحاظ سے ... دسمبر تک یہ سیشن جاری رہیگا سوالات پوچھنے کے لئے اس میں ... کی ضرورت بھی ضروری ہے اس لئے میں یہ درخواست کرونگا کہ اگر اب کوئی سوال بھیجا جائے تو کیا اس سیشن میں اس کا جواب دیا جا سکتا ہے؟

مسٹر اسپیکر: اس وقت تک تو ہم یہی سمجھتے ہیں کہ ... دسمبر تک سیشن جاری رہیگا اگر مدت میں ضرورت ہو تو وقت دیا جائیگا

ایک آنریبل ممبر: کیا ہم سوالات ریزرو (Reserve) کر سکتے ہیں؟

مسٹر اسپیکر: ہاں

سری وی ڈی دیشپانڈے: ... سیشن کے ... (Business Rotation) کے لحاظ سے ... تک سیشن جاری رہیگا اگر ہم سوالات ... اور ... ہو جائے تو ہمیں ... تک انتظار کرنا پڑیگا کیونکہ ... ہوسکیگی اس لئے میں یہ کہونگا کہ سوالات پوچھنے کی اجازت دی جائے۔

Unstarred Questions and Answers

Acreage of Forests

42 (811) *Shri Manikchand Pahade* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(1) What is the total acreage of land under forests in Telangana Marathwada and Karnataka and its percentage of the total land of the respective areas ?

(2) Which region requires afforestation badly

(3) Whether and if so how much of land has been acquired for afforestation during the last two years in each district with names of persons from whom the land has been acquired ?

(4) Whether compensation has been paid to all owners of land ?

(5) If the acquired land was under cultivation how many tenants have been deprived of their tenancy rights ?

(6) In how many years the Government propose to bring under afforestation all the acquired land ? How much has been brought under afforestation during the last two years ?

(7) What is the total amount of money spent in acquiring the land during the last two years ?

Shri K V Rangareddy (1) Following table gives the total land area area under forests and percentage of forests to the land area for each region separately

Region	Total land area	Area under Forests	Percentage of Forests to land area
	acres	acres	
Telengana	2 65 61 280	71 96 082	27 09
Marathwada	1 28 18 600	5 84 582 40	4 58
Karnatak	40 51 840	4 45 468	8 10

Actually it ought to be 25 to 33% where as it is only 15 49% in the State

(2) Following regional parts under the following districts require afforestation badly

Karnatak region	1 Osmanabad District
	2 Bidar District
	3 Raichur District
	4 Gulbarga District
Marathwada region	1 Bhir District
	2 Aurangabad District
	3 Parbhani District
	4 Nanded District

(3) In Osmanabad District 801 acres 8 guntas

(4) A list is enclosed herewith Only 860 acres from acquired land have been actually brought under afforestation and this is in addition to the afforestation work carried out on Government lands

(5) All the owners mentioned in the list attached have been paid

(6) Department is not in a position to furnish this information as the question of acquisition of land pertains to the Revenue Department

(7) It is proposed to bring 12 500 acres of acquired and Government lands under afforestation in five years So far 8105 acres have been brought under afforestation and this includes 860 acres of acquired land

(8) The total amount spent on acquisition of land is Rs 20 825 only

[Statement.

List of Lands Acquired [illegible] Kamt[illegible] Taluka [illegible]

Sl No	Survey No	Area A.	G.	Amount of Compensation Rs.	as.	ps.	Amount of Interest Rs.	as.	ps.	Total Amount Rs.	as.	ps.
1	61	29	1	680	1	10	91	10	1	7[illegible]	9	11
2	68	30	31	735	11	9	110	[illegible]	9	846	4	9
3	61	36	1	781	1	0	117	9	10	901	18	10
4	66	34	24	77[illegible]	4	11	11[illegible]	[illegible]	11	864	17	10
5	67	33	37	737	8	0	11[illegible]	9	[illegible]	848	[illegible]	7
6	73	1[illegible]	24	778	11	0	116	1	1	880	17	10
7	74	34	18	711	1	3	111	11	0	878	1	9
8	76	32	16	704		8	10	10	1	800	[illegible]	0
9	88	18	8	300	2	1	[illegible]		1	3[illegible]	7	8
10	84	18	20	10[illegible]	10	11	80		1	103	0	0
11	86	32	2	696	12	0	101	7	11	801	[illegible]	11
12	95	31	6	677	[illegible]	1	101	8	11	879	1[illegible]	8
13	96	34	27	77[illegible]	12	11	118	0	0	890	[illegible]	8
14	97	18	10	307	8	[illegible]	[illegible]	8	0	[illegible]	0	0
15	98	11		[illegible]	8	10	61	[illegible]	[illegible]	17[illegible]	8	0
16	99	34	38	718	11	7	1[illegible]	5	0	881	[illegible]	[illegible]
17	100	30	3	784	4	0	117	0	10	901	10	10
18	101	33	28	724	11	5	109	7		880	[illegible]	10
19	102	33	15	72[illegible]	8	10	108	13	0	831	5	10
20	103	30	4	631	8	0	94	11	1	7[illegible]	3	11
21	104	16	17	357	8	11	[illegible]	8	8	411	[illegible]	7
22	105	19	33	184	3	1	65	0	[illegible]	109	4	1
23	113	21	13	461	1	[illegible]	6[illegible]	8	1	530	0	0
24	114	14	33	832	12	10	18	[illegible]	0	871	3	4
25	115	32	19	705	15	11	105	11	2	811	14	1
26	119	32	30	71[illegible]	8	10	107	1	4	82[illegible]	8	2
	Total	746	2	16 228	0	2	2 434	0	1	18 05[illegible]	0	0

List of Lands Acquired from Shri Raja Kalyan Rao [illegible] Alsinga Taluq [illegible]

Sl No	Survey No	Area A.	G.	Amount of Compensation Rs.	as.	ps.	Amount of Interest Rs.	as.	ps.	Total Amount Rs.	as.	ps.
1	185	25	9							628	5	8
2	186	15	11							862	2	4
3	187	14	26							560	2	4
	Total	55	6							2 049	9	11
Grand Total		801	8	16 228	0	2	2 434	0	4	20 685	0	5

L A Bill No XXXII of 1952 The Hyderabad Compulsory Education Bill

Mr Speaker We shall now proceed with the Legislative Work and will continue the discussion on amendments to Clause 8 of the Hyderabad Free Compulsory Primary Education Bill 1952

ب کلاز (۲) کے ادیے میں جو ۔ مدمہ س ایسے ہیں ان پر بحث ہو گی

سری اودھو راؤ پاٹل (عثمان آباد عام) مسٹر اسپیکر سر

مسٹر اسپیکر اب نہ ر کہ سکتے ہیں

شری اودھو راؤ پاٹل مری یہ ماری یہی کہ ھاوس اڈجرن (Adjourn) ہو گا

کلاز (۳) میں ہی ہے یہ م میں کی ہے کہ حکومت کو لوکل کونسل کے ممبرس کی نامزدگی کا جو اختیار دیا گیا ہے وہ نہ دیا جائے لکا ل کل کمیٹی کے ممبرس لکسں کے دریعہ ہ رکیے جائیں حکومت کی جانب سے جو نامزدگیاں (Nominations) ہوئے ہیں ان کے متعلق اس طرف کے ممبرس کو شک ک اور شبہات ظاہر کرنے کی کافی گنجائش ہے نا ممبرس ہی ہ نہ کوئی ماد ھری ہے اور نہ کوئی اصول میں طور رکھا جاتا ہے مال کے طور میں کمیٹی (Tenancy Commission) میں حکومت کی طرف سے ہر معلقہ میں جو نا ممبرس ہوا ہے ان میں ایسے لوگ ہوئے ہیں جو صرف ایک ہی پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں اور ان میں بھی سے ا گوں کو بھی لیا گیا ہے جن کا ماد ہ مں (Tenants) کے مفادات کے خلاف تھا میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ان ہی زمینداروں کو لیا گیا ہے جن کے خلاف ممبرس کی اپلکیشن (Applications) تھیں نا ا ہے وکیلوں کو لیا گیا جن کا انٹرسٹ بھی لسنس کے انٹرسٹ کے خلاف ہے حالانکہ مہاں با اد کے ہ معلقہ ی ایسے ہی لوگ آگئے ہیں ان میں سے بعض تو ایسے ہیں کہ ان کا اس معلقہ سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے اون کا اگر تعلق ہے تو یہی کہ وہ ضلع کانگریس کے پریسڈنٹ (President) تھے جوم حلقہ میں بھی ایک ایسے صاحب کو لیا گیا ہے جن کے خلاف ۲۰ اپلکیشنس تھے نا ند ڑ اور حدگاؤں میں بھی ایسا ہی نا ممبرس ہورہا ہے اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ لہ بی اکٹ کو عمل میں لانے کے لیے ہ نامسس نہیں کیے گیے ہیں بلکہ اس کو ختم (मव) اور ختم کرنے کے لیے ایسا کیا جا رہا ہے ۔ ممکن ہے کہ ان میں ایسے لوگ بھی ہوں ہ حقیقت میں مستحقین کے مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوں لیکن اکثر ب تو ایسی نہیں ہوسکیں معلقہ کمیٹی کے نامزدگی میں مسٹی مکسس (Justification) نہیں کیا جاتا گرام چانسون اور

... ظاہر ہوتی ہے کہ اس نظر سے یہ خطرہ کہ ... (Forced Majority) رکھی جائے اور ... لوگوں کی ... ہوئے ہیں اور ... لوگوں کا ... عوام کو ... (विश्वास) بھی تھا۔

... کی طرف آوگا ... حیدرآباد کے ... اور ... حیدرآباد کی ... کے لئے ... وہ ... حیدرآباد میں رہے ہیں لیکن جہاں ... یہ

ڈاکٹر ... وہ حیدرآباد میں پیدا ہوئے ہیں

میری ... وہ حیدرآباد میں پیدا ہوئے ہوں مگر ... اسی طرح ... دیکھ سکے ... وہ رہے حیدرآباد میں ... اور ... اور حیدرآباد کی ... سمجھتا ہوں ... کہاں کہاں لیا جاسکتا ہے ... (۲) میں ... کا اصول رکھا گیا ہے ہم چاہتے ہیں کہ اس میں ... عمل ... اور لوکل کمیٹی ... لوگوں کو ... کیا جائیگا ... عوام ... ظاہر ہے کہ ... لوگ وہاں کے عوام ... اس طرح اس بل کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے ... کسی خاص مفاد اور انٹرسٹ (Interest) ... کا اصول رکھا گیا ہو لیکن تعلیم ... (स्वार्थ) کی ... اصول ... رکھا جانا چاہیے ... ہندوستان کی ... حالت ... اور ... کسان اور مزدوروں کے بچے تعلیم ... اسلئے کہ اگر ایسا ہو جائے ... اکسپلائٹیشن (Exploitation) کے لئے کوئی ... باقی نہیں رہتا۔ لوکل کمیٹی کے کام میں ... داخل ہے کہ وہ عوام میں تعلیم کا پروپگنڈہ کریں۔ ... اگر لوکل کمیٹی میں ایسے ... رکھنے والے لوگ نامینیٹ (Nominate) ... تو وہ ... تعلیم کا کیا پرچار کرینگے ؟ لوکل کمیٹی کے ... میں یہ ... داخل ہے ... ضروری معاونت کریں، کام میں مدد دیں اور مدرسوں کی نگرانی ... ان سب ممبروں کی ... مدرس ہے کسطرح کی جاسکتی ہے ؟ ... مدرس کو ... الکٹ (Elect) کرنے کے لئے ... ممکن ہے ... کہ تعلیم کے سلسلہ میں الکشن ... کا اصول رکھنے کی کیا ضرورت ہے ؟ ہر جگہ ... جمہوریت کے نام ... الکشن

کا مطالبہ کیا جاتا ہے لیکن میں کہونگا کہ ہمارے عوام میں اس احساس کے پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ لوگ ساجی میں جمہوریت میں وہ حکومت کے کاروبار چلانے میں حصہ لیں اور ملک کو خود اپنے ہاتھوں سے تعمیر کریں اس کے لیے ضروری ہے کہ عوام سے ملی رکھنے والی کمیٹیوں میں عوام کے صحیح نمائندوں کے انتخاب کے لیے ان کا الکشن ہو نہ کہ وہ حکومت کی جانب سے نامزد کر دیے جائیں جو کسی بھی (Candidates) جنہیں عوام الکٹ (elect) کرتے ہیں انہیں اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ ان ہی عوام نے منتخب کیا ہے ہم دیکھتے ہیں کہ ہم ان کی جانب سے گئے وہ اپنا یہ فرض سمجھتے (विश्वास) کیا ہے کہ ہم ان کی خدمت کریں وہ اپنے عہدہ داروں ہیں کہ اسے جس قدر ممکن ہو سکے ان کی سیوا (सेवा) کریں وہ اپنے عہدہ داروں کے پاس جاتے ہیں اور عوام کے مطالبات کو ممکنہ حد تک پورا کروانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن جو لوگ گورنمنٹ کی طرف سے نامزد کیے جاتے ہیں کیونکہ سمی آفیشل (Semi official) کی حیثیت رکھتے ہیں ہیں کہ جس وقت حکومت نے نامزد کیا ہے ان کا کام ہوتا ہے ہو سکے انہیں وہاں ہوں اس لحاظ سے میں یہ کہوں گا کہ الکشن کے ذریعہ لوگوں کو اپنے نمائندے انتخاب کرنے کا موقع ملنا چاہیے اس سرسوتی (सरस्वती) کے مندر (पवित्र) کام میں جو کسی پارٹی کے نقطہ نظر کو سامنے نہ لاکر عوام کو اپنے صحیح نمائندے منتخب کرنے کا موقع رکھنا ضروری ہے اس کو ملحوظ نہ رکھا جائے کہ جو نمائندے منتخب ہو جائیں گے وہ حکومت کے آفیسرس کے دوروں کا معقول انتظام کریں گے انہیں اس کا لحاظ کیے بغیر کہ وہ غریب ہیں یا دولت مند آنے والے آفیسرس کی چائے وغیرہ کا بندوبست کر سکتے ہیں انہیں نامزد کا اصول رکھتے ہوئے الکشن کا اصول رکھا جانا چاہیے شمسی کمیشن میں بھی عوامی مفاد کو نظر انداز کرتے ہوئے نامزدگی کو رکھا گیا ہے کم از کم کہ اس طرح اصول کے لیے مانی جائے و فی ایوکیل کمیشن میں ارد گرد کا اصول نہ رکھا جائے و مناسب ہوگا ان کمیشنوں کے ممبرین کے لیے الکشن کیے جائیں

ان الفاظ کے ساتھ میں ہاؤس سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ میرے امنڈمنٹ کو منظور کرے

श्री वामनराव देशमुख (मोमीनाबाद जनरल) अध्यक्ष महाराज प्राथमिक प्राथमरी शिक्षणा-बाबत ज्या कमेटया नमायच्या आहेत त्या संबंधात श्री अमकमद जानी आहे तिका पाठिंबा देण्या-साठी मी सुमा आहे दुर्दैव असे आहे की प्राथमिक शाळेंत शिक्षक आणि विद्यार्थी यांच्या मधील संबंध तुटत चालले आहेत त्याच प्रमाणे मी आणि माझा आवाज यांचा संबंध आज काल महिन्या-पासून तुटला आहे म्हणून जर बोलण्या शब्द अडकल्यास शिवाका तर क्षमा कराव अशी आशा आहे

या कमेटया संबंधी श्री कुशवराव पाटील यानी जसे जे सांगितले ते अगदी बरोबर आहे सध्याचे शिक्षण मनी पूर्वी श्री वेंकोबीच्या राज्यातहि स्थानिक स्वराज्य मध्ये होते आणि त्यानी त्यावेळी नॉमिनेशन (Nomination) संबंधी कसे अन्याय केले हे आम्हाला माहीत आहे

म्हणून असे वाटते की अकदा जुवान ओठ पोळल म्हणजे समय ताकहि फकन पितो प्रथमपथा यतीच्या नमणकाषा आम्हा ला वागळ अनमव आहे ते अकदा परळील ताणे होते तेथ यानी परळी ट अुन कमेटीवर सबंध क प्रसंचे पिटटच नामिनट केले यास याचा स्वाथ तरी असावा किंवा यानी हेतुपूवक तरी तसे केले असावे तसेच परमाळ जि अस्मानाबाद यथील ग्रामपंचायती य निवडणुकीत पडले या अका सबरला यानी पुहा नामिनट केले अशा रीतीने नामिनशन पद्धती म य अ याय होतो

भावसकधारी समाजरचनस असे याउमारच अ पण लोकशाही लोकशाही म्हणून अ म्हणला सागता आणि विरुद्ध नामिनशनची पद्धति अमलात आणता ही कोठची लोकशाही विरुद्ध पक्षाचे लोक यास सबरल जरी निवडून आले तरी तुम्ही या नामिनशन य पद्धतीन बहुमत आप या बाजूचे करून घता हे विशिष्ट हेतून करण्यात यते असे मला म्हणावयाचे आहे अकाचा म्युनिसिपल कमिटीम य अकण १७ मेंबस पकी विरोधीपक्षाचे ११ अण आणि तरी ६ कायसचे व ह मिनटड ७ मिळून १३ लोक होतात व अशा प्रकारे ही म्युनिसिपाकिटी कायस याच हातात जाते तीच पद्धत कुळकायद निवारण कमेटयाच्या बाबतीतहि अवलंबिली जाते हैदराबाद रा य त अशा कमेटयावर ब याच ठिकाणी जमीनदार नमले आहेत या जमीनदारा या विरुद्ध याच्या कुळाना अवलकी केल्याबद्दल अज केले आहेत याच जमीनदाराना सरकारने अशा कमेटयावर नमले आहे अशा प्रकारे नामिनशनची पद्धत सदोष आहे

हैदराबाद रा यातील कम्युनिटी प्राजक्ट (Com nu ty P ject) मधील ७ रिजा म यच ही योजना सुरू हो णार आहे तेव्हा तेथ तरी नामिनशन न करता निवडणुका व्हा यात लोकशाहीची चाड आहे लोकशाही आहे म्हणून काम करावयाचे आहे यानी निवडणुकीच्या आधारावरची भिती का बाळगावी आपली सत्ता प्र यक्ष कामात दृढ करावी अशा नामिनशन करण्यात तुमचा कुहत आहे

मुसाहरण व गुलबर्गाचे आमदार श्री विरेद्र पाटील यानी अक पत्रक काढले आहे यात यानी असे म्हटले आहे की जर हैदराबाद सरकारला कुळ कायदा यशस्वी करावयाचा असेल तर सरकारने या कायद्याच्या कमिशनवर असलेले सेवक नमावे पण सरकारने बड बड लोकच या कमिशनवर घतले आहेत म्हणून मी विनती करतो की निदान य कमिटीचे तरी विकेंद्रीकरण करावे व यकेशन कमेटीवर तरी मबस न मिमट न करिता निवडणुका करा यात तरी होऊन या असब मेंबला मंजूर करावे अवढ सांगून मी आपली रजा घतो

سری مرلیدھرکاموی کر(ہاکی سر کے سر ں نہ

(Po nt of orde ڈ سہ) ملطان(ذی ح سے ری

سر ں لہ ں حاہ ن کر کر) کے صب سری ی ل ں

ڈیے اب ہیں کی ھں ھ لا ہیں ہلے سورر کا موع ہ نا حاھے موکہ

مدد س ں کر لے رس ھں لنکی سری ھو و سل کے مد سری ل ں

رنڈی کو موقع ہیں گ

Popa

Nom

(Compulsory ... to)

Scheme

[illegible] (Ruling Party) [illegible] (District wise) [illegible] (Taluq wise) [illegible] (Food problem) [illegible] (Supporters) [illegible] (Exploit) [illegible] (Chairman of the committee) [illegible] (Minority) [illegible]

ےب مقصد کے کی طرح نہی رعایات مجاری اری نہ ا رہی ر Minority) میں بدل دیا جا ہے وہ قسمر ہو ل قسمر ر ا ئک رکے نا میں حالات کے علاوہ ان کے مسائل حل کے لئے بھی مسائل ائی گئی ہیں لیکن ان میں بھی میں ن لوگوں کو لایا گیا ہے وہ لوں ہیں اب جا رہے ہیں بعض ہے برائے ہیں جانب کے کہ ا ل ہر سے خلا ا ہے کہ وہاں ی ر دوروں ور کی دو دو والی کہ ہی لایا گیا ہے ہ کہ ہیں دہائے کی صورت میں ہے ان بھی ہ ہو را کر رہیں رکھیے لیے ر مداروں اور انکے ر ہ (Supporters) کو بھی قسمر میں حکہ دی گئی ہے بد اور بہ ہ ہی ی ہی ورکیا تھا اسی طرح دیگر اور عا اب ر بھی ہوا لسٹ (List) گزٹ میں شائع ہو چکی ہے یہ مرد ملاحظہ و ا کیے ہیں ور کیے ہیں کہ کانگریس نے کس طرح اپنی پارٹی کو فروغ دینے کے لئے صرف کانگریس بورڈ بھی لیں۔ ور ی ار ن د س ہی وطعا حکہ ہی ملی ہے ہ وم ہ اہے ان اہم اگر زرعی اصلاحات (Agrarian Reforms) کا کیا ہ دیکھیں ہرسا صف ہ اد میں یہ زمینداروں کے خلاف سالہاسال سے مد میں لڑ ا ہے ہیں لیکن پھر بعد ا لکان داروں کو ان ہی رسا ر نہ کے ہاتھ ن میں سونیا جا رہا ہے ہیں ممکن ہے ر مدار ہی جاری کر سکیے کیا آپ سمجھیے ہیں کہ ان سے زمین کا مسئلہ حل ہو جائیگا ؟ دعوی ہ د کیا جاتا ہے کہ ہم ع ب مسئلہ کے لیے ۳ ا ۲۹ ایکڑ سے زائد اراضی کو ختم کرنے والے ہیں کیا اسی طریقہ سے کرنے والے ہیں موجودہ طریقہ کار کہاں تک حق بجانب ہے میں نہیں سمجھا کیا آ جرہے ہیں ؟ ایسے ہی لوگ ممکنس دیکھے اور انکے مراعات کا فیصلہ کر سکیے یہ آپ کی کیا پالیسی ہے میری سمجھ میں نہیں آتی اس سے صاف صاف معلوم ہوتا ہے کہ اب ان لوگوں کے لیے کچھ کرنے والے نہیں ہیں

مسٹر اسپیکر آپ سے کیا مراد ہے ؟

شری ائل ایس ر نگئی اس سے مراد گورنمنٹ ہے ن ع ص کو نکا ن اس نامینس کے ط ہ کو رہ اہلدار پارٹی اپنی ا اب کہ بڑھانے کا ایک ذریعہ بنا رہی ہے اگر نا مینلد کمیٹی رکھیں تو کیا ہونے والا ہے ؟ ہونے الا ہے کہ کانگریس کے زیر ا ہ لوگ ہی رکھیں گے او لیٹ پارٹی کے حامی رکھیں گے اپنی حامی یہ مس میں کیا جا جا ہ سہولتیں انہیں ملنا چاہیے وہ سہولتیں انہیں ہی دی جائیں گی۔ لکہ عدل میں نہیں حالات کیا جائیگا ورا یسے لوگوں کو رعیں دی انی جا سکی ان قسمر کہ وہ اپنے پارٹی اینڈس (Party ends) کے لئے استعمال کر سکے میں قطعا اس طریقہ کے نہیں چاہتا ہ لوگ ، کے حاد اور انکے راستہ میں حائل ہونے والا ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ حکومت اس کا مقصد کرے بلکہ اس مقام کے الکاٹ لوگ جہاں ؟ سکیم عمل میں آئیگی ہ د اس کا مقصد ؟ ن نامزد کمشنر ہونے

یہ وہاں کے لوگ دا (Inspire) میں ھ کے ھاں ہی
ہوا ہے بلکہ ... ایک ... ھ سکیگی ان تمام حرفوں کا حافظ
کرتے ہوئے ... صاحب ... کا ... امید ... سطو
... کے ... امر ... عادت حاصل نہیں وہ الکشن کی
صورت ... بھی امید خاص ... کے ... عد بھی ... احساس ... حاصل
رہا ہے ... اعتراض بھی ... ان کے خلاف
ہوگی ... کی جائے کہ الکشن ... ہے ... اور
کلاس ... اسکی بھی ... ہے اسلئے ...
ولیس ... ہیں ... ہے ...
... رہا ہے ... اسے بھی کرسکتی ہے ان
... کے ... رہے ہیں ...

سری لوکال اسری ... گورنمنٹ ... ہے ... کری

شری وامن راؤ ... ہے ...

سری کے پال شاستری ... الزام لگا رہے ... ہے ...

سری اہل اس رنلی ... کر رہا تھا

مسٹر اسپیکر ... ہم ... کی ہی

شری اہل اس رنلی ... کی وجہ سے میں ... گیا تھا
اگرچہ کہ گورنمنٹ ... کرتی ہے لیکن ... اسکے ... (Statement of objects and Reasons) میں ... لایا گیا ہے کہ کمپلسری
پرائمری اسکیم ... لائی ... والی ہے ... ہیں کہ ملک ایک
... (Backward men) ہے ... مدرسے قائم ہونے کے بعد
... کے ... وہاں رہنے کیلئے اسکے ... وہاں کا دور
... معلوم ہے ... الکشن کے وقت وہاں کے لوگ ... ہے
لوگوں کو ووٹ دینے کیلئے ... کی ... سکتے
ہیں وہاں ... عمل میں لایا جائیگا اس تعلقہ میں عدالت ... ہے

श्री रामगोपाल रामविहार : यह बिल अभी सेलेक्ट कमेटी के स्टेज पर है जिस सिद्धान्त पर तकरीर हो रही है वह इररिलेवेन्ट (Irrelevant) है।

شری اہل اس رنلی بالکل ... ہے ... دوسرے کے سمجھنے میں غلطی
ہورہی ہے تعلقہ ... کی عدالت کے ... ہے ... لوگوں کو ... کے خلاف ... ی
میں ... اپنی ... میں ... لیکہ ... میں ... کا ... گا ...
اس سے انہیں کیسی تکلیف ہوگی ؟ کیا ... کا ادارہ ہے ؟ اس ... ووٹ ... میں جہاں

عدالت تک پہنچے وہیں پہنچوں کو فائدہ دیا جاتا ہے ور نہ کہ ملک میں کیسے لوگ ہیں دیا جاتا ہے ہیں وہاں ہزار ایکڑ ری وہی رکھنے والے لوگ ہیں جو لوکل کمیٹی میں شامل لیے جاسکتے اب کمیونی ڈیولپمنٹ کے سرہ کی کمیٹی ہے اس میں اب ہے ر مدار مقرر کردے گئے ہیں لوکل کمیٹیوں میں بھی ایسے ہی لوگ آجائیں گے ایسی صورت میں ان لوکل کمیٹیوں سے عوام کو کیا فائدہ ہوگا ؟ ہم ان پر غور کرتے ان لوکل کمیٹیوں کی وجہ سے وہاں کے غریبوں پر زیادہ بار نازل ہوگی اور عدالت میں مقدمات چلائے جاسکتے اور روز نہ بڑھتے ہیں ایک نکر مرد ہم کمیٹی اسطرح اس قانون کے تحت عوام کی مشکلات حل ہوتے اور انکو سالہاسال تعلیم حاصل کرنے کے مواقع ملنے کی بجائے وہ اور مصیبتوں میں مبتلا ہوجاسکتے اور عدالت کی کہ کئیں ہی رہ جاسکتے اس ایوان کیلئے قابل غور ہے جب آپ کی داری کا مقصود ہے وگورنمنٹ کو چاہیے کہ الکشنڈ کمیشن قائم کرے صرف الکشنڈ کمیشن ہی عوام کا اعتماد حاصل کر سکتی ہیں لوگوں کے دل میں یہ خیال پیدا ہوگا کہ ہماری رعیت کی اصول پر قانون ہمارے لیے فائدہ کیا گیا ہے اور اس قانون کو روبعمل لانے کیلئے الکشنڈ کمیشن ہی بنائی گئی ہیں اسلیے ہمارا فرض ہے کہ ہم اس قانون کو کامیاب بنائیں جب تک عوام اس اسکیم میں دلچسپی نہ لیں گے یہ اسکیم کامیاب نہیں ہوسکتی الکشنڈ کمیشنوں کو ہم بنا ہی ہوگا کہ کسطرح اس اسکیم کو روبعمل لایا جاسکتا ہے اور وہ کونسے ذرائع ہیں جن کو اختیار کرکے گورنمنٹ اور عوام میں ربط پیدا کیا جاسکتا ہے وہ لوگوں کی مشکلات پر غور کرینگی اور عوام کو سہولت پہنچانے کیلئے اپنے فرائض اچھی طرح سے انجام دینگی اسلیے مجھے امید ہے کہ ان حالات کے تحت ہاوس میں یہ ترمیم کو قبول کریگا تا کہ صحیح طور پر عوام کو اس قانون سے فائدہ پہنچ سکے

شری مرلیدھر راؤ کامی کر — مسٹر اسپیکر سر جو ترمیمات اسوقت ایوان میں ہوئے میں انہیں سن رہا تھا ایک طرف سے نامنیشن کے طریقہ پر اعتراضات لیے گئے اور دوسری طرف سے اسکا جواب دیا گیا میرے دل میں یہ تلاطم اٹھ رہا تھا اور یہ خیال ارہا تھا کہ ہماری حکومت کی حالت بری سکو (fining) کی ہوگئی ہے یہ رہی ہے یہ امکان پر جیسے بھی نامنیشن ہوئے ہیں جن پر انریبل ممبرین کو اعتراض ہے وہ کانگریسیوں کے نہیں ہوئے اور نہ کانگریسی ممبروں کے ہوئے بلکہ غیر کانگریسیوں کے ہوئے ہیں مگر جونکہ پی ڈی ایف کے ممبروں کے نہیں ہوئے اسلیے اعتراض کیا جارہا ہے میں اپنے ضلع میدک کا حال بتاتا ہوں ہمارے ضلع کو کانگریس کا ایک مضبوط گڑھ سمجھا جاتا ہے وہاں جو سنٹرل فوڈ کمیٹی (Central Food Committee) ہے کسی کانگریسی کو نہیں لیا گیا بلکہ اس ضلع کی نمائندگی کیلئے ایک سوشلسٹ لیڈر کو لیا گیا ایسی صورت میں کیا حکومت پر الزام عائد کیا جاسکتا ہے کہ حکومت نے کانگریسی نمائندوں کو لیا ہے ؟ اسی طرح مسٹر نرسنگ راؤ دیشمکھ حیدرآباد جو شیٹ کری کام

کری کہ ن (   ) کے لئے ر سمجھے جاتے ھیں اور ک اباد سے جرل مولڈ کمیٹی پر نامزد کیے گیے ھیں او دستانلے صاحب مو ی ڈی ایف کے لیڈر ی جو جرل مولڈ کمیٹی ر یے لیے گیے یہ بھی کہا جارھا ھے کہ سے ی حلب کے ا اہ ی و نامینی ھوا ھے اسمیں بھی کانگر سوں کو جا جارھا ھے میں ماون ک سدر صلع میں یہ لوگوں کو نامسٹ دیا گیا ھے جسمیں سے جو کانگر سی ھیں اور اوہ جرلکر ی یہ عتراض کی حد تک صحیح ہے کہ ایسے لوگوں کو نامزد یا گیا جنکے خلاف سے ی ایک کے عت د ا ے ھیں میں کہونگا کہ کانگرسوں کو ا کانگریس کے چھوڑ و لیا گیا ھے یہ بالکل غلط اعتراض ہے یہ بار بار کر کہا جاتا ہے کہ جو جالی کے بلدیہ میں ا لیکشن کو ہار میں لانے کیلئے کانگر سی ا دواروں کو نامزد کیا گیا ھے یہ الزام سراسر غلط ہے میں اپنے ضلع کی مثال دینی کرا جاہتا ہوں کہ اس میں ا یے لوگوں کو لیا گیا ھے جو کانگریس سے زیادہ سے زادہ دور رھنے کی لو ن (یعنی حالیہ کی مثال لیجیے ایک شخص کو جو مونسپل الکشن (Municipal election) میں ھار گئے تھے نامسٹ کیا گیا تھا لیکن انہوں نے استعفا دیدیا یہ ا ی مثالیں ھیں ن سے انکار نہیں کیا جاسکتا اور اسی طرح یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ کانگریس سرکار اپنے چھوٹوں کو نامسٹ کرتی ھے البتہ یہ صحیح ھے کہ ڈی ایف یا دیگر ا یے لوگوں کے چھوٹوں کو نامزد نہیں کیا جاتا اسلئے یہ الزام لگایا جاتا ھے اور اعتراضات کیے جاتے ھیں جسے کہنے کا مطلب یہ ھے کہ ھماری حکومت دوسری پارٹیوں کو بنانے کیلئے کہ نان پارٹی بیسس (Non party basis) پر نامسٹ ن ہو رہے ھیں ا یے لوگوں کو نامسٹ کررھی ھے جن کا کسی پارٹی سے تعلق نہیں ی ڈی ا ف پارٹی یہ سمجھ رہی ھے کہ کانگرسیوں کو لیا جارھا ہے میں کہونگا کہ ایسا سمجھنا غلطی ھے ایسی یہ ی ڈی ا ف والے ھیں نہ کانگریس والے نامینیس کا جو اصول اختیار کیا گیا یہ ھوسکتا ہے کہ آج کے حالات میں اس اصول کو پورا ڈیموکریٹک نہ تصور کیا جائے لیکن میں یہ عرض کرونگا کہ نامینیشن کا طریقہ اسلئے بطور خاص اچھا ھے کہ جب بھی اچھے لوگ یہ سمجھتے ھیں کہ الیکشن کے جھنجھٹ میں نہ پڑنا چاہیے واقعہ یہ ھے کہ ان کمیٹیوں میں ایسے لوگ ھیں جنکا رہنا عوام کے مفاد کیلئے ضروری ھے وہ چناو کے جھگڑوں میں نہیں پڑتے - آنریبل ممبر نے کہا کہ نامینیشن کیوں کرتے ھیں ؟

आम्हाला म्हणतात की निवडणुकीच्या रिंगणात या मला त्याला सागायाचे आहे की आम्ही निवडणुकीच्या रिंगणात चकर यकू आम्ही त्याला भीत नाही निवडणुकीचे रिंगण आजपर्यंत आम्हीच बाबमके आणि पुढेहि राहणार

اسکا ترجمہ اس طرح ھے کہ ھم نے ا نتخابات جیسے ھیں اور اسلئے بھی جیسکے انتخابات سے نہ ڈرے ھیں نہ ڈرینگے لیکن یہاں نامینس کا طریقہ صرف اسلئے رکھا گیا ھے کہ اچھے لوگ سلکٹ (Select) کیے جاسکیں - اھل لوگوں کو

وہاں جیسے کا کچھ ملے حصص اسلیے کہ ترمیم لایا گیا ہے ... کسی سے ٹھہرائے
کی کسی کوئی ضرورت نہیں ہے

ایسا کہتے ہوئے میں عرض کرونگا کہ جو ترمیم لائی گئی ہے وہ غیر ضروری ہے
اس لیے وہ اس قابل نہیں ہے کہ منظور کی جائے

శ్రీ యస్. ముత్తయ్య—(ఎర్రపల్లి)

అధ్యక్ష మహాశయా,

ఇప్పుడు ప్రస్తుతం పంచాయితీ ఎలక్షన్స్ (Elections) ఉండాలనే సవరణమీద చర్చలు జరుగుతున్నాయి. ఈ చర్చలను దృష్టిలో పెట్టుకుంటే ఒక చిన్న వాక్యం జ్ఞప్తికి వస్తున్నది. ఆనాటి రామలింగకవి

ఒకడు అంటాడు వగడు ఇతడు అన్నకే మగడు

ఎలాగ నాకని అంటే ఇతడే ధవుడు

అని అన్నట్లున్నది.

ఇదేరకం జరిగేది ఏడాది గడచిన రోజుల్లో రాజ్యంలో సాధారణంగా ఎవరినో ఒకరిని వాళ్ళ ఇష్టం వచ్చిన వాళ్ళని ఏదో విచారణ జరిపి వారికి ఇష్టం వచ్చినట్లుగా శిక్షించేవారు. ఇప్పుడు ఏమి జరుగుతున్నది? మీరు మాకు పనికిరారు, మీరు మాకు వద్దు — అని ప్రజలు వోటింగ్ ద్వారా అధికారంలో ఉండిన వాళ్ళనే తిరిగి కమిటీల్లో పెడుతున్నారు. దీనిని బట్టి మీకు ప్రజాస్వామ్యం (Democracy) మీద ఎంత అభిమానమున్నదో అర్థమవుతున్నది. ఏదో మనిష్యులని మారేడుకాయ చేసినట్లుగా నామినేషన్ పద్ధతి అంటూ పెట్టి మీ ఇష్టం వచ్చినట్లు చేసి ప్రజలను మోసం చేయడానికి మాత్రం ఎప్పటికైనా అలాంటి విషయం జరుగనే రాదు.

ఎక్కడైన కాదు కాంగ్రెస్‌లో ౧౦౦ ఎకరాలున్న భూస్వామి కాంగ్రెసు టికెట్ పొందితే ప్రజలు తప్పక పనికి రాదని ఎంచినా కాంగ్రెస్ కమిటీకి మెంబరుగా చేస్తారు. రఘునాథరావు అను అతనికి రాష్ట్రం నందు ఎకరాల భూమి వుండి వారు కూడా ఒక మెంబరు. కాని పేదవాళ్ళకు ఏమి న్యాయము జరుగుతోంది? ఇది గవర్నమెంటు ఉద్దేశము కావాలని పెట్టినట్లుగా వుంది. ఇటువంటి విధానాన్ని సమర్థించడానికి ప్రయత్నం చేయడం ఎందుకు? ఇదే మా పాలిసీ (Policy) మా ఇష్టం వచ్చినట్లు చేసుకుంటామంటే ఎట్లాగా?

ఇప్పుడు ఈ నామినేషన్ (Nomination) పద్ధతి పనికి రాదని, ఎలక్షన్స్ ఉండాలని చెబుతుంటే ఒక గౌరవ మంత్రిగారు 'పంచాయత్ల విషయంలో' అని ఒకమారు చెప్పారు. పంచాయతీ ఎవరికో తెలుసునని వుండే ఒక చోట ఎవరెవరు వస్తారో సీట్లు వచ్చినా వాళ్ళకైతే సీట్లు వచ్చినవారికే మెజారిటీ అయినారు. కాబట్టి నామినేషన్ పద్ధతి పెట్టి మెజారిటీ పొందుతున్నారనేది జవాబు చేస్తున్నారు. దీనికి మీరు ఏమి చెబుతారు? ఇక్కడ ప్రశ్న ఒకట్కే జవాబు ఒకటే చెబుతాను.

మా పాలసీ ఇదే మా విద్యా [illegible] ప్రయత్నిస్తే మీరూ ఒప్పుకోరు [illegible] మాట్లాడేటప్పుడు [illegible] సైడ్ (Side) [illegible] వాళ్ళ [illegible] ఎక్కడ తెలియుట లేదు

మీరు [illegible] ప్రజాస్వామ్య పద్ధతి [illegible] పద్ధతి పదలిపెట్టండి ఎలక్షన్ పద్ధతి [illegible] ఎన్ పద్ధతినే [illegible] మా ఇష్టం [illegible] ప్రజాస్వామ్య పద్ధతి [illegible] పద్ధతిని రద్దు చేసి ఎలక్షన్ పద్ధతి [illegible]

లేదా మా నిర్ణయము ఇదే మా విధానము [illegible] మా ఇష్టం [illegible] ప్రజాస్వామ్య [illegible] (Amendment) [illegible]

شری ایم نرسنگ راؤ (گلوا نرتی عام) مسٹر اسپیکر سر میں حاؤس کا زیادہ وقت نہیں لوں گا الکشن یہ ظاہر تا سسٹم کے معاملہ میں جھک معلوم ہوتے ہیں دو گرسو (Progressive) طریقہ ہو سکتا ہے کہ الکشن ہوں ڈیموکریسی اور جمہوریت کی باتیں تو نہیں جاتی ہیں اور پھر نامزدگی رکھا جاتا ہے یہ کیا بات ہے؟ جمہوریت کے ساتھ الکشن لازمی ہیں اسی صورت میں یہ ارگومنٹ (Argument) بالکل درست ہے کہ پھر نامزدگی کا طریقہ کیوں رکھا جاتا ہے ادھر کے آنریبل ممبرس الکشن پر کیوں زور دیتے ہیں پوری بحث سننے کے بعد یہ معلوم ہوگا کہ یہ ہم پر بھروسہ نہیں کرتے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے اقتدار کا بے جا استعمال کیا ہے اس لیے وہ چاہتے ہیں کہ دو پہلوانوں کی طرح ہم دنگل میں اتریں اور پھر وہاں دیکھیں کہ کون جیتا ہے گویا اسکول کے لیے جو کمیٹی ہوگی وہ پہلوانوں کا ایک دنگل ہوگا جسکے لیے کشتی لڑی جائیگی اس دنگل میں کانگریس پی ڈی ایف یا کمیونسٹوں کے لوگ آئیں مجھے اعتراض نہیں میدان تو سامنے ہی رہیگا لیکن میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس تعلیم کے متعلق کمیٹی اور مدرسہ کو دنگل کیوں بنانا چاہتے ہیں؟

کمپلسری پرائمری ایجوکیشن کی مانگ بہت پرانی ہے گوپال کرشن گوکھلے لوکمانیہ تلک اور دادا بھائی نوروجی نے بھی اس پر زور دیا تھا کہ پرائمری کمپلسری ایجوکیشن ہونا چاہیے کیونکہ ہمارے ملک میں الٹریسی (Illiteracy) زیادہ ہے۔ یہ ایک ماڈسٹ (Modest) اصول ہے آپ کہتے ہیں کہ جو کمیٹیاں مقرر ہونگی وہ الکٹیڈ ہونی چاہئیں نامزد نہیں۔ میں پوچھنا ہوں یہ کمیٹیاں کیوں الکٹیڈ ہونی چاہئیں؟

ہا ں کے لوگ امداد کیے و و ود کوس ارن سے ں ں ا ھا ر وگوں کو ء و کیا جا تا کہ وہ ہے بچوں کو مدرسوں میں داخل رن ور ا ئر ہمارے لوگ آمادہ سکے ہو کیا و لوگ تمام وگوں کو ممسی رد کیے ور عوام سے لہسکے لہ ہم کو اپنے بچوں کو مدرسوں میں بھیجنے کی ضرورت ہے ہا ہے دو ون کے ہا ں سے و ی لوم ہوا ہے اوکی حالت کی ہی ر ہے ں ں سمجھ تو ہ ں کی حا مے سے ان کے دل میں س قدر سہاب کیوں ھیں کو ہ ں ہ س سے ری ھولہ ہ ہ دھی کیا جواب دیکھے وہ ں ں ں دہ سکا لکن اما ں کہونگا لہ ا ک حمولی مسالہ کے لیے ہم کیوں اسا جھگڑا رں کیا او ھر کے اراضی مرس ما (Russia) کے ہیں دھر کے ر ل مرس کہ کے ہ ں ہم سب ا ک ہیں السہ رائے ور رے گ الگ ہو گیے ں ال کے طو ر یہاں د ذ حں لی ہیں ا ک ادھر ہے ں اور دو رہے ودھر بھیے ہیں و کیا اودھر ہوئے سے و رسیا کے ہو گیے ا ادھر ہونے سے مر کہ کے ہو گیے ہم دوون ک ہی ملک کے ہیں ہم ں جوی رسمہ بھی موجود ہے ھر ں ں سمجھہ ا کیوں سہاب ظاہر لیے اے ہیں ں و ہے ا ر لی دوستوں ہر تو سہ ں کرنا اسی لیے ں کہوںگا لہ ک دو رے ر سمہ ہیں کرنا چاہیے

ں ہ بھی کہونگا لہ اسمبلی ں ایسے وگوں کو لیا جاھیے جو قابل ہوں او الکس کے جھگڑے ں ں ہا ں چاہیے او ں کی ر دگی سے فائدہ ہوسکتا ہو اوس ں ہ یہی دکھنا ہے لہ لیفٹسٹ (Leftist) ہیں ا رائٹسٹ (Rightist) ں لوگوں سے ہی ا ہو کا بھلا ں لیا جاہیے اور ان کے تجربے فائدہ اٹھانا ہے لیکن ہ رکھو ب صحیح ہیں ہوسکتا ہ اب ا کیے و کسی کو بھی ی ہ ر ں د کے و ہم اسکے و لوگوں و سہی قرار دسکے ا ہ ادیں یہ ں دیکھے السہ اسمبلی صحیح طرقہ ر ہوا جاہیے او اوس میں ہ د کھنا چاہیے کہ ان لوگوں کا طرز عمل کیا رہتا ہے اگر ں الواہ ی قری کیسا مری اعو ذ س کوسکسسفل (Successful) ہتا ا ہے تو ب کو الکس کے جھگڑے میں بھی ا ا جاہیے و گوں گوں ں ہاں ملی ہیں اری جاہیے یہ ہی ہے کہ گوں کی کہ سی میں بھی لوگوں کو لیا جاہیے وہ سمجھ جھ رکھنے والے اور گاوں میں بہتر ں لوگ ھی ں اور ھ ں ا ہے لوگ اسمبلی کے درجہ ھی مل سکے ہیں لیکن ی ڈی ب ناگ س ا ک سب ار ی کا ام لیکن ر د ا ہ کے جھگڑے نکال کر اس میں لکا جس کر ا ٹھیک ہیں جس جس گاوں میں بھی کم لسدی اعے کر ں ناقد ہوگا وہاں ھ ں یہ ں دیہاں مل سکے ہیں جہ ں ا سٹ کر اٹھاسکتا ہے اور میں کہوں نگا کہ اسی مدرسہ میں اسکیم شامل سکتی ہے

ان کے سبب ں کہ الکس کے گ رک دھ نہیں ں ہ ہے بھی س دور رکھنا چاہتا ہوں کہ الکس کے ہ ا عد ا اب ہ کیے وہ ا ک دو رور یک ہیں رہسکیں لکھ کلی

تب تک رہ سکے اس لئے اس کے اب ذ گاؤں کی دیہاتیے دور ہی رکھا جانے ور سے ہی اس کا فائدہ بھی حاصل ہوسکیگا آپ دونوں کو سلطان نا بہ ب کد ن سمجھے ہیں وہ بھی انسان ہی ہیں الہ دانہ بھی غلطیاں ہوسکتی ہیں اگر دستے کرنی غلطی ہو جائے تو ان کا کذم (Condemn) کرسکتے ہیں لیکن بندے ین نہ چ ب اور سلطان کو ن سمجھے ہیں اگر ایسا ہو ایک کہ چ ب اور سلطان سمجھے لگیں ری مکل ہو جانگی گر اب اور ہم ملک مسئلہ کو حل کریں تو نسا سا حل ہو سکتا ہے

شری عبدالرحمن (ایک ہ) سر اسکو سرا بھی مرے مورد سب پر دار ہ دی ہے جن حالات کا اظہار کیا ہے

مسٹر اسپیکر ہی جانتا ہوں کہ بڑے جار ہے کہ اس کلاز ڈسکس ختم ہو جائے

شری عبدالرحمن ہیں ان کے حالات سے متعلق ہوں کہ ایک ہی وطن کے رہنے والے اور ایک ہی ہندوستان رکھنے والوں میں اختلاف رائے نہ ہونا چاہئے لیکن ہمکو یک دیے ع ادکو چاہئے لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ ایک ہی ملک کے اور ایک ہی رنگ رکھنے کے باوجود ملک کے مسائل حل کرنے میں کہ تاہ دوری ہے دعومی اور دانی معاد پ کے رد رکھا جاتا ہے ہمارے تصور میں ہر کسب حال کو جو دیا گیا ہے کہ وہ صحیح طور لک کہ جمہوری اپنے اپنی رائے کا استعمال کرے اور اپنی سمجھ صلاح ان کے لیے صرف کرے لیکن میں ہلاحظ رد کچھ سکتا ہوں کہ ہمارا دار جاعت ہے ... رکا نا جائز فائدہ اٹھایا جاتا ہے دوسرے وطن کو لیا رکے متعلق کر ن کے رکان کی ہم سب میں ایک ایسے شخص کا نام جو دیتے ہیں کہ جنرل الکشن میں نام سے دھتکار دیا گیا اور جس کی ضمانت بھی ضبط ہو گئی تھی اور جس جگہ کی آج بھی ذمہ داروں کو ... رد کیا گیا ہے جن کے خلاف قول کی خلاف ورزی کے مقدمات چل رہے ہیں

مسٹر اسپیکر بس ہو چکی ہے

شری عبدالرحمن میں تفصیل میں جانا نہیں چاہتا حکومت نے عوامی کمیٹیر کے تعلق سے جو وعدہ کیا ہے میں نے اس کی جانب ری طور مطمئن نہیں ہوں لیبر ہاؤزنگ بل (Labour Housing Bill) کی ری کے مراحل پر بھی یہ مسئلہ ہاؤس کے سامنے لایا گیا تھا اور یہ ... کی گئی تھی کہ اسٹینڈنگ کمیٹی کی تشکیل کے وقت اس امر کا ملحوظ رکھا جائیگا کہ ہر طرح کی نمائندگی ہو لیکن مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہوا ... کی رائے ان کے ساتھ حکومت کا جو رویہ ہے آج کچھ دیر پہلے میں ایک معاملہ کے سلسلہ میں گیا تھا ... وکیل تھے میں نہیں جانتا کہ وہ کس مکتب خیال کے تھے ایک بڑے وسیع رکے

خلاف یہاں میں وہاں مثل ہ ما کر رہا تھا میں ا ا میں کار کے اس کی صاحب ا ے ر م ں ے کم ک ی لی ے کے ورز کے اس سے ھ کہ ں ھے ہ کارصاحب ہ ب د ے ھیں ہ ک د بھا ژدو آ کی س ری کی ا ہ ہے م میں معلو ب ا ں اور کی جا ن کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاھے ھیں م ں ے عمدا کیا ا کے ی حکم کی ما رکھا ہیں میں تھے ھی لیکن میں سے اس کی ہ م ر ب سدی ہ وہ روز ہ جاتا ہے علام ہ جاتا ہے کہ رسر اہ ہ ر ہاری د م ی جا وں کو ک ط ح لا سکتے کرنا چاھیے ہیں ما اہ ں کہ کا گورس میں کچھ ک ب ے ہ اد ی ھیں لیکن اس میں سب سے لوگ آگے ھیں ہ اس کے مسئلہ صحیح اصول ں کی خلاف ورزی کے ک ہ رہے ھیں جس کی وجہ سے ملک کے ہر حصہ میں ان سے ب ب د ا ہ رہی ہے اور یہ سی کا نتیجہ ہے کہ آج ا س ار کے ا ے زیادہ رقیں اوس میں طرار ہے ھیں

ن حالات میں یں ں ل کے ملو ہے ھاوس سے ا ل کو ونگا کہ اس مقدس کام کی تکمیل ں ا رد گی سے مضمون میں آج د ں عاص کو سر ک ر کھاجائے میں آج دس ں عناصر ں میں مں لم رھا ہوں کہ اس کے ا ے زمہ ار ہو عرت کر ما ں کے ہو ں کہ علم کی رو ی ہے ہ م ر ھیا جاھں کے ہ ساج دس ی رھی دہ ھے نہ ڑے ڑے ومہ د ر بلاوجہ ہ ب کسانوں ر ہ مات حلا کراھیں ساں کرنے رھینگے حالانکہ ہ می کمیسی میں سے ھی ڑے زمہ دار کام کررہے ھیں اگر ذ کل ک سر میں بھی عوام کرا ی نمائندگی کا موقع دیا جائے میں سمجھتا ھوں اس سے حکومت پر سہ ک ے کی کا فی گنجائش ملا ہ رہے ن سے حصہ م عرب مزدور اور کسان ری طرح تباہ ہ جاد گے کہ ک من ل کے دو ہ ھر ن کر ر سد روں کے ہ گل میں پھنسایا جا رہا ہے اب عوام کو علم دلانے کے حسن مقصد کے تحت ل میں کر رہے ھیں وہ مقصد بھی را ہو سکیگا اگر حکومت کا مقصد معینگ سی ہے تعلیم کی اشاعت کرنا ہے تو وہ اس ل میں ر رجت م کر ھی د ول آ ے عدم صحیح طور اس ادارہ کی جماعتوں کو طرا ندار نہ کیا جائے میں سل ک ما ھ ں ک اس سم ک عہد کسی ردوبدل کے منظور کیا جائے

(Several members rose)

Mr Speaker Let us finish I want to complete discussion on clause 8 by 4 80 p m Shri Phoolchand Gandhi

मिनिस्टर फार मेडिकल पब्लिक हेल्थ एंड एज्युकेशन (श्री फूलचन्द गांधी) मिस्टर स्पीकर सर मैंने जनरल डिसकशन में सरसरी तौर पर जिस बारे मे तजकिरा किया था। मसला यह है कि लोकल बाडीज के लिए इलेक्शन हो या नामिनेशन। मैं यह बतलाना चाहता हूं कि बम्बई और मैसूर मे कम्पलसरी एज्युकेशन की कमिटीज मे नोमिनेशन के उसूल को तसलीम किया गया है। वहां इलेक्शन की बिना पर ही लोकल कमिटीज या जिनको जो कुछ भी नाम हो कायम किये जाते है। लेकिन जिसकी वजह जैसा की मैने पहले अर्ज किया है यह है कि यहा डिस्ट्रिक्ट लोकल बोर्डस की

तालीम से स्कूल बोर्ड का ताल्लुक होता है स्कूल बोर्ड में तालीम ही के लोग [illegible] जो राम करते हैं जिसलिये यह काम चलाने मे कोयी दिक्कत नहीं होती क्योंकि मजिस्टरी [illegible] के लोग [illegible] वतन के पहले डिस्ट्रिक्ट मजिस्ट्रेट जिनके पास थी लेकिन जहाँ डिस्ट्रिक्ट [illegible] को [illegible] वहाँ नामिनेशन का असूल रखा गया है [illegible] में [illegible] बहाँ करने का मसला नहीं है मैं यह भी यकीन दिलाना चाहता हूँ कि [illegible] तो लोकल कमिटी का काम भी जिसके लिये किया [illegible] और [illegible] किसी तौर से डिस्ट्रिक्ट लोकल बोर्ड का [illegible] भी [illegible] जिस तरह [illegible] भी पूरा होजायगा

سری ادھو راو سل ... کو ھی ... کے لیے

श्री फुलचन्द गान्धी यह अजीब सिस्टम है और फिर मैं यह नहीं [illegible] कि किस तरह लोकल कमिटीज का इस कदम से कोयी नुकसान हो जायगा [illegible] जिससे [illegible] गुज़ारिश होजायगी जिस कानून में लोकल कमिटीज के फरायज ये हैं कि [illegible] के लिये [illegible] करें अज्युकेशन का प्रचार करें मदरसों का बजट मुकर्रर करें [illegible] फराहम करें [illegible] हासिल करें की [illegible] जिस जरिया (\ue1) में है और [illegible] जा रहे हैं और जबकि अज्युकेशन का काम [illegible] में सरकार की मदद करें मैं नहीं समझ पाता कि जिन काम के अंजाम देने में कौनसे शुभ की गुंजायश है। नामिनेटेड कमिटी क्या [illegible] का स्थान अपनी जगह रखेगी जो जिस जरिया से बाहर हो या अज्युकेशन का प्रचार अज्युकेशन के खिलाफ करेगी या अवकात मुकर्रर करने में दिन की बजाय रात का वक्त मुकर्रर कर देगी? आखिर वह क्या कर देगी? [illegible] की आखिर क्या बात है? जिसके कर खिलाफ मैं तो समझता हूँ कि [illegible] यह काम दे दिया जाय जिनपर भरोसा न हो तो वो लोग बाहर तौर पर काम अंजाम न दे सकेंगे

अब एतराज यह किया गया कि लोकल कमिटीज को [illegible] कार्यवाही करने का अख्तियार दिया गया है वह किसी को दुश्मनी या अदावत से परेशान करने में [illegible] मुकदमा चलाये। लेकिन मैं मौजूदा कानून में यह बात नहीं पाता। जिस में तो यह है कि लोकल कमिटीज ज्यादा से ज्यादा जिन्स्पेक्टर के पास रिपोर्ट कर सकती है जिन्स्पेक्टर जिनकी [illegible] को सही समझे तो वह मजिस्ट्रेट के पास कार्यवाही पेश करेगा और अगर मजिस्ट्रेट सब [illegible] देखने के बाद फैसला सादिर करेगा और अगर गलती साबित होजाय तो ज्यादा से ज्यादा पांच रुपया तक जुर्माना होसकेगा और बाद के दिनों के लिये आठ आठ आना जुर्माना होगा लोकल बाडीज को जिसका कुछ अख्तियार नहीं। सजा का अख्तियार तो मजिस्ट्रेट को है जिस लिहाज से घबराहट की कोयी बात नहीं। यह कहना कि नामिनेशन का असूल रखने से कांग्रेस की मायनारिटी (Minority) मेजारिटी (Majority) में तबदील हो जायगी हकीकत यह है और मैं जिनकार भी नहीं करता चाहता कि अब तो जमहूरियत की [illegible] हुकूमत ५९ आचुकी है। जिस हुकूमत को बेहतर तौरपर चलाने के लिये कांग्रेस को मैं ज़रूरी है कि वह अज्युकेशन कमेटीज में अज्युकेशन से दिलचस्पी रखनेवालों को ही शरीक करे यह भी जमहू

रियत म हि ग्तमिन ह। ग्मृरिया की बिनापर ।। जमात म मतलब हा ज ने के बाद जिसकी हुकमतको ग्हतर तो पर बजानेमे मस्त सो नहीं हो सकता की जिन मन्स (Matters) मे पार्टि पार्लीटिक्स (P] ly] c hl) को लाकर क म मतासिर किया जाय। म आपके र म। बाब मैगामेटस स्टेटस आफ सोवियट रशिया की ही मिसाल पेश करत हू जहा क ग कहते ह की अ न वज की अमकूरियत ह म आपके सामने

Pr I Y N Mc l sky Mem b r of the Academy of Ped g gi al Sciences of the R S F S R की किताब Publi I Iu a n in the Unite l States of Sov et Russia के दो तीन परेग्राफस (P r gr p hs) पढ़कर सुनाता हू।

सफा (३८) पर यह लिखा हू कि

There re three types f g ner l e h cation at schools clementary seven ye r a l se nd ary Elementary education s c r i puls ry n l free in the Unite l States of Soviet Russia

सफा (४१) पर यह ह कि

This system f public education is supervised by se veral ministries and lepartments

यहा कि मिनिस्ट्री का मतलब वो नहीं ह जो यहा का ह जिसकी बाबत आगे हो जाती ह लिखा ह कि

is co upletely supervised by several ministries and dep utments

Pre sch ol establishments general elementary seven yea nd secon l ry schools the schools for adults and for young industrial an l agricultural workers the children s home speci l schools approved schools as well as extra scho l estal lishments all these come under the Ministries of Public Fducation of the Union Republic and their local organs the dep utments and comm ttees of public education

जिसके बाद सफा (४२) पर यह ह कि

All the listed ministries and departments (Commit tees) appointed for the supervision of all these schools are in their turn subordinate to the highest organs of power in the Soviet Union the Supreme Soviet of the U S S R and the Council of Ministers of the U S S R

जिससे साफ पता चलता कि ग्वर्नमेंट को अपनी मशिनरी पर कंट्रोल करने के लिये तालीमयात का तरीका ही अडाप्ट करना पड़ता ह मतलबा हुकमतही अपना तरफसे जिसका जिलेवार करती ह । बरमियानमे किसी किस्मका या चुनावका तरीका नहीं रखा गया ह । मैं अब भी बात कहकर खतम किय देता हू ।

मैंने त्रावनकोर का तजकिरा किया है। वहां के ऐक्ट दफा ११ में ऐसी ही तजवीज रक्खी गयी है कि लोकल कमिटिज गवर्नमेंट के नामजद किये हुये होंगे। जिस ऐक्ट में (Nominated by the Government) के अल्फाज इस्तेमाल किये गये हैं। जिनके करार दफा भी (६५) में बतलाये गये हैं। जिससे यह तो नहीं होगा कि जमहूरियत ही खतम हो जाय। यहां जमहूरियत जमहूरियत जमहूरियत कहा जाता है मैं पूछता हूं कि अगर गवर्नमेंट ऐसी कमिटिको नामिनेट करे तो डेमोक्रेसी का ऐसा क्या सत्य नाश हो जायगा? क्या ... पुख्ता पता किया जायगा? क्या अनपढ लोगोंको तालीम के लिये रख दिया जायगा! या यह काम अनपढ लोगों के हाथ में दे दिया जायगा? मैं कहूंगा कि ऐसी घबराहट की कोई बात नहीं जाहिर है कि मुकम्मल तालीम से दिलचस्पी रखनेवालों को ही कमिटिमें लेंगी चाहे वह कोई हो नामिनेशन के उसूल से घबराने की कोई बात नहीं। जिससे बच्चों को तालीम देने की बजाय अनपढ तो नहीं बना दिया जायगा। नामिनेशन के जरिये ही यह कमिटिज बनायी जायगी जिसलिये मैं उसका तरमीमात की मुखालिफत करता हूं।

مسٹر اسپیکر کلاز (۳) میں جو ترمیمات ( ) (۲) (۳) اور (۴) پیش ہوئی ہیں ان سب کا ایک ہی منشا ہے کہ لوکل کمیٹیاں بجائے نامزد ہونے کے الکٹڈ ہونگی اگر یہ الگ الگ ووٹ کے لیے رکھا جائے تو اس سے پیچیدگی ہوگی اور کلاز بالکل بے معنی ہو جائیگا اس وجہ سے میں یہ چاہتا ہوں کہ امنڈمنٹ نمبر ۱ ۲ ۳ اور ۴ کو ایک ہی ساتھ ایک ساتھ ہاؤس کے سامنے اظہار رائے کے لیے رکھوں سوال یہ ہے کہ

Shri A Raj Reddy Sir On a point of information I want to know whether the principle of the amendment will be put to vote or the amendment as such

Mr Speaker Last time it was brought to the notice of the House that unless all these amendments are taken together the clause will have no meaning So the principle will be decided first and then the amendments adjusted Supposing all these four amendments are put together to vote and the principle of election is agreed to then we shall effect the necessary changes in the clause itself

Now I shall put the amendments 1 2 3 and 4 together to Vote

The Question is

That in line 2 of sub clause (1) of Clause 3 of the Bill the following words be omitted namely—

Government shall appoint

That for the word appoint in line 2 of sub clause (1) of clause 8 of the Bill the following words be substituted namely —

cause elected

That after the words a Local Committee in line 3 of sub clause (1) of Clause 8 of the Bill the following words be added namely—

shall be elected

That for the word nomination in line 2 of sub clause (2) of clause 8 of the Bill the following word be substituted namely

election

The Motion was negatived

Mr Speaker Now I shall put amendment No 6 to vote

The Question is

That in line 2 of sub clause (2) of clause 8 of the Bill the following words be omitted namely —

and removal

The Motion was negatived

Mr Speaker The Question is

That Clause No 8 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause No 8 was added to the Bill

Mr Speaker As there are no amendments to clauses 4 5 6 and 7 I shall put them to vote

The Question is

That Clauses 4 to 7 stand part of the Bill '

The Motion was adopted

Clauses 4 to 7 were added to the Bill

Mr Speaker We shall meet again at 5-10 p m

The House then adjourned for recess till Ten Minutes past Five of the Clock

The House re-assembled after recess at Ten Minutes Past Five of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Mr Speaker We shall take up clause No 8 Shri J Anand Rao will move his amendment

Shri J Anand Rao Mr Speaker Sir I beg to move

That between the words 'to believe' and 'that a guardian' in clause 8 of the Bill insert the following comma and words namely

', after all possible efforts in this respect'

Mr Speaker Will the hon Member read the clause with his amendment?

Shri J Anand Rao When a Local Committee has reason to believe after all possible efforts in this respect that a guardian of a child who is bound under the provisions of this Act to cause the child to attend a school has failed to do so or that any person other than the guardian is utilising the time or services of a child in connection with an employment

Mr Speaker So the other words remain as they are

Shri J Anand Rao Yes Sir

Mr Speaker Amendment moved

That between the words 'to believe' and 'that a guardian' in clause 8 of the Bill insert the following comma and words namely

', after all possible efforts in this respect'

شری جے آنند راؤ مسٹر اسپیکر ابھی ابھی ناسسند اور الکلد کمسر کے
ادے بں گر اکرم صاحب ہوے اور یہ طے پاے کا امکان ہے کہ کمشنری اموکشن
ا مسلہ کمشنر کے درمیہ ہی عمل میں لائی جائے اس امر سے اعلان رکھتے ہوئے

نہیں بھیجے اسباب کو مانا پڑھا ہے کہ کمیشن نامزد کردہ ہی ہوگی اور حال ہی سے
یہیں میں ایک ترمیم پیش کی ہے اور یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ لوکل بورڈ کے
اختیارات بہت ہی وسیع ہوگئے جس پر کمیٹی کے یہ ممبرس اپنا اغراض کے لیے
استعمال کرسکے یہ سنا کہ مدرسے میں رو معروف ہے بلا نہ ہو کہ ممبر [illegible]
میں انہیں پارٹی اینڈس (Party ends) کے لیے اپنا طور پر استعمال

مسٹر اسپیکر - آنریبل ممبر نے بہت کچھ کہا ہے ایسے دہرا رہے ہیں

شری دیسے ([illegible]) اس میں ریلوینسی (Relevancy) ہے لیے

مسٹر اسپیکر - ریلوینسی کا سوال نہیں ہے وہ امور جو یہ دہرائے جاسکتے ہیں

شری دیسے آنریبل [illegible] میرا مطلب ہے کہ ان کمیشن میں دیہات کے [illegible] لوگوں کو بھی لیا جا سکتا ہے وہ کسی قسم کے لوگ کیوں ہوں اس وجہ سے اس امر کا لحاظ رکھنا ضروری ہے یہ مناسب اور معمولی لوگوں کو بھی ان کمیشن کے لیے منتخب کیا جائے ہوسکتا ہے یہ بچوں کے سرپرست ہٹ دھرمی کریں اور بچوں کو مدرسہ بھیجنے سے انکار کریں لیکن اس کے معنی یہ نہیں کہ انہیں سزا دلوائی جائے اور یہ اس قانون کا بہ منشاء ہوسکتا ہے کیونکہ یہ سرپرست خود ان پڑھ اور جاہل ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہ یہ سمجھنے کے قابل نہیں ہوں گے کہ اس قانون سے انہیں کیا فائدہ ہوگا اس لیے کمیشن کے ممبرس کا یہ فریضہ ہے کہ وہ سرپرستوں کو تمام سہولتیں بہم پہنچانے کا انتظام کریں اور انہیں اس ضمن میں تمام باتیں سمجھا جائیں اسکے باوجود بھی انہیں یہ اختیار رہنا چاہیے کہ وہ انسپکٹر آف اسکولس (Inspector of Schools) یا عدالت کے سامنے اپیل کریں جو ترمیم میں نے پیش کی ہے وہ بہت سیدھی سادی نوعیت کی ہے اسلیے میں سمجھتا ہوں کہ ایوان اس سے پوری طرح متفق ہوگا اس ترمیم کا منشاء صرف یہ ہے کہ معمولی اور مناسب کوشش کرنے کے بعد ہی لوکل کمیٹی آرڈر جاری کرے کیونکہ دیہات کے لوگ ان پڑھ اور جاہل ہوتے ہیں جو قانون کو نہیں سمجھ سکتے اور نہ تعلیم کی نسبت کی قدر کرسکتے ہیں ایسی صورت میں کمیٹی کا مقصد اولین ہو جاتا ہے کہ وہ اسکے فوائد سمجھانے کی ممکنہ کوشش کرے تنہا ہوں کو بلاوجہ قصوروار نہ ٹھیرایا جائے اسلیے پورے ایوان سے میری درخواست ہے کہ بلا کسی خوف کے اس ترمیم کو منظور کرلے -

شری اسیے راج ریڈی مسٹر اسپیکر [illegible] ترمیم جو بالکل ہی صاف ہے۔ مثل اسکے کہ کسی اس سبب بھیجنے کہ کوئی شخص بچے کو مدرسہ نہیں بھیج رہا ہے لہذا رپورٹ لوکل اتھارٹی کے پاس بھیجدی جائے اس ترمیم کی رو سے (اگر یہ منظور کرلیجائے) یہ لازم گردانا گیا ہے کہ ممکنہ کوشش کے بعد ہی ایسی رپورٹ بھیجی جائے۔ ساتھ ہی ساتھ کلاز [illegible] میں یہ ایڈمنسٹریٹ ہوا ہے کہ اپروڈ اسکولس

(Approved Schools) میں لڑکوں کے لیے ... ری ...
وغیرہ ... کے لیے ... کیا ... طاہر ... اس ...
ہوگا ... گورنمنٹ میں ... کے رہنے کا ... مان ...
مصروف ... سکی ... لازم و ملزم ...
کے ... کی ... کی کر ...
... کہ ... کیا گ ...
کے ... لفظ رکھا ...

and after the Government had complied with the provisions of section 10 of the Act

Mr Speaker The hon Member has not given notice of his amendment

Shri A Raj Reddy I need not give notice for moving an amendment to an amendment

Mr Speaker This is not an amendment to an amendment but the hon member wants to add something

Shri A Raj Reddy It is also possible

Shri Phoolchand Gandhi It is an amendment to the original clause

Shri A Raj Reddy It is an addition to the amendment that has already been moved After all possible efforts in this respect I want to add and after the Government had complied with the provisions of section 10 of this Act'

Mr Speaker Clause 10 is already there and that is applicable to all cases

Shri A Raj Reddy Clause 8 reads like this When a Local Committee has reason to believe that a guardian of a child who is bound under the provisions of this Act to cause the child to attend a school has failed to do so, or that any person other than the guardian is utilising the time or services of a child in connection with an employment whether for remuneration or not in any such way or at such time as to interfere with the attendance of the child at a school it shall make an order directing the guardian or such other person to cause such child to attend school on and from a date specified

in the order or as the case may be to refrain from utilising the services of a child from such date so as not to interfere with his attendance at the school

Mr Speaker What is the amendment the hon member wants to move without giving notice of it

Shri A Raj Reddy

After all possible efforts in this respect and after the Government having had complied with the provisions of Clause 10 of the Bill

یہ فیصل (آرڈر Final order) ہے کہ لوکل کمیشن اسکے بعد
کے بارے میں معینہ کرے اور سب کو اطلاع دیا جا کے کہ وہ ابھی دے دی
ہے مزید کوشش کرے کہ بچے کو داخل مدرسہ کرے بچوں کو سکول میں داخل ہونے
میں کس حد تک رکاوٹ ہے میں نے ذکر کرنا چاہیے دیہاتوں کی معاشی حالت میں مالی بھی
ہے کہ وہ بچوں کو اسکول میں داخل کرائیں وہ ان کی دشواریوں کو دور کرنا
ذمہ ہے جو ذمہ داری دفعہ ( ) میں عائد کی گئی ہے وہ دراصل کس پر عائد ہوتی
ہے اس پر غور کیا جانا چاہیے آیا حکومت پر عائد ہوتی چاہیے یا سرپرستوں پر؟
یہ تصور کرتے ہوئے کہ حکومت کا ابتداً یہ ہے کہ اسکول قائم نہیں ہوئے تو اگر کوئی
حکم اسکے خلاف جاری کرنا درست نہ ہوگا اور لوکل کمیشن کو اس کا اختیار نا
مناسب ہوگا

After all possible efforts in this respect and after the Government having had complied with the provisions of clause 10 of the Bill

کلاز ( ) میں ان الفاظ کو رکھنا چاہیے تاکہ لوکل کمیشن قبل اسکے کہ وہ سمجھے
کہ کوئی سرپرست اپنے لڑکے کو احکام مندرجہ قانون ہذا کی خلاف ورزی کرنے پر
آمادہ کر رہا ہے اور اس بارے میں کوئی احکام نافذ کریں یہ دیکھنا ہوگا کہ آیا
لوکل کمیشن نے ضروری اقدامات کیے ہیں اور گورنمنٹ اپنی ذمہ داری اور فرائض سے پوری
طرح سبکدوش ہوئی ہے اگر یہ مراحل طے ہوئے ہیں تو ایسی صورت میں کہا جاسکتا
ہے کہ لڑکے کو ناجائز طور پر روک رکھا گیا ہے ان تمام امور کو پیش نظر رکھتے
ہوئے یہ امینڈمنٹ معزز رکن کی جانب سے پیش کیا گیا ہے میں اس امینڈمنٹ میں
امینڈمنٹ کے طور پر کچھ الفاظ ایڈ (Add) کرنا چاہتا ہوں میں سمجھتا
ہوں کہ اس دفعہ میں ان الفاظ کا اضافہ ضروری ہے جس وقت لازم آتا ہے جب
گورنمنٹ اپنی ذمہ داری کو پورا کرتے جس کی ادائی اور جبری تعلیم یہ دونوں چیزیں
ایک دوسرے کے متضاد ہیں اس قانون میں اسکول کی یہ جو بیس میل قسم کے اسکول

گیے بی سی تو گیا ہے کہ جسم کے سکالو
کے بی بے کا عد سے میں ہیں ساتی ط حاطرھے
کے کا ن ہیلے گی بس لے کیے حد
ی ما سے س ط سے مجھے ھ نوں ں ہم ھول نکا
سو کہ ی سدسب کی نگ Word ng
کھکر ہے

مری سر س و کھیل کر ھ مسر سسکر سی
کی ط لا ں لا گیا ہے سکیے ما کی ھ کی ما ی
م ے معا ھو ہے بس ی نا ی بعد ہے کہ س
ط ں ی ما ہے کسی کی ی ہے ن P ov s on
کی ل ہیں سر ی حاسگی نکے لی بعد
ہے نکے ں کہ کلاس ں لا سگی بلا مہ ما
ما ی ے ن بس ھکہ سدسب لا گیا ہے لانکہ
نا کی ہیں ہے کلا کے کی کہ ل ھر س کا
ھو سب ی س کے حط ے نگے سعد طی ہے کہ ی
س کے لیے ھ A angement کو گیا ہے مہ نک
کی ل ہو ی ہیں ھ غلط ہے کہ کلا میں لکھیے کی مد
ل کہ کہ ل بی گی س ما ں لیے صب س A rangemen s
ہے گو کو ط کہہ کہ کلا بس Prov s on
ــ لا س ں ہے غلط ہے کیے لفاظ ھی س سل ی لا
ن لفاظ بس مسا آما ہے A angemen s sl l o nade
ہ عمر ہے ن نلا س کلا کی کمل ھی ہے بی
ی ہ ی بعد ہے ی صوکسہ کہ حاے و س
کیلیے صر ی گ ہے ں سب ے لرکوں کو ہ ے ھو
کیے حاس گ ہ ں نوکلا کے لحاظ سے حکا ے حا نگے س لحاظ
ہے ہطا م ھے کی ما ہیں ہے کلا صرف می
ماہم کہا ہے سکہ کیا جاے

سری کے و کب م و سر سسکر حہ م دل سر کی حاسے ہے
س کی گئی ہے کہ مہ لی ی ہم ہے بس حال کہ ما تھا کہ حکومت ں
کو بلا کسی کے ل لنگی س میں صرف یہ لکھ گیا ہے بکہ کوسس
کہ بے کے مد کہ ی ے لیکے مسکل بھیجے سے ماص ہے مو عدلب
ں ی ی ی ما نکی ہے بی ع دل سرے ھی مای ھی یہ

لیا ھا ھے س ہے کے سلسب لا گا ھے کہ لو ل ھی
نگی ھے کا ھا ل کی میں کو کا کر کی ھے کل
کمسا ہب ی کی ھے می سے ھاص کو لنا ہے
کی لمسب لوگوں کے لیے ھے سپی لوکل کمسیوں کے لیے ھے
سے ھما ںی کا ے ھا سے ل ی ھے کی لیا کے ے نہ لہ س لا گا
ھے کہ ے کا ھا ھال ں ہو ب کی س Vot m se
کرے ے ھا کے لیے ھے گر معہ لی ہیں م کر کویس مول کرے ہے کر
ھے ں کا کا طلب سب سا ھے کہ ھو مل مسیر سعلد ے باما
ہیں ل گ ہو ی کی طرف سے میں ھو میں ں کیا م ھے
ھیں سے جلے کا ھر ھے ھاں ل رمیں ے لھر کے
کے ھے ں کہیں کہ س
کی گر ھے کہ ع کرے کے لیے سلسب لا ھا ھے گر Vo m sa on
نکر ط ھہ سے س ل میں میں ھے کی کویس کی ھا ھی ھے گر مل مسیر
سکو سول س س کی ہی ھے ں مل ہر قد
سے ں ل کی کہ کر س عو ما ں س سلہ ے ں کا بعد ھے
(Ve bal amendment سب ک ل ںہ ل ھے لا ہیں ھے
کے ط سکے لی کیا جاسکتا ھے ما کہیں ھوئے ہیں س کر ھاکر مل
س سب میں ہی ہے کہ ل مایا جائے

سرکاسری سب ولکمسن ونو سکے مسر کسر ھا س س سلسب
ے سرکرے کی ھیں لا کر کر کہیں علو ھوگا ل
لڑکے یا لڑکیوں کو سکول بھیجیں کی یے کرے کے کلا ن کیا گیا ھے کر
ہہ کمیں کہ نکلف ہیجا سر ما معصو س ھے سے لوکل مسر کو ں کا
طسان ھو جائے مل کے کا ل ں کی ہم میں ل ے کی
کویس کر ھے ی کا ے ھا سکے کہ سا کر م کرے
ھہ ں حالات کا طہا کیا گیا ھے مرے ل س عس ی ھیں لوکل کمسر
طسان کرے کی ع س سے سر مد کرے گر سکو س کا ط ی ھاے
کہ لڑکے کو کا ھا ھا ھے س سم کے کا ے م سم سے م کے لحاظ ھیں

After all poss ble efforts n th s respect

لوکل کہ پھر کمہ کویس کرے سکے ھی کیا ھیں کیا لوکل کمسر کے کاں
ھا کر س سر ہوں کی ھوسانہ مدد کر یں مکر ھہاں سمجھانے کے
ھی ہیں ہوکا کمیں مہ ی عاید ھوتی ھے؟ ہہ ھا ھا ھے کہ ھہ کہ
کمسیں کرے کر لڑکے کو بھیجا جائے کمیں ہہ ہہ ی ھا کی ھا ھی ھے
تو ہیں ہہ کر کا کر حس معمد کے لیے ہہ ہہ کیا ط ھاے صحیح

ں ہے حکم سے ل ں ہ ماظ ردے هیں وں کا طلب هی ہے کہ
کہ ــ کے لی بلے طاں ا طلاع حاصل کرلے ور حکومت کو
ط ر ه ے تو هر احکام جاری کرے میں سمجھ هوں کہ کافی ہے لکن
After all possible efforts in this respect کے بعد هی میں ہ
کے لحاظ اصلاح کیا جا کی ہے م ہیں کی جا رهی ہے وہ بالکل بیکار ور غیر ضروری ہے
و و م اسی طرح هی جانا نہیں لائی جا سکتی کیونکہ جہاں مدرسوں کا وجود هی نہ
هو وهاں طلبا د مدر میں بھیجے میں کاوٹ ڈالنے کا سوال هی پیدا نہیں هوتا
ور د وهاں ے بدکتا ہ کتا ہے لہ جہاں کہ لس قائم کیے جاسکتے اور
جہاں هوں تو لسلہ ی ہ کسی کے لیے توجہ د هم کیے جائیں گے وهاں والدین یا
ہ سا اگر ے نہوں لہ مدرسوں میں نہ بھیجیں تو ہی صورت میں ہ دفعہ وهاں
عا هوتا اس ل کی کلاز( ) کے عمل میں لاے ہ ے کے بعد هی حکومت کی جا سے
ہ س و ہ کے وری ط مات دیے جاے کے بعد دفعہ نمبر دفعہ (۸) متعلق
هوسکے گا اس لیے ماس کر لیا کہ دفعہ ( ) کی عمل اور ویسے عمل میں لائے
جانے کے پہلے هی دفعہ (۸) کی بہ مل هوگی ور اس عاس سد سٹ ہیں کر نا غیر
ضرو ی ہے اس وضاحت کی روشنی میں میں عرض کروںگا کہ جو م س کی گئی ہے
و ہ ب غیر عملی لکہ ضرو ہی ہے ن لیے میں اسکی مخالفت کرتا هوں

شری رسے آنند راؤ مسٹر سپیکر سر هاؤس کے س ہ سامنے جن الفاظ کے
اضافہ کے لیے امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے و کی مخالفت جو هاؤس کے اوس ما سے بعض کی
جارهی ہے اوس میں کوئی ساد نہیں ہے کیونکہ جو لفاظ اضافہ کیے گیے هیں اونکی
و ہ سے ں دفعہ کا صحیح طور پر پورا هوسکتا ہے اس ل کے کلاز(۸) میں
کسی ہو بھی اختیارات دیے گیے هیں کہ

to make arrangements to provide such facilities as may be prescribed for the poor children attending schools in its area

اس کے درمیان علاقے کے غریب طلبا کو عام سہولتیں فراہم کرنے کی ذمہ داری
کمیٹی پر رکھی گئی ہے اس لیے میں نے کلاز (۸) میں یہ الفاظ اضافہ کیے هیں کہ
سکتا کونسل کے باوجود اس کے معنی یہ هیں کہ کسی کو جو اختیارات سپرد
کیے گیے هیں ان کو صحیح طور عمل میں لانے کے لیے ان الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے
تاکہ اس دفعہ کے منشا کی صحیح طور پر تکمیل هو سکے ان الفاظ کے اضافہ سے دفعہ
کا منشا فوت نہیں هوتا (جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے فرمایا) بلکہ دفعہ کے منشا کی
صحیح طور پر تکمیل هوسکے گی

श्री कृष्णचंद्र गांधी मिस्टर स्पीकर सर जो अमेंडमेंट जिस दफा से पेश की गयी है वह यह है
After all possible efforts in this respect यहा हमारा जिला कमेटी कोशिश

नही रखा ए जिस दफा मे कहा गया ह कि When a local committee has reason to believe य अल्फाज क्यो रख गय ? अगर उनके बजाय य अल्फाज रख जाते कि When a local committee believes तो फिर मुमकिन था कि जिस अमेन्डमेट की अहमियत ज्यादा हो जाती लेकिन इसम has reason to believe के अल्फाज रख ह रिजन्स (Reasons) के मानी य ह कि कमिटी को जितमिनान करना जरूरी ह कि वो कौनसे वजुहात ह जिनके तहत बच्च नही आसकते? जिसलिय जिस अल्फाज के रखन के बाद जो अमेन्डमेट पेश की गयी है वह बिला वजह और पर जरूरी हो जाती ह। और उसकी कोई अहमियत नही रहती।

दूसरी बात यह ह कि अमेन्डमेट पर अमेन्डमेट लायी जा रही ह जो कायम नही आसकती। अमेन्डमेट ने अल्फाज यह है After all possible efforts in this respect और फिर जिसमे यह जिजाफा किया गया ह And after the Government has complied with the provisions of section 10 of the Act लेकिन अगर यह अमेन्डमेट नही भी होती तो पहली अमेन्डमेट बहसमे नही आती। अलबत्ता यह अमेन्डमेट टू अमेन्डमेट (Amendment to Amendment) जिस्तदाम लायी जा सकती थी। यहा दूसरी अमेन्डमेट न होन की वजह से यह अमेन्डमेट लायी गयी ह तो वैसा नही किया जासकता। क्योकि पहली अमेन्डमेट ड्राप करके दफा पढ लिया जाय और अमेन्डमेट टू अमेन्डमेट शरीक करके दफा पढ लिया जाय तो बराबर बठ सकता ह। अमेन्डमेट टू अमेन्डमेट लान के लिय कानून मे दफा है जिसके तहत नोटीस की जरूरत नही ह। महज जिसकी बाक लेकर अमेन्डमेट टू अमेन्डमेट लान की कोशीश की गयी ह मुमकिन ह कि अमेन्डमेट टू अमेन्डमेंट लान वाले यह भूल गय हो कि हदराबाद लेजिस्लेटिव्ह असेम्बली के कानून के दफा (३४) के तहत अमेन्डमेट ट अमेन्डमेट लायी जा सकती ह जब कि असल अमेन्डमेट मुखालिफ हालत मे हो। अमेन्डमेट टू अमेन्डमेट लान की गरज यह होती है कि प्रजट (Present) अमेन्डमेट को अमन्ड (Amend) किया जाय। लेकिन उन्होन असल अमेन्डमेन्ट को सुधारन के लिय अमेन्डमेट नही लायी। बल्कि अक अजिजाफा किया गया। जिसलिय कानन से य अमेन्डमेट नही आसकती। दफा (२०) के हवाले से अक ऑनरेबल मेम्बर न फर्माया कि गवर्नमेट पर जिसकी जिम्मेदारी ह कि वह स्कूल्स कायम करे। तभी दफा आठ का भी जिम्मेदारी आयद होसकती ह। म जिस सिलसिले मे दफा दो के जिमन (१२) और आठ की तरफ तवज्जु मबजूल कराऊगा दफा आठ के अल्फाज यह है

When a Local Committee has reason to believe that a guardian of a child who is bound under the provisions of this Act to cause the child to attend a school '

टू अटन्ड (To attend) की जो तारीफ की गयी है यह यह है

To attend used with reference to a school means to be present for instruction at the school

दफा दस मे स्कूल की जो तारीफ की गयी वह यह है

'To attend' used with reference to a school means to be present for instruction at the school on such dates and for such time and for such periods of each day as may be required under regulations framed by the Local Committee for that area with the approval of the Director

यहां स्कूल के मानी हैं (१) स्कूल जिसकी सराहत हो चुकी है। जब कोई स्कूल किसी अरियामें मौजूद ही न होगा तो फिर टु अटेंड (To attend) का मतलब कैसे होगा ? यहां तो टु अटेंड के मानी यह हैं

'To attend' used with reference to a school means to be present for instruction at the school

मानी लोकल कमिटी को यह तो स्कूल का खयाल करना चाहिये। स्कूल शामिल होजाने के बाद टु अटेंड (To attend) का सवाल पैदा होगा। सेक्शन (७) (२) में पार्ट (१) में सराहत मौजूद है कि

Section 7 (2) A child may be exempted from compulsory attendance at school under this Act

(a) When there is no school within a distance of one mile measured along the nearest road from the residence of the child

तो जाहिर है कि जब स्कूल ही मौजूद न हो तो टु अटेंड का सवाल ही पैदा नहीं होता। जिस हालात में यह अमेंडमेंट टू अमेंडमेंट गैर जरूरी होजाता है। और यह यहां नहीं रह सकता जिसलिये मैं अब कहता कि ना मंजूर फर्मा दिया जाय और अगर बैठ भी जाय तो भी नामंजूर फर्मा दिया जाय।

مسٹر اسپیکر دفعہ (۳۳) کے لحاظ سے امنڈمنٹ میں امنڈمنٹ اسکا کوئی حد ہیں لگائی ہے اسی وجہ سے میں ان ٹکنیکلٹیز (Technicalities) میں جانا نہیں چاہتا تھا اور میں نے امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ (Amendment to Amendment) لانے کی اجازت دی اب کلاز (۸) کیلئے جو امنڈمنٹ موو کیا جاچکا ہے وہ آپ کے سامنے ہے اس میں یہ اضافہ کیا جارہا ہے۔

'And after the Government has complied with the provisions of section 10 of the Act

اگر اصل امنڈمنٹ کے موور اس امنڈمنٹ کو قبول کررہے ہیں تو پھر مجھے یہ امنڈمنٹ علحدہ طور پر ووٹ کیلئے رکھنے کی ضرورت نہیں۔

شری جی اینڈ راؤ مجھے یہ منظور ہے۔

Mr Speaker The question is

That between the words to believe and that a guardian in Clause 8 of the Bill the following comma and words namely

after all possible efforts in this respect be inserted

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 8 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 8 was added to the Bill

CLAUSE 9

Shri J Anand Rao Mr Speaker Sir I beg to move

That in sub clause (2) of clause 9 of the Bill the following words namely

and to a further fine not exceeding annas eight per day if such contravention continues after the first conviction

be omitted

Mr Speaker Amendment moved

'That in sub clause (2) of clause 9 of the Bill the following words namely

and to a further fine not exceeding annas eight per day if such contravention continues after the first conviction

be omitted

شری جے آنند راؤ (   ) مسٹر اسپیکر سر اس امنڈمنٹ کے
پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ بہ کلاز ان والدین پر عائد ہوتا ہوا ہے جو ان کو علم
حاصل کرنے کے لیے اسکولس میں بھیجے لوکل کمیٹیز (Local Committees)
انسپکٹر آف اسکولس (Inspector of Schools) سے بات یہ معاملہ (Matter)
رپورٹ کریں گی اور کلکٹر آف اسکولس ان لوگوں کے خلاف عدالت میں چالان کریگا
جہاں سے گارڈین (Guardian) اور معاملہ دو ( ) ہزار کی بہ ٹ متعلقہ مرا
دیگا وہ سزا نہ ہوگی کہ ایک روپیہ ۔ روپے تک جرمانہ کی سزا ہوسکیگی ۔ پھر

7

ما ن میں ن دیکھنے کی ایک دہ کی ہم باب ہوکر سر دھاے ہم کے
مسلسل ی س میں م ما بھی جاری رکھا جانا ہو دوسری س م د
ھ ے کے لیے عل م ن ھ ک سے ھ سے ا کر سر صادر ہوگی
ھ د ل میں ص بھی گی ھے کہ گرا کا ک دن عرصہ ھے کے
د ن بھی ع رہے اپنے دن کے لیے ج رہے ور سکے
دکے د ن کے لیے ھ آتھ عا کیا جاسکا لیکن ھ سکا ھے پہلے دن
عرصہ عام ی کی ھ ھ بھی و ے نا سے دن کے لیے رہے پہلی غیرحاضری
سے عد دو ے ن ا ھ ے کی وجہ سے مدد ہ ھ ہر نہ ہوسکا ھ لیکن
حکومت اے ے ل ل اہمہ سے ہ ما ہ ھا دکر نا چاھی ھے کسی
دو ہ فا ن میں م ص میں بات ھ کیا ھے کہ کسی نا کسی ورجگہ ماوں
میں سے الفاظ ال دے لیے ھ ن ور ی طرح جہاں کے ما ن میں بھی کیے ماہل
کی دفعہ و لیھدی گی ھ لیکن گ ھم وعاب ہ غورکریں تو دیا اس رائے
م ھ کے د ک ہ روپے ھ ا کرد ے کے ھد لر کے مسلسل ۸ سے رورآ
ھ ا عا ا ماور م ے ور حکومت کے لیے کوئی احتیاط نہ ہوگا اسلیے
م کے در ھ ہ ے ک ھ ی کی گئی ھے و ھلف ھ سے ہ ھیں
حال ک رو ے ھ ا د د ے کے ھد لرکا ہمیشہ کیلے کو ل
ن ھ ص ر ے ا ر ھ غلط ھے کہ جب کبھی اسے چھوڑے سے
ھ ے کے لاعور و د ر سے وسکی ھے ن الفاظ کے ڈیلیٹ (Delete)
ہوجانے سے کسی کا و ر لب میں ھ نا دروی میں مناسب و سر دینا چاھیے
ھیں اصول ور حالات کا لحاظ ر ھا میں چاھیے

دو ی اف و ھ کے لحاظ سے میں ع ص کر ونگا کہ حس ا دا میں کہ لد ی
واسطہ ی امر د ن ا لاگو ا ا ہوسکا ھاں ا ن سے ہی لوگوں لاگو ہوگا جو
حلف وجوہات کی ہ و اے ہوں کی تعلم کا محسوس ہ کر سکے ھ ن نہ وجوہات
ھاسی ہ ی ا ا ہی ھ کیے ھ ن مر ل میں نہ بھی اما گیا ھے کہ لوکل کمیٹی
ان بعاب وردہ ور و ھ ی ر نگی ورامہیں دہ رکرے کا سطم کر لگی نہ وتصور
میں کیا ھ کیا ان جیسے ک ی د ی ل (Criminal Thought) کے بحث
دارہ سے عرصہ ہول ھاں حکومت ن کمیس کر سکی ھے کوئی ھنگنگ ڈاگر
(Hanging dagger) ھ چاھیے ور کوئی ھ ف نا سرا کا تصور ھونا چاھیے
اسکے لیے ہ روپے ہ ہانے کی سر کاری ھے اس ر مسلسل ۸ آے ھ ما ھ کیا جانا وجہ
میں ہوسکتا سلیے میرے خیال میں ھ ا دفعہ میں کی گئی ھے و اس حکہ صحیح ھے
س پھلے دل سے غور کیا ھ ے چھوٹے اسد ھے کہا ان اس امنڈمنٹ کی تائید کرونگا

شری گوپال راؤ اکووے (ھ در گھاب) مسٹر اسپیکر مد کلاز (۹) ھ م م
آئی ھے اسکا عدد ھ ھے د ا ن ھدہ کی ھ ی ی ن سطر ن ڈیلیٹ (Delete) کی جا ن

ورسی حافظ سمہ ہی ھ ھی ھس علاب ۹ ۸ ورو د ۱۶ کہ ساتھ لاکر
رھا جائے نال (Anomaly) ہے کم ر ن کے ـــ س ون
کے علم ہی حاس ط لابا ھ ماھ ن ۸ (۶) ہے ڈ

When a notification under sub section (3) of section 1 is in force in any area every guardian of a child shall if such guardian ordinarily resides in such area cause the child to attend a school

کہ مساند ری ن (Mandatory Provision) ہے س کے
درسعہ ھ کارڈ ں لام ـے د ر گ اس د ی و ں کے نا س رھا ھو تو
ے حسے کہ سکول س کہ کو ـے س د ہ کی حلاف ورزی کر لیے دی ہکہ
س مہ و ہر ں کی گی ھے
کلاز (۸) میں لایا گیا ہے د ــــ

When a Local Committee has reason to believe that a guardian of a child who is bound under the provisions of this Act to cause the child to attend a school has failed to do so or that any person other than the guardian is utilising the time or services of a child in connection with an employment whether for remuneration or not in any such way or at such time as to interfere with the attendance of a child at a school

یہ ثرھنے کے بعد ہ اتاملی معلوم ی ھے و ہے کہ دفعہ (۸) کے دو لفرسو
(Alternative) میے ھیں کہ کہ گر دہ (۹) کی عمل میں
کوئی گارڈ ں لازمی طور ے ہ ں کہ ر د با بھ ے ا ں جسے کے وسے ا
ہ وس سے استطاع استفاد کر ـے کہ و رسہ ا ـے سے محروم ہوجائے و کلاز (۸) کے لحاظ
سے سمکر دسے سے کے گارڈ ں دفعہ (۹) کی حلاف ورزی لائے ہوئے سہ میں
سہ و (Serve) کر سکا کے بعد س ۽ کلاز (۹) کا ظلاق ھ گا عام طور
سمجھا جارھا ہے کہ کلاز (۹) کا ہ دف ورزی ھی کارروئی ھ گی لیکن ا ما ہیں
ہے کلاز (۹) کی حلاف ورزی ں رڈر سہ و (Serve) ہ گا اور
دونوں صرر ں میں کیا جاسکا نمی گ و جسے کہ ے گھ ں عل(Idle) رکھیے
اسکی وسسی سمہ کیا ہے یا دوہ ے ع س کیلئے طرح سمجال کرسے کہ حد ا کوئی
ہ جاسکے تو دو ں صورتوں میں لوکل کہ ہی ایسے گارڈ ں نوس ہ و کہ گی اسکا
طلب ہ ہوگا کہ گارڈ ں حود بچے کر لار ا ا کول میں س رکہ کر د ہے لیکن جب
معہ بدرسے سے غیرحاضر ہوجائے تو کلاز (۹) کے ضمن (۲) کے لحاظ سے اس پر غیرحاضری
کی علت میں (۵) روپے جرمانہ عاید کیا جاسکا اور اگر یہ غیر حاضری کہ مسلسل
(Continuous) رہے یہ ایسی صورت میں

اونکے بعد [illegible] اس بچے کی غیرحاضری کے دن میں اضافہ ہوتا [illegible] دوم
[illegible] کے [illegible] سے جرمانہ عائد کیا جائیگا

اس معاملہ میں [illegible] (Contention) [illegible] سوال
پیدا ہوسکتا ہے کہ لڑکوں کو تعلیم کی سہولتیں بھی [illegible]
وقت کا کھانا وغیرہ دئے جائیں کے باوجود لوگ اپنے لڑکوں کو [illegible]
اسکولس کیوں نہیں بھیجتے بات یہ ہے کہ وہ لوگ غریب ہیں [illegible]
ہوا ہوتا ہے وہ اپنے بچوں [illegible] (Tender age) [illegible]
سال کی عمر ہی سے کام لینا شروع کردیتے ہیں [illegible]
ہوتا ہے کہ وہ اول تو ان غریب لوگوں کو وہ تمام سہولتیں [illegible]
ہے پھر اسکے بعد بھی اگر وہ لوگ اپنے بچوں کو [illegible] بھیجیں تو [illegible]
کی خاطر انہیں سزا دیجاسکتی ہے [illegible] اصلاح کیلئے ہونی چاہئے لیکن حکومت نے
جو طریقہ اختیار کیا ہے وہ اصلاحی نہیں بلکہ انتقامی ہے [illegible]
[illegible] عدالت میں [illegible] ہوگا [illegible] روپے جرمانہ [illegible]
غیرحاضری کی صورت میں روزانہ [illegible] آنے جرمانہ کرے گا [illegible]
ان غریبوں کے لیے بار ثابت ہوگا اس لیے [illegible]
روزانہ [illegible] جرمانہ کے الفاظ نکال دئے جائیں اگر ایک مرتبہ چالان کرنے کے [illegible] تو
شخص اپنے لڑکے کو مدرسہ میں بھیجنے کی طرف راغب [illegible] ہو تو پھر اوسکو [illegible]
میں [illegible] جاسکتا ہے اور سزا دیجاسکتی ہے لیکن روزانہ جرمانہ کا جو طریقہ [illegible]
[illegible] رکھا گیا ہے وہ ٹھیک نہیں [illegible] سزا کا جو طریقہ [illegible] اصلاحی
نہیں ہے اس طریقہ سے عوام کبھی تعلیم کی طرف متوجہ نہیں ہوسکتے [illegible]
[illegible] روپیے جرمانہ کی حد تک اختیار دیا جاسکتا ہے لیکن روزانہ [illegible]
کرنے کا جو اختیار عدالت کو دیا گیا ہے وہ [illegible] اچھے
اس لیے کہ کبھی ایسا ہوجاتا ہے کہ لوکل کمیٹی کے ممبرس [illegible]
شروع کریں وہ اس قانون کو بھی اپنے مخالفین کے خلاف استعمال کرنے [illegible]
جاسکتے ہیں [illegible] یہ بات اس [illegible] کہہ رہا ہوں کہ [illegible]
ایسا ہوتا رہا ہے [illegible] حکومت ایک پراگریسو اسٹپ (Progressive Step)
اٹھا رہی ہے تو میں نہیں سمجھتا کہ جرمانہ عائد کرنے کے اصول [illegible]
مناسب ہوسکتا ہے [illegible] اس لیے میں درخواست کروں گا کہ [illegible]
بارے میں [illegible] ہے جو ترمیم [illegible] وہ باتفاق رائے منظور کی جائے

Shri L. K. Shroff (Raichur): Mr. Speaker, Sir, This is one of the strangest amendments that have been brought before this House. This amendment takes away all the force of the Bill. If a guardian or a father is asked to pay a fine of Rs. 5 only for keeping any child at home or for using

the child for any remunerative purpose he will be gladly prepared to keep the child at home for any length of time and if that were so, where is the compulsion used for the purpose of educating the child? This amendment takes away the force of the Bill and therefore I submit that the amendment should not be accepted

شری وی ریلدر پٹیل ( ) مسٹر اسپیکر ابھی ایک آنریبل
ممبر نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے اگر اسے منظور کر لیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ
یہ لازمی تعلیم کا بل (Compulsory Education Bill) پیش کرنے
میں جو مقصد ہے وہ فوت ہو جائیگا اور بل ہمیں اب تک جو فنی وقت صرف کیا ہے وہ ضائع
ہو جائیگا اس امنڈمنٹ کا مطلب یہ ہے کہ بچے کی غیر حاضری کی صورت میں صرف ایک
روپیہ (۱) روپیہ جرمانہ کر دیا جائے اور اس کے بعد روز (۸) آنے جرمانہ عائد ہو اسکا
مطلب یہ ہوا کہ اگر کوئی شخص اپنے بچے کو مدرسہ نہ بھیجنا چاہے تو وہ اس مجبوری
کے خاطر یہ روپیہ جرمانہ ادا کر کے اپنے بچے کو مدرسہ سے نکال لے سکیگا اور اس طرح
قانون کی خلاف ورزی بھی ہوگی ۔ جیسا کہ بعض آنریبل ممبروں نے
صاف ظاہر کیا ہے کہ ملک میں جو حالت ہے وہ ایسی ہے کہ ملک کی آمدنی پر آمدنی صرف
کی جا رہی ہے اور اس سے وہ لوگ اپنے بچوں کو کام پر لگا دیتے ہیں ۔ اور
مطلب ان کا یہ ہے کہ کم سے کم ایک ڈیڑھ یا دو روپے سالانہ آمدنی ہو جاتی ہے ۔
اس سے ظاہر ہے کہ وہ اپنی آمدنی کے لحاظ (۵) روپے جرمانہ گورنمنٹ کو ادا کر کے
اپنے بچے کو تعلیم سے دور رکھ سکیں گے اگر وہ یہ جرمانہ ایک دفعہ ادا کر دیں تو اس
قانون کی خلاف ورزی نہیں ہوتی ۔ مطلب یہ ہوگا کہ اگر کوئی باپ اپنے بچے کو
اوا ہو طور پر مدرسہ بھیجنا نہ چاہے تو اس کے لئے گورنمنٹ کو (۵) روپیے جرمانہ ایک مرتبہ
ادا کرنا ہوتا ہے اسلئے کہ اس بل میں اسطرح کی دفعہ نافذ جارہی ہے کہ اگر لڑکا کلاس
سے ایک بار غیر حاضر ہوجائے اور دوبارہ رجوع ہو کر مسلسل غیر حاضر ہوجائے تو اسپر
دوبارہ جرمانہ نہ ہو سکیگا ۔ اسکے معنی یہ صاف ہو رہے ہیں کہ کوئی باپ اپنے بچے
کو مدرسہ بھجوانا چاہے تو وہ صرف (۵) روپے ادا کر کے قانوناً ایسا کرنے کا
مجاز ہو جاتا ہے یعنی اس امنڈمنٹ کے منظور کرنے کا مطلب یہ ہوا کہ کمپلسری ایجوکیشن
(Compulsory Education) کوئی معنی ہی نہیں رکھتا ۔ بلکہ دیہات کے
لوگ اگر اپنے بچوں کو تعلیم نہ دلانا چاہیں تو گورنمنٹ ایسے ۵ روپے طور جرمانہ
وصول کر لیگی ۔ میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر نے کسی غلط فہمی کے سبب یہ امنڈمنٹ
پیش کیا ہے اگر وہ بل پر غور کریں تو انہیں اپنی امنڈمنٹ پر اصرار کرنے کی
وجہ نہیں رہیگی اور وہ اسے واپس لے لینگے ۔

شری اے راج ریڈی مسٹر اسپیکر سر ۔ میں یہ کہونگا کہ امنڈمنٹ اس لئے
یہ صرف امنڈمنٹ ہے کہ اس بل میں اسکو ضروری سمجھا گیا ہے آنریبل ممبر کسی مرری

ں میں ں دکھیلئے ڈ کہ دہ کی ہم ناس ہوکہ سر دہائے ہم کے
نسلمل قی میں ہ ط لمطا ہی ہری رکھا جاتا ہو دو ی ساہم د
ہے کیے لیے عل م میں ھ ک ہے ہ کہ رسر صادر ہوگی
ہ د ل میں ہ رہی کہ یہ کہ گ لڑکا کہ دن مرحوم میں کے
د ے دن ہی عرصہ ہے میں جلے ن کے لیے بیج رہے ور کے
ہ کے دن کہ لیے ہ عاید کیا ہ سکا لیکن ہ سکتا ہے جلے دن
عرصہ ہی کی ہ ہی و ہ نا سے ہ دن کے لیے رہے جل عرصامری
لے عددو ہے رد ارہ ہے کی وہ ہے مدوسہ حاصر ہ ہوسکا ہ لیکن
حکومت ہے ہ کے مل ل یہ ہے ہ ماہ عاید کرنا چاہتی ہے کسی
دو ہے عان میں م ص ب پہں ناب ہ سکتا ہے کہ جبی ناکسی ورجگہ عاون
میں ا ہے لعاظ پال دیے گئے ہیں ور ہی طرح جہاں کے ھا ں میں ہی اکے بعامل
کہ دفعہ رکھی ی گئی ہ لیکن گ ہم وعناب ہ ہ رکریں ہو ہما میں رہے
ہم چلے د کہ ہ رہے ہ کہ دیے کے عد ڑکے ہ مسلسل ہ ہے زورا
ہ ا عا ما دار ہے رحکومت کے ہے کوئی اچھا طانہ ہو گا لیے
م کے دورہ میں لی ہے ہ کہ ہ میں کی گئی ہے و حدف ہ ہے ہ میں
حال کہ ہ رہے ہ ا د دے بلے عد وکا جسمہ ملے کہ ل
ں حاصر رہے کا ہ ہ علطے گی حسب کبھی مناسب سمجھے سے
حسے کے خلاف ور رب د عرسے ہ ۲ و کہ گئی ہے ں لعاط کے ڈیلٹ (Delete)
ہوئے ہے لمبی کا و ر لب بہر ھ نا رزی میں مناسب ہ دیا جائے
ھیں مدل اور حالات کا لحاظ ر کھا ہی چاہیے

دو ی ا ف وہ کے مطابعے میں ع ص کوںکا کہ جس ا نا میں کمل ی
و ادہ ی اچھو ں ل لاگو نا جاسکا ہاں ہا ں اسے ہی لوگوں لاگو ہوگا جو
ہ لب وجوہات ڈ ہ و ا یے جوں کی علم کا ہو سب کہ سکے ہد ں ہ وجوہات
بہا ی ہ ی ا ا ی ھ کہے ھیں مر ل میں ہ ہی ا نا گیا ہے کہ لوکل کسی
ں ہ ماب وردہ ود ہی ع ر گی وراہیں دورکرے کا انتظام کر سکی ہ و تصور
میں کیا جا کتا ں ہے کہ ی د ہ ل ہ (Criminal Thought) کے جب
دوہ ہے عیرحاصر ہوں جہاں حکہ ہے ن کمسلس کر سکی ہے کوئی ہینگنگ ڈیا گر
(Hanging dagger) ھونا ہ میے ورکریں ہ ف نا سرا کا تصور ھونا چاہیے
اسکے لیے ہ ہو سے ہ نا ہ کی ہ کافی ہے اس ر مسلسل ہ آئے ہ ما ہ کیا جانا واجب
میں ہوسکتا ملیے میرے خیال میں ہ امنڈسٹ میں کی گئی ہے و ابی حکہ صحیح ہے
میں بھلے دل سے منظور نا جائے مجھے امید ہے کہ ایوان اس امنڈمنٹ کی تائید کرےگا

شری گوپال رادِ اکھوے (حادرگھاٹ) مسٹراسپیکر کلاز (۹) ہ سم
آتی ہے اسکا مقصد یہ ہے کہ س دفعہ کی اہ ی س سط ین ڈیلیٹ (Delete) کی جا ئیں ۔

ور اسی احاطہ میں بھی ہدرهی هیں دماب ہ ۸ ورو د ک کہ ساتھ دلر
رها ہے نا لی (Anomaly) ہے کم لو ن ہے سے س ن
کے علم میں ہے س ط لانا ہے ماه ن ده (۶) ہے کے د

Where a notification under sub section (8) of section 1 is made in respect of any area every guardian of a child shall if such guardian ordinarily resides in such area cause the child to attend a school

کہ باندری ورلی (Mandatory Provision) ہے جس کے
دویہ ہے گارڈین لازم ہے کہ گ س ڈ ی و ڈ ن کے با س رها هو تو
اسے حیے کہ اسکول میں کہ ڈولے س دہ کی خلاف ورزی کے لیے ذمہ جگہ
سر مہ رہوں کی گی ہے
کہ دفعہ (۸) میں کہا گیا ہے کہ ____

When a Local Committee has reason to believe that a guardian of a child who is bound under the provisions of this Act to cause the child to attend a school has failed to do so or that any person other than the guardian is utilising the time or services of a child in connection with an employment whether for remuneration or not in any such way or at such time as to interfere with the attendance of a child at a school

یہ ڈھیے کے مدمہ ابا لی معلوم ی ہے و نا ہے کہ دفعہ (۸) کے دو لیرسو
(Alternative) ہیے هیں کہ کہ گ دفعہ (۶) کی عمل س
کوئی گارڈین لازمی طور ے ن ک رہ ہ ے ن ہے کے وقت ا
ہ وس ہے سطرح سماد ک ہے ک و مدحائے ہیے محروم ہوجے کلاز (۸) کے لحاظ
ہے سکر سے ہے کے گارڈین دفعہ (۶) کی خلاف ورزی لائے ہوئے ہ س
ہ و (Serve) کر ط کے مد س کلاز (۹) کا اطلاق هو گا عام طور
سمجھا جارہا ہے کہ کلاز (۶) کی خلاف ورزی پر هی کاروائی هو گی لیکن ایسا نہیں
ہے کلاز (۶) کی خلاف ورزی ان آرڈر سو (Serve) ہوگا ور
دو ن صرو ن س کا حاسکا ہی گ و جیے کرا ے گھ میں خالی (Idle) رکھے
اسکی ہ وسس سے کاے نا دوسہ ے ہ ص کیلیے سطح حال کرے کہ حد ا کول
ہ حاسکے دو دو ن صورتوں میں لوکل کمیٹی ایسے گارڈین نوٹس ہ و د گی اسکا
مطلب یہ ہوگا کہ گارڈین خود جیے کو لا یا اسکول میں شرک کر دیے لیکن جب
معہ بدر ہے صرحہ ہوجائے ہ کلاز (۹) کے ضمن (۲) کے لحاظ سے اس عرجامہ ی
کی ملک میں (۵) روپے ہ ما ہ عا ئد کیا جائےگا ور گ یہ عر جامہ ی ک سہ س
(Continuous) رہے یہ اسی صورت میں

and to a further fine not exceeding ... per day if such contravention continues after the first conviction

ایچ ... (Such contravention) ... ملا ... رہا جائے

... ہے ... کا ... ہوا ... دوسری

ان ... (Contravention) کی صورت

... کلاز (۲) میں صاف طور ...

If such contravention continues after the first conviction

(Recurring offence) ... (Offence) ...

... (Continues) ... عاطی

... اور ... ملاکر پڑھیں تو وہ ... صحیح ...

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر) ... کلاز ۹ کے بارے میں جو ... ترمیم ... ہے اس کی میں تائید کرتا ہوں اس ترمیم کا جو ... واضح طور ... کیوں اس ترمیم کی ضرورت ہے ... جاگیرداری اور ... (Views) اور ... عوام کی ... حکومت ... تعلیم ... تعلیم ،، کا نعرہ ... بلند کر سکی ہے لیکن عوام اور دنیا کو اس سے دھوکہ نہیں دیا جاسکتا ... مفت تعلیم ،، ... کا نعرہ لگا سکیں ... مفت تعلیم بھی حاصل نہیں ہو گی ۔ کلاز ۹ (۲) میں ،، ... ،، (Shall be liable) کا ترجمہ ... اگر ایک دفعہ ... غلطی ہو جائے

واس [illegible] ہے [illegible] ادارے [illegible] ودا گیا ہے
[illegible] طرف [illegible] سے [illegible] ہے اور
دوسری طرف [illegible] سکو [illegible] ہم [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible]
ہیں کہ [illegible] مدرس [illegible] خاص طور پر [illegible]
[illegible] (hon Member in charge of the Bill)
[illegible] ایک سال [illegible] وہاں [illegible]
ہوئے ہیں الکٹڈ (Elected) [illegible] مدرسین کی عرض [illegible]
ہوئے [illegible] ممالک کی مثالیں (Quote) [illegible]
[illegible] وہاں کی معاشی سیاسی اور سماجی حالت [illegible] اسکی [illegible]
[illegible] وہاں [illegible] تعلیم [illegible]
رکھا جاتا ہے [illegible] مدرس [illegible]
وہاں [illegible] عوام کسانوں اور مزدوروں کا [illegible] بلکہ [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] کا [illegible] ہے

श्री फूलचन्द गांधी आनरेबल मेम्बर को चूंकि डिस्कशन (Discussion) का मौका नहीं मिला जिस लिए वे अमेन्डमेन्ट से हट कर अपनी बातें दुहरा रहे हैं ।

شری مخدوم محی الدین [illegible] کے [illegible] (Specifically) [illegible] ہمارے [illegible] حالات کے [illegible] ہمارے [illegible] انتظام [illegible] انتظام [illegible] ہے اور آپ کے [illegible] انتظام [illegible] (Quote) کرتے وقت [illegible] آپ کو کمٹ (Commit) کرنا چاہیے

श्री फूलचन्द गांधी इस बिल में [illegible] का भी खियाल किया गया है ।

شری مخدوم محی الدین [illegible] کی [illegible] اس [illegible] میں کہاں کی گئی ہے اس میں صرف (' Arrangements shall be made ') کے الفاظ رکھے گئے ہیں لیکن حکومت [illegible] (Specifically) [illegible] اسکے بارے میں [illegible] کہ پہلے [illegible] ہوگا اور بعد میں [illegible] ہوگا [illegible] اور

(Some hon Members rose in their seats)

Mr Speaker Order Order No interruption, Please

شری مخدوم محی الدین: اور یہ بھی بتلایا گیا کہ انہیں کتابیں کا سامان ، پنسل وغیرہ مہیا کیے جائیں گے۔ انکے کھانے پینے اور رہنے سہنے کا بھی انتظام کیا جائیگا اور وہ کیا حالات ہیں جن کی وجہ سے ان بچوں کا [illegible] اپنے بچوں کو مدرسہ بھیج رہا ہے۔ ان مشکلات اور مسائل کو حل کرنے کے لیے ضروری سمجھ کے کیا [illegible] کے جاتے ہے ایک [illegible] ہی نہیں نکلتا۔ سرکار بچوں کو سہولتیں فراہم کرنے کے بارے میں [illegible] کوئی لزوم اپنے ذمہ لینا نہیں چاہتی۔ ان مالی مشکلات کا حل حکومت کی ذہن میں ابھی تک نہیں ہے۔ کسی بھی بل میں نہیں ہے اور اس بل میں بھی نہیں ہے۔ لیکن حکومت کے پاس ایک پولیس ہے ایک جرمانہ ہے اور ایک عدالت ہے جس کی سے حکومت چاہتی ہے کہ صرف اخلاق [illegible] روں کو ختم کریں۔ کیا اخلاق کو درست کرنے کا ذریعہ پولیس ہوسکتا ہے اور کیا جرمانہ کرکے علم کے لیے بچوں کو لایا (Indirect) کیا جاسکتا ہے۔ عدالت بچے کی مسلسل غیر حاضری کی صورت میں فی یوم ۸ آنے جرمانہ عائد کری جائے گی۔ لیکن میں حکومت سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ گاؤں کے حالات سے واقف ہے؟ یہ تو سبھی جاننے والوں کی پاس ہیں کہ بچے کی سال بھر غیر حاضری کی صورت میں روز آٹھ آنے جرمانہ کردیا جائے۔ ہمارے ملک کی روزانہ اوسط آمدنی ۵ یا ۶ آنے سے زیادہ نہیں ہے۔ تو ۸ آنے جرمانہ کہاں تک حق بجانب ہوسکتا ہے؟ کیا اوسکے متعلق بھی سوچا گیا ہے کہ ہمارے گاؤں کے غریب کسان اور مزدور روز ۴ ، ۵ یا ۶ آنے کما کر ۸ آنے جرمانہ کیسے ادا کرسکینگے۔ جن گاؤں کے لوگ دو دو دن کے بعد فاقہ کرکے کھاتے ہیں جہاں بیروزگاری کے علاوہ انکی فاقہ کشی عام ہے اور جہاں ۴۰ کروڑ میں سے (۱۰) کروڑ کو صرف ایک وقت کا کھانا ملتا ہے۔ اس اعتبار سے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہمارے اس غریب دیس کے کسان اور مزدور کیسے جرمانہ ادا کرسکینگے؟ ان غریبوں کے پاس اگر پانی تک نہیں ہیں تو ان پر آٹھ آنے جرمانہ کیسے عائد کیا جاسکتا ہے؟ اسکے پاس سوائے اسکی جھونپڑی اور معمولی [illegible] کے اور کیا ہے جسے نیلام کرکے حکومت جرمانہ وصول کرنا چاہتی ہے؟

ایک طرف جرمانہ ہے اور دوسری طرف نامزدگی (Nomination) کے ذریعہ حکومت [illegible] میں محفوظ کرنا چاہتی ہے۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا اس کی ضرورت [illegible]

شری جگناتھ راؤ چندرکی: یہی کوئی لوکل کمیٹی فارم (Form) نہیں ہوئی ہے

شری مخدوم محی الدین: میں عالیجناب سے درخواست کرتا ہوں کہ معزز ممبر کے ہوتے ہوئے دوسرے ممبرس مداخلت نہ فرمائیں

श्री रामलाल कोवका: जब कोई बिल हाउस में पेश होता है तो हर एक कान्स्टेबल मेंबर को बिल पर कहन का हक है।

شری مخدوم محی الدین — میں یہ عرض کررہا تھا کہ اس بل پر بحث ہو رہی ہے اور دوسرے وہ انریبل ممبرس جنہوں نے اس بل کی تعریف میں ہاؤس کا اس وقت صرف کیا ان سے یہ عرض کرونگا کہ جاہے وہ اس اعلیٰ سب و ہی ایسی سجاویز کو بیش نا منظور کرالیں یہ ہمارے ہاؤس کی حد تک ہی محدود نہیں رہ جاتی دنیا دیکھے گی کہ کس نے کیا کہا وہ ہرگز یہ سوچ سکیگی کہ کون لیبر بل کے لئے لڑا اور کس نے کس بات کی مخالفت کی

جناب عالی ہماری صرف یہ استدعا ہے کہ جب آپ ترمیم گردان رہے ہیں تو تنہا یہ احساس ہے کہ جن ووٹرس (Voters) کے ووٹ (Vote) پر ہم یہاں آئے ہیں اون پر لازماً جرمانے عائد کریں ؟ یہ اخلاقی سیاسی معاشی ہر طرح کی اور مور پر نادر نہیں ہوسکتا اون کو فلاکت و تنگ حالی کے عالم میں دیکھتے ہوئے بھی حکومت ان سے یہ ایسے جرمانہ کی رقم کس طرح وصول کرے گی ؟ اور اگر کسی طرح وصولی بھی کیا جاسکے تو یہ اخلاقی طور پر ناجائز رہے صرف جرمانہ عائد کرنا اور العادی اور اکثر یا تنہا جائز ہے نہ حکومت نے فری ایجوکیشن (Free Education) کا بل لایا ہے اور اس کو اسطرح پیش کیا جارہا ہے جیسا کہ وہ ایک رحمت کا فرشتہ ہے اصل میں ہوتا یہ کہ کسان تا کو حکومت عوام پر اور بھی جب نازل کر رہی ہے اور طور پر مسائل اٹھ آئے گا جو جرمانہ عائد کیا جارہا ہے اوس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس قانون کا منشا فوت ہوجائیگا یہاں کے عوام کی حالت کو ریزری سحس کے انریبل ممبرس سامنے رکھیں صرف کسی جگہ کی مثلاً میں قانون نافذ کرکے یہ کہنا کہ جس میں اچھا ہے اور مسور میں ویسا ہے تو ٹھیک نہ ہوگا۔ ہوسکتا ہے کہ وہاں کچھ کیا جائے اور یہاں کے حالات کے لحاظ سے وہ ٹھیک نہ ہو اور وہاں کچھ نہ کیا گیا ہو اور ان اسکی ضرورت ہو ہر معاملہ میں کسی اور جگہ کے حالات کو یہاں کے حالات پر منطبق نہیں کیا جاسکتا مگر میں کہونگا کہ اگر وہاں کیا گیا ہے تو وہ بھی غلط ہے ہم اسکو ماننے کیلئے تیار نہیں ہیں کہ وہاں کیا گیا ہے لہذا اسطرح یہاں بھی کیا جائے ممکن ہے وہاں کے لوگ مان گئے ہوں لیکن اگر وہاں بھی ہم جیسے لوگ ہوتے تو ہرگز یہ نہیں ہونے دیتے میں سمجھونگا کہ جو ترقی پسندانہ قدم اٹھایا گیا ہے اس کا ساتھ دیں ۔ ایسا نہیں ہوسکتا حکومت اپنے منشا کو پورا کرنے کیلئے اپنے ممالک کی مثالیں پیش کرتی ہے جو اس کی مانند میں ہوتی ہے کیونکہ سوویٹ یونین کی مثال نہیں دیتا جہاں بچے پیدا ہوتے ہی انکی نگہداشت کی ذمہ داری کو سٹیٹ خود لے لیتی ہے ان بچوں کی پرورش دیکھ بھال اور تعلیم غرض ہر قسم کی ذمہ داری کو سٹیٹ لے لیتی ہے نہ صرف یہ بلکہ یہ بھی کہوں تو غلط نہ ہوگا کہ پیدائش کے قبل بھی ان بچوں کی ماں کی حفاظت کیجاتی ہے ہر طرح کی نگہداشت ہوتی ہے اور ہر ممکنہ امداد و سہولت بہم پہنچائی جاتی ہے اور جب لڑکا تعلیم کے قابل ہوجاتا ہے تو اسکا بھی بندوبست کیا جاتا ہے حکومت ان ممالک کے حالات کو سامنے رکھتے ہوئے کیوں نہیں وہاں کے قوانین

کے آنکڑوں (Articles) کوٹ (Quote) کی صرف ہی ہیں ہیں اور ہے
حوالے دیے ہے ہیں ہو ہے سے کے طور ہوئے ہیں نا لکھے ہوئے ہیں
ہو ہم یہ ں کہتی ہے کی بروو نافذ کیا ہوں و نوٹ ہاوس سے بل کو وہا کہ
ان اصولوں کی نافذ ہیں و ہیں بات کا صفحہ فرمائیں یہ ہوسکتا ہے کہ حکومت ہی
سرکاری کے درجہ میں ہیں سے نو نافذ ہو ہے لیکن عوام کے مفاد کو پیش نظر
رکھتے ہوئے اس رقم کو منظور کر مناسب و ضروری ہے

جناب صدر (سری ہی رام کس راؤ) یہ کہ ہیں کچھ چاہوں کہ
د ی ی ہے ہ ی بل (Compulsory Primary Education) ہے جی
اب آرہی ہیں اور یہ طرح ہیں مناسب ہورہے ہیں وکی وجہ میں دراصل کیا یہ
ہے

۴۲ و ۲۲ سے حد و جہد جاری رہی د سبب میں د ملہ ی ہے کیس کا
ہو چکے ہیں اس ہے د جہد ہیں ہے سا ک وع ملا ہے لمہ ی ہ کیس کا ل
ہ ی و ں ناک وزا کبر علی خان صاحب سے زر رائے کے لجسلیچر (Legislature)
ہیں ں کیا تھا اونکے ساتھ کام کرنے ور ا ہیں ہ کی ہوئے تا چکے ہیں مرقع
ملا تھا ہیں سمجھتا ہوں کہ ایک سیدھا سادھا بل ہاوس میں پیش کیا گیا ہے مجھے
توقع تھی کہ بل سیدھا سادا رکھا جائیگا جیسے اسکی ہ گر منہ ہی لہ من طرح
کلاز بائی کلاز (Clause by Clause) کی ہ ا سے کہہ سکی مناسب سمجھ کہہ سکی
اور ں بر اب د حسب ضرورت تھرنے کیلئے لمبی حوالی یہ رہی سے لیکھ ہیں کہا سکی
جس سے یہ بیچ احمد شاہ سکے کہ اگر حکومت اسکہ فکر کرے تو ہیں قانون کے ساتھ
تعمیل امور ہیں تعاون نہیں کیا جائیگا جس اسمیں کوئی عہاد نہیں ہے ور ہم اب
اس عرض ہے ہیں کمارہی ہیں کہ صحیح ہ لی کرنے کی سبب کی عہاد نہیں ہے
اسلیے ہم چاہتی ہ رہی ہے ہیں سے کی تیار ہیں دو جی طرح سے ہیں ہیں ماما
ہوں کی قانون جاری کے درجہ کی ہیں ذمی طرح ان ہ ہ گا لیکن ہیں یہ
چاہتا تھا د ر ں کے آ بل ہ عرض ی دی یہ ل (Reasonable) ط ہ سے جس
امور کے صب د بل و ہیں کیا گیا ہے ں ہر کے ساتھ اں ل ہ ر ک ں
عرض ملے د ان د کل مسودہ کا ماسے ں (Nomination) حکم کی ہے لیکھ ط ری
کی گئی تا یہ کہ ر ں میں ہ کہ سلسلہ اسسے ہے وہاں کی مثال ذہ رہی ہے ں
سارے آرگومنٹس (Arguments) کی ساد ہے کہ ا ر ں کے عمل
ممبروں نو گورنمنٹ کی نیک نیتی پر (Bona fides) عہاد نہیں ہے ہیں ہیں
سکتے ہیں کہ وہ بھی ڈیموکریسی کا نام لیکر عمل میں لاتے ہیں لیکن میں کہو نگا کہ
جب تک جاری پارٹی کی وفادار مدبر اعتماد کیا جاسکے و جب تک اچھی ہیں ہو سکا
اپوزیشن کے آ نیل ممبرس اگر ڈیموکریسی کی سپرٹ کو صحیح طور سمجھے اور
واقعی ا س اعتماد رکھیں میں سمجھتا ہوں کہ اس قسم کا ہ الزام کرے ان ل

بندھے ہوئے کہ درس رکھے گئے ہیں کہ لڑکی ایسا کہ کسی کی بنا پر مسٹ
ہے یہ کہ کس طرح ہوں ہے کہاں بات ہے کہ یہ ساری شرائط ہیں شامل ہیں
میں کیا درج ہیں (Provision) ہیں گورنمنٹ سے کیا جا رہا ہے - یا کہ
سمجھیں جا سکیں اور گورنمنٹ کیا کہ ذمہ داری لیکن یہ سب کچھ بل میں
بتایا گیا ہے (Specify) کیا گیا ہے لیکن اس سے بتایا جا رہا ہے کہ گورنمنٹ سمجھ لیں تو
ہوں گے ہوئے ہیں آنریبل ممبر (ممبر رنگ) نے بہت زور اور حد اس پر
ہیں اور کسی کی جس کی ہے کہ ہم میں اس طرح میں ہے جو جاتی ہیں وہ بھی
ہیں لیکن یہ میں دھاندلگی میں کہ مسٹر (Criticism) کی بات
میں ضرور ہے؟ محض اس لئے ہے کہ ان آنریبل ممبران کے دلوں میں یہ اعادہ
ہے گو کہ یہ ہے؟ عوام کو دکھانے کیلئے صوبوں پر لفظ کہ دیے جائیں کہ یہی
دن کے ان آنریبل ممبرس نے لیا ہے جو کچھ یہ نہیں ہو سکتا حکم ہے ایک

ان یہ قاعدہ کیا ہوتا ہے ور سکتا ہم دنیا یہ ہوئے کہ اس بل کے آنریبل ممبرس
بھی ہم کی بھلائی کیلئے مدد کریں مگر اسکا مقصد الزام لگانا ہے اور بل کو یہ
(Reasonable Credit) دینے کیلئے بھی تیار نہیں ہیں اور یہ
گورنمنٹ ارادہ کرے لئے رہیں گے وہ استعمال کریں گے رحم بھی ان راہ ادا کرنے کے لیے تیار
میں ہوں کہ کل کمشنر کی جانب سے اس معنے کے ہیں سب کو دس دھاندلگی کے ہیں پر بھی کسی گارڈین
(Guardian) نے لڑکے کو اسکول نہیں بھیجا ایک روپے کی حد تک مر
یہ کیسے سکتے ہیں کسی یہ میں کون اوسط میں (Continuous disobedience)
آئی رہے تو ہر دن دوم جرمانہ کی سزا دھاندلگی یعنی جرمانہ کی مد ور آٹھ آنے سے
زیادہ نہ ہوگی اسکے یہ معنی نہیں کہ لازما ایسے ہی جرمانہ لیا جائے کیا آنریبل
ممبرس کو یہ معلوم ہے کہ تعزیری جرائم میں جو سزائیں دیجاتی ہیں وہ بلحاظ اُنکی
ہیں ہوتی ہیں قوانین میں اس جرم کے مرتکب کیلئے سزائیں لکھی ہیں بلکہ قانون
میں یوں کہا جاتا ہے کہ جرمانے کی سزا دھاندلگی کی مقدار (۰) سے زیادہ ہوگی
اسکے یہ معنی نہیں کہ مجسٹریٹ لازمی (۰) روپے ہی جرمانہ کردے اسطرح کسی
قانون میں کہا جاتا ہے کہ قید کی سزا دھاندلگی جسکی میعاد دس سال سے زیادہ نہ ہوگی
اسکے معنی یہ تو نہیں کہ کسی مرتکب جرم کو لازما دس سال کی سزا دیدیجائے بلکہ
مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے صرف کا تعین مجسٹریٹ کی صوابدید پر ہوتا ہے کبھی
ایک ہے جسکی رو سے تاریخ مقرر ہوتی ہے کہ فلاں تاریخ تک حساب داخل کیا جائے
گر داخل نہ کرے تو نامحسوس ہے اور جرمانہ تعدی خلاف ورزی کے لیے جو فی یوم جرمانہ کی سزا
دھاندلگی لیکن عملا کوئی اس مقدار میں جرمانہ نہیں کرتا جب دوسرے قوانین کی تعمیل میں
یہ معنی نہیں ہوتی ہیں تو کمشنری امور کمشنر کے قانون کے متعلق یہ تصور کرلینا کہ اسمیں
معنی یہ جانبگی کس حد تک درست ہوسکتا ہے؟ میں کہونگا کہ یہ ایک بے بنیاد شبہ ہے
سے جا بجا جامعہ دی گئی ہے اور اس ہاؤس کے سامنے سال نہیں ہے کون نہیں جانتا کہ

عوام ... ان کی عوام کی مسکلات سے کون واقف نہیں ہے ؟ جن لوگوں نے حکومت کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لی ہے کیا وہ ان چیزوں سے واقف نہیں ہیں ؟ کیا حکومت ... جانتی کہ دیہات کے عوام اتنے غریب ہیں کہ وہ اس بات پر مجبور ہیں ... اپنے لڑکوں کو ابور چرانے کیلئے بھیجیں ؟ کیا ہم غربا کے مسائل کو نہیں جانتے ؟ کیا ہم ان ... مشکلات سے ناواقف ہیں ؟ ہم کوئی جاگیردار تو ہیں نہیں ؟ ہم ... کے ... ہیں ... ہم کوئی بادشاہ نہیں ہیں ... نہیں ہیں عوام کے ... ہمدردی صرف ... ارکان ... ہی کو ہوسکتی ہے یہ تصور غلط ہے اور ... کہ ... ممبروں نے جن خیالات کا اظہار کیا ہم بھی ایسی جانتے ہیں ... عوام کی ہمدردی کا ٹھیکہ ایک جانب کے آنریبل ممبروں ہی نے لیا ہے غلط ہے اور ... زیادہ ہمدرد ہم ہیں لیکن میں ... کہونگا کہ اپوزیشن کے آنریبل ممبروں کی ہمدردی ... ہماری ہمدردی کا مسئلہ (Constant) ہے ... مجھ ... ایک معمول آدمی ہوتا ہے کہ وہ بلا کسی وجہ کے ... اس ... کو مجھے کسی لوکل کمیٹی نے ... کردی اور ... غریب ادمی ... تو انہوں نے جرمانہ کردیا گیا ... ہوسکتا ... صورت ... کو ... ہے ... لیکن جوڈیشلی (Judicially) ... دائر بھی ... ہے

ہاوس ... کے ... تصور کے حسب منشاء بل بنا دیا گیا ہے اوس اسپرٹ کے ... عمل ... ہے

... ایسے ہی لوگوں کو لیکر حکومت لوکل کمیشن بنائے گی ... ضرور ... رکھتا ہے

شری مخدوم محی الدین ... الکشن کیجئے ۔

شری بی رام کشن راؤ یہ آنسل کمیشن بنائی جارہی ہیں جن میں اس ایریا (Area) سے ... (सम्बन्ध) رکھنے والے قابل لوگوں کو لیا جاتا ہے اور یہ نہیں کہا جاسکتا کہ کسی ایکٹ کے سلسلہ میں ایسے لوگ نامزد (Nominate) نہیں ہوئے ... لیکر ... (Proposal) پر لوگوں کو مقرر کیا گیا ہے پارٹی کی طرف ... نامزدگی (Nomination) کا سادی تصور یہ ہے کہ جو لوگ الکشن ... لڑکر نہیں آئے اور جو کار آمد ہیں انکو موقع دیا جائے تاکہ وہ بھی اپنی صلاح ... ملک کو فائدہ پہنچاسکیں ۔ اس ... اصول ہے اگر اپوزیشن کے آنریبل ممبروں کو اختلاف ہے تو انکی بدقسمتی ہے ۔

شری ایم ... راج ریڈی (سلطان آباد) ۔ ملک کی بدقسمتی ہے

شری بی رام کشن راؤ ... کی بدقسمتی ہے کہ عوام نے ان کا ساتھ نہیں دیا ۔

میں مانتا ہوں کہ ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ ہماری قومی امور کو بالکل سادگی کے ساتھ ایک دوسرے کی نیک نیتی پر (Bona fides) بھروسہ کرتے ہوئے ہم سب مل کر چلا سکیں تاکہ لوگوں کو رغبت اور عزم دلانے کے لئے تعلیم کی سہولتیں پہنچانے کی نہ صرف اس طرف بلکہ اوس طرف کے آنریبل ممبرس بھی راہ ڈھونڈ سکیں۔ یہ بھی کہا گیا کہ ... اور اس قسم کی دوسری سہولتیں (सुविधाएँ) آگے آرہی ہیں میں جانتا ہوں کہ اوس طرف کے آنریبل ممبر صاحب نے وہیں پر کہا ذہنی ہے جو غریب کسان اور مزدور کی ہمدردی کا ہمیشہ دم بھرتے ہیں اگر یہ کوشش آگے آسکے تو میں سمجھتا ہوں کہ ... تمام سہولتیں ہم پہنچانے کے باوجود بھی لوگ قانون کی عمل میں نہیں لا سکتے تو ہم ضرور سزا دینگے

جہاں بل کی جو مخالفت کی جارہی ہے وہ ایک حد تک ... (Extraneous Reasons) کی بناء پر کی جارہی ہے جہاں تک پارٹی (Party Consideration) کی بناء پر مخالفت کی جارہی ہے اون کے اعتراضات ... کی جارہی ہے اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ ان کی ... کے لئے ... کی جانی چاہئے میں اس کے ساتھ اس ہاوس کے آنریبل ممبرس کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ جس ایکٹ کے ساتھ حکومت نے اس بل کو پیش کیا ہے اوسی ایکٹ کے ساتھ اوسکی عمل بھی ہوگی کہیں بھی اس کی تعمیل میں سختی نہیں ہوگی جس طرح پینل لا (Penal Law) وغیرہ کی تعمیل ہوتی ہے ویسے ہی اس بل کی بھی تعمیل نہیں ہوگی یہ ایک سوشیل لیجسلیشن (Social Legislation) انسٹرومنٹ (Instrument) ہے۔ یہ بل محض غریبوں کی جہالت دور کرنے کے لئے لایا جارہا ہے غریبوں کی مشکلات اور ان کی مصیبتوں سے ہم سب جانتے ہیں ... میں ہاوس کے آنریبل ممبرس غرض سب ہی ان کی مصیبتوں سے آگاہ ہیں میں اس کا اشورنس (Assurance) دیتا ہوں کہ اسکی تعمیل میں سختی نہیں ہوگی ایسا کہتے ہوئے میں اپوزیشن کے ان آنریبل ممبروں سے جنہوں نے ترمیم پیش کی ہے استدعا کرونگا کہ وہ اس کو واپس لیں اور ووٹ پر نہ رکھیں خاص طور پر کلاز (۹) کے متعلق میں یہ جانتا ہوں کہ وہ صرف سختی سے ہی پاس نہ ہو ... جائیگا۔ اگر اپوزیشن کے آنریبل ممبرس کی جانب سے اس کلاز کی مخالفت کی جائے تو میں مجبور ہونگا ان سے میری یہ درخواست ہے کہ کم از کم اس حد تک وہ حکومت پر اعتماد کریں اور صحیح اسپرٹ کو سمجھیں

ان الفاظ کے ساتھ میں اس ترمیم کی مخالفت کرتے ہوئے ہاوس سے خواہش کرونگا کہ وہ اوریجنل بل (Original Bill) کو بالاتفاق منظور کرلے

श्री मुकुंदराव मांगी : मिस्टर स्पीकर सर, हमारे लीडर ने आॅनरेबल मेंबर फार हुजूरनगर का भाषण सुनकर माकूल जवाब दिया है। मैं बहुत मुतासिर हुआ हूं। लेकिन मैं तो उनके भाषण से

मुतासिर होने वाला नहीं। और म खिसे नजरअन्दाज नहीं कर सकता हूं। आनरेबल मेंबर ने फर्माया कि मुझे डोन बहस खिस नाले की अवाम को भी मालूम होगा कि हमारा या आवाज बुरी थी। अवाम मे आवाज का जो असर होनेवाला है वह तो दूर होगा। अक्सि अरिले में गवर्नमेंट सोविंग गंशिया की खिदमत की। लेकिन खिसके माने यह नहीं है कि हर मामले मे सोविनिस्ट आईडियाज की ताईद या मुखालिफत करने के लिए यहां खड़ा हूं। कहा गया कि यहां जैसे हालात है और जैसे हालात हैं। मैं पूछूंगा कि यहां की हालत अमासिया है। वह हालत यहां के हालात से गर्व मुगायर है। वहां जो हालात हैं खुनके मद्देनजर हुमने यह बिल लाया है। कहा गया कि रूल्स के पूरा नहीं करने की खरहाजरी की सूरत में प्रतिदिन ८ आना जुर्माना करने का जो प्राविजन जिस बहस में रखा गया है खुसे निकाल दिया जाय और अगर यह खुज निकाल दिया जाय तो फिर बिल में क्या बाकी रह जाता है? यह जिस हद तक मानने के लिए तयार हूं कि पांच रुपये जुर्माना किया जाना सही है। हमारे आनरेबल मेंबर ने जिस्मानत बारीके से फर्माया है कि जब अकसरियत कान्ट्रवर्सी (Controversy) होगी तो पांच रुपये जुर्माना किया जायगा। फिर यह समझा जायगा कि दूसरे रोज भी वही कान्ट्रवर्सी होगी? तो खिसके लिए अगर दफा (६) ओर खास तौर पर दफा (७) महफूज रखा जाय तो मालूम होगा कि जिन नागुजीर सूरतों में कान्ट्रवर्सी होगी खुनके लिए अक्सम्पशन (Exemption) भी रखा गया है। अगर सिर्फ (५) रुपये ही जुर्माना रखा जाय और रोज आठ आना जुर्माना न रखा जाय तो नतीजा क्या होगा? नतीजा यह होगा कि खिलाफ वर्जी करने वाला यह समझ जायगा कि पांच रुपये अदा करने के बाद खिलाफ वर्जी करने का खुसको लायसेंस मिल गया है। अभी हाल में अेक लड़के ने लड़की को छेड़ा। प्रिन्सिपाल के पास शिकायत हुई। खुसे पचास रुपये जुर्माना कर दिया। लड़के ने यह समझा की It costs me Rs 50 '

जैसी हालत खिसकी भी होजायगी।

दूसरे स्टेट्स के मुकाबिले में हुमने रीजनेबल (Reasonable) जुर्माना रखा है। बाम्बे और मद्रास सेक्शन (९) के तहत पहले जुर्म के लिए पन्द्रह रुपये जुर्माना और सबसीक्वेन्ट (Subsequent) जुर्म के लिए तीस रुपये मैसूर में पहले जुर्म के लिए (२९) रुपये और सबसीक्वेन्ट के लिए दस रुपये बम्बई में सेक्शन (३५) के तहत पहले जुर्म के लिए (२) रुपये और सबसीक्वेन्ट जुर्म के लिए आठ आना जुर्माना रखा गया है। मध्यप्रदेश में पहले जुर्म के लिए (२) रुपये और सबसीक्वेन्ट जुर्म के लिए दस रुपये रखे गये है। यहां तो पांच रुपये तक जुर्माना रखा गया है। यानि जुर्माना अेक रुपया भी होसकता है दो रुपये भी और तीन रुपये भी। अलावा हर रोज के लिए आठ आने तक जुर्माना रखा गया है। खिसके माने यह है कि खिसमें जुर्माना अेक आना भी हो सकता है दो आने भी होसकते है और तीन आने भी होसकते है। यह समझ लेना भी हमारी गलती का हमारी अपनी माली हालत के पेश नजर खितना जुर्माना अदा नहीं कर सकती सही नहीं है। मजिस्ट्रेट खुद माली हालत देखेगा। अगर माली हालत बहुत ज़ियादा खराब है तो सिर्फ अेक आना ही जुर्माना करेगा। पहले तो लोकल कमेटी जांच करेगी फिर खिन्स्पेक्टर आफ स्कूल्स जांच करेगा। फिर मजिस्ट्रेट जांच करेगा। क्या खिन दोनों तीनों में अैसे लोग नहीं निकलेंगे जो खिसकी माली हालत को देखेंगे? क्या सब लोग खुसकी माली हालत को नजर अन्दाज करेंगे? क्या सिर्फ आनरेबल पी. बी. अफ ने मबरों को ही खुसकी माली हालत की जांच के लिये खुलाने की जरूरत होगी? दूसरी चीज यह कही गयी की पोलीस

को किसका अख्तियार नहीं दिया जाता इस लिए। मैं कहूंगा कि जिस तरह कंस को हर जगह कृष्ण भगवान नजर आते थे उसी तरह आनरेबल मेंबर को हर जगह पोलीस क्यों नजर आती है? हर वक्त कहते हैं पोलीस पोलीस। किस सेक्शन में पोलीस का कहां सबब है? इन्स्पेक्टर आफ स्कूल्स कम्प्लेंट (Complaint) करेगा। कम्प्लेंट करने के बाद मैजिस्ट्रेट उसकी जांच करके सजा देगा। यहां न पोलीस का कोई दखल है न मेंबर अपोजिशन के आनरेबल मेंबर ने इन्स्पेक्टर आफ स्कूल्स (Inspector of Schools) को पोलीस तसव्वुर फर्मालिया है।

लिहाजा मैं कहूंगा कि यह तरमीम नामंजूर फर्माई जाए।

Mr Speaker The question is

That in sub clause (2) of clause 9 of the Bill the following words namely

'and to a further fine not exceeding annas eight per day if such contravention continues after the first conviction' be omitted

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

'That Clause 9 stand part of the Bill

The motion was adopted

Cl 9 was added to the Bill

CLAUSE 10

Shri K L Narasimha Rao Mr Speaker, Sir, I beg to move

"That for clause 10 of the Bill, the following, namely

'10 Arrangements shall be made by Government to provide free instruction with necessary materials to the children for such instruction and one time meals where ever the Committee so recommends in schools for children whose attendance at school under this Act is or to be deemed to be compulsory'

be substituted

Mr Speaker Amendment moved

"That for clause 10 of the Bill the following, namely

'10 Arrangements shall be made by Government to provide free instruction with necessary materials to the

children for such instruction and one time meals wherever the Committee so recommends in schools for children whose attendance at school under this Act is or to be deemed to be compulsory

be substituted

Shri Annajirao Gavane Mr Speaker, Sir, I beg to move

' That in clause 10 of the Bill the following words namely

' and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

be omitted '

Mr Speaker Amendment moved

" That in clause 10 of the Bill the following words, namely

' and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

be omitted '

శ్రీ కె. ఎల్. నరసింహారావు—

స్పీకర్, సర్,

ఈ ఫ్రీ కంపల్సరీ ప్రైమరీ ఎడ్యుకేషన్ (Free Compulsory Primary Education) మీద నాలా ఎవరణలు ప్రవేశపెట్టడం అవి క్రమ క్రమంగా వీగిపోవటం చూస్తూ ఒకే పోయిండి అయితే ఒకటి మాత్రం నేను స్పష్టముగా వింటూ వచ్చాను ఈ ఎవరణల మీద అనేక రకముల మీద అనేక—సభ్యులు మాట్లాడుతూ ఫ్రీ (Free) అనేది మరచి పోయి ఒట్టింగా కంపల్సరీ ప్రైమరీ ఎడ్యుకేషన్ (Compulsory Primary Education) మీద మాట్లాడుతున్నారు అయితే మనవద్ద నిర్బంధ ఉచిత ప్రాథమిక విద్య కావాలని అనేక మంది ఆందోళన జరుగుతూ వచ్చింది అయితే ధారాళంగా మొత్తంగా ఎన్నో సంవత్సరాల నుంచి ఈ ఆందోళన జరుగుతున్నది అటువంటి కోరికను ప్రభుత్వం కోరికను మేము సఫలీకృతం చేస్తున్నామని ఇది ప్రజాస్వామ్య ప్రభుత్వం అని చెప్పటం జరుగు తోంది ప్రజాస్వామ్యమును గురించి మాటలాడే మెజారిటీ (Majority) పక్షం ఉండగా దాని నిర్ణయాన్ని విశ్వసించక పోతే అది ప్రజాస్వామ్యమని అనిపించదు కాబట్టి మెజారిటీ పార్టీ (Majority Party) వారు చెప్పేది విశ్వసించండి అని ముఖ్య మంత్రిగారు అంటున్నారు దానికి నేను ఏదైతే ఇప్పుడు ప్రవేశపెట్టిన ఎవరణ ఉన్నదో అది మెజారిటీ పార్టీ (Majority Party) వారి నిర్ణయానికి సిటు —యి వచ్చేది

మొత్త ఈ బిల్లులో 03 క్లాజులు (Clauses) ఉన్నాయి వీనిలో ప్రజా కోర్కెల ఏమిటి ? ఏది ఎ ఒరుడుండి అనగా ప్రజలు ఎవిధంగా శిక్షించబడతారు—వారికి ఎవిధంగా అ ఒ న బ లేయ బి ? అనేది మాత్రం వివరంగా వున్నాయి కాని ఈ ఉచిత నిర్బంధ విద్యను ప్రవేశపెట్టేందుకు ప్రజలు దానియొక్క ఫలితం పొందేందుకు ప్రభుత్వము ఏమి చేస్తుందో ఎ) ఆ ధ్యకలు స్వీకరిస్తుందో రూపించేందుకు ఏ క్లాజు (Clause) లోను ప్రయత్నం చయుటేదు . క్లాజు (Clause) ' మాత్రం ఫెసిలిటీస్ (Facilities) అనేపదం ముఖ్యంగా తీసుకువచ్చి ఎట్టారు ఇం టిదల సక సౌకర్యాలు చేయుటానికే పెట్టామని కేవల ఆ ఎదుచ ఎట్లైన ఉయు మన వాడంరం జరుగ ఉండే అవాదేయించికూడా ఉచిత నిర్బంధ విద్య కొరక మను వద్ద ఉద్యమాలు అంద భవా జరుగుతున్నాయి ఇదే తప్పక కొంతకాని మన పెద్దలకు కారు మనము కొదుతూ వచ్చాము ఆ విధంగా విద్యకొరకు అవాటిని జరుగుతు ప్ర ఎంద ఫలాని ఉద్యమం—ప్రజానీకానికి అన్ని సౌకర్యములు కలిసూత్త ఉచితంగా చదువు చెప్పించడము కాని శిక్షలు విధించడము కాదు వారిమీద నిర్బంధాలు ప్రయోగించడం కాదు ఎప్పుడో శ్రీ భ గరా జ పట్టాభి సీతారామయ్యగారు మెహర కాంగ్రెసు చరిత్రను వ్రాశారో చూచిన సూచిస్తున్నారు ప్రజలకు చదువు చెప్పించ వలసిన బాధ్యత పూర్తిగా ప్రభుత్వం తీసుకోవాలని ఉదహరించుతుండు గాని అనాడు ప్రజానీకాన్ని ఒత్తిడి కాదు సేర్పుకొన్న చేయుటకు ప్రభుత్వము హైదరాబాదు ప్రభుత్వము ఆటువంటి చట్టాలు ఎమి చేయుటేదు తీసి కొరకం ప్రజానాయకులు కోరుకున్నది ప్రజలపై నిర్బంధాలు జాక్కోవాలు కొరని ప్రజలకు అన్ని సౌకర్యాలు క వాలని కోరుకున్నారని వారికి తెలుసు వారికి అనాడు మన నాయకులు ఆటువంటి ఉపయోగమైన చట్టాలు చేయమని చెప్పుచున్నయితే వారి ఆటువంటి చట్టాలు విక్షించి ప్రజల మీద ఉద్దేశారు జాక్కోవాలు శిక్షలు విధించేవారు కాని వాళ్ళు చేయుటేదంటే దానికి కారణం ప్రజలకు అన్ని సౌకర్యాలు కలిగించవలసిన అవసరము ఉంటుంది

శ్రీ యమ్ యమ్ శాస్త్రి—(బోధన్)

దయచేసి అయిదు నిముషాలు మాత్ర చెప్పండి

شری ایس ایل شاستری (بودھن) آر‌بل ممبر کو اسدمنٹ کی ٹرنک ھی بولنا چاہیے -

مسٹر اسپیکر - ٹائم کا بھی لحاظ رکھا جانا ضروری ہے -

(वृष्टि) شری کے ایل نرسمہا راؤ - میں تو ٹائم اور ترمیم کو درستی میں رکھکر ھی کہہ رہا ہوں - لا وجہ مجھے روکنے کی کوشش کی جا رہی ہے

శ్రీ కె యల్ నరసింహారావు

అయితే నేను చెప్పేదేమంటే మన పెద్దలు ఎప్పుడో మనకు ఉచిత ప్రాథమిక విద్య కావాలని కోరారో దాని వల్ల ప్రజలను నిర్బంధములో ఇరికించాలనే ఉద్దేశం కాదని—ప్రజలకు సౌకర్యాలు కలిగించడం కావలసిన దృష్టితో పెట్టుకొని చట్టాలు చేయాలి

[illegible] (Nominate) [illegible] (Committees) [illegible] (Clause) [illegible] (Duties) [illegible]

[illegible] (Supply) [illegible] (Nominated Committees) [illegible] (Executive) [illegible] (Recommendations) [illegible] (Amendment) [illegible]

[illegible] کلاز ( ) کے بارے میں [illegible] پڑھکر سنانا چاہتا ہوں

Arrangements shall be made by Government to provide free instruction in approved schools for children whose attendance at school under this Act is made compulsory and

whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

ا بس بں ہے اہ ی ہ لہ

and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

ــ (Omit) کے ہے کے لیے امڈمنٹ ہیں شاہے

ں حوا ھں گ آ بل سر بری منمسب ء ر ذ ہں ہو وہ ہ د اس
ک ل کر سکے ک ک ں ل ہیں اہو گہ ہے لہ

Arrangements shall be made by Government to provide free instruction in approved schools for children whose attendance at school under this Act is made compulsory

حکہ ب د کہیں ہے کہ اعہ کسی کمپلسری (Compulsory) کیا
جا رہا ہے گورنمنٹ حرز د تعلیم دلانے کی دمہ دری لیی ہے جس اپرنا ہیں
د بد ری ہ کسی بابند کیا جائے وہاں گورنمنٹ بچوں کی تعلیم کی ذمہ دار رہیگی
لیکن دب د ری صرف ایسے بچوں کی حد تک رہیگی جن کے والدین اپنے بچوں کی
تعلم کا انتظام ہ د ہں کہا گیا ہے کہ

And whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

من ں مدد سکولس کی ہ ہ ب کی گی ہے وس میں ہ مانا گیا ہے کہ ا وڈ سکولس
(Approved schools) میں ہی تعلیم فری (Free) ہوگی
اسپیشل سکولس اور رکگنائزڈ اسکولس (Special schools and Recognised
schools) میں تعلیم معب ہوگی اسطرح اگر کلاز ( ) میں ہ آہ ی
لا یں ہیں اگر بہیں ء ر رکھا جائے وکمپلسری فری ہ د ہں
(Compulsory Free Education) کا مقصد ہی ادا نہیں رہتا
It is meaningless کہ جبکہ حکومت اس سے واقف ہے کہ گر وہ انتظام نہ
کر سکے تو لڑکوں کے والدین اپنے بچوں کو ظاہر ہے کہ اسپیشل اسکولس یا رکگنائزڈ
اسکولس میں بھجوا سکیں گے اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ذمہ داری سے نہ بھاگنے
والے ممبر بھی آج ذمہ داری سے بھاگنے کی کوشش کر رہے ہیں حکومت کمپلسری
ایجوکیشن کرنا چاہتی ہے لیکن اسکے ساتھ ایک ایسی شرط رکھدی گئی ہے جس سے کمپلسری
کا کوئی سوال ہی باقی نہیں رہتا حکومت ایک طرف مفت تعلیم کی ذمہ داری لینا
چاہتی ہے لیکن اسکے ساتھ ہی ساتھ دوسرے اسکولس بھی برقرار رکھنا چاہتی ہے ۔
اگر و دہں خود اپنی طرف سے بچوں کی تعلیم کا انتظام کرلیں تو پھر حکومت کے ذ ی

موجودہ ورثہ ای معوسس کا لنا و س (Position) ہ
ٹلاز(۸) ں ھک ب لوکل کمیٹی کے دریعہ ں طرح کہ ں دی ھو کہ

When a Local Committee has reason to believe that a guardian of a child

کمیں (۲) ں رکھاگیا ہے کہ

Where a notification under sub section (3) of section 1 is in force in any area every guardian of a child shall if such guardian ordinarily resides in such area cause the child to attend a school

میں ہ کہ جس ایریا میں حکومت میں اعلان کیا نافذ کیے گی وہاں کے ہر بچے کو
گارڈین (Guardian) پر حکومت ہ لازمی قرار دی ہے کہ وہ اپنے بچے
کو اسکول بھجوائے حکومت مکس (۲) میں د دری اور ک ہی ہے
وہ دائرے بچے کی تعلیم کا انتظام کسی سکول میں کرے گا ر
حکومت میں جس کے خلاف سکشن (۸) کے تحت کارروائی کی کلاز ( ) میں میں
(Compulsion) آتا ہے یعنی گرگی یہ ہے کی م ہ د
انتظام د ہے اور اسے کسی رکگنائزڈ (Recognised) یا (Special) ل
اسکول میں داخل ہ کروا سکے تو

We should provide for the instruction of that child in approved schools

اور گر حکومت کا یہ طلب نہیں ہے تو اس صورت میں کلاز ( ) میں

And whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

کے الفاظ بے معنی ہو جاتے ہیں میں کا مطلب موجودہ صورت میں یہ ہے ہر وہ
ہے کہ حکومت دمہ داری سے بھاگنے کی کوشش کر رہی ہے کہ میں پروگرام مناسب
ہوں تو ممکن ہے لیڈر آف دی ہاؤس (Leader of the House) کی جانب
سے یہ کہا جائے کہ امور میں کر ان پر اعتماد نہیں لیکن جملہ کلاز پڑھنے سے
ایسا ہی معلوم ہوتا ہے میں نہ نہیں کہتا ہم ہی عوام کی بھلائی کے ٹھیکہ دار ہیں
مگر میں دکھیے پر مجبور ہوں کہ عوام کی بھلائی کے متعلق سے جو دمہ داری حکومت
پر عائد ہوتی ہے اس سے وہ بھاگنے کی کوشش کر رہی ہے اگر ایسا نہیں ہے حکومت
ان الفاظ کو نکالدے جنکے بارے میں میں نے ترمیم پیش کی ہے سلئے کہ جب حکومت
امور کسی کمیٹی کے سپرد کرنے والی ہے تو ان الفاظ سے کمیٹی کا کیا ای رہا سکے
میں یہ ہوسکے کہ حکومت کامل دمہ داری قبول کرنے کے لئے تیار نہیں کیک طرف
و سکشن (۶) میں یہ کہا گیا ہے کہ

this Act to cause the child to attend a school

ور دوسری طرف سکمس ( ) کے ہ ں انگ حصہ ر ھکہ اس ورس کو عم کردیا گیا
ہے میں نے سمجھا کہ سے نوٹس ورڈس (Useless words) کا استعمال
کیا جانا زبان یک سب ھم کہ ہے نہ ورڈس (Words) کسی طرح بھی سمال
ہیں کیے جاسکتے کیونکہ ہ ے معنی ہیں سلیے میں نہ عرض کیا تھا کہ مسری م
منظور کی جائے تاکہ بک کا سیا ووی طرح مکمل اسکے ہے د ہے نہ ہاوس
میری ترمیم کو منظور کرے گا

مسٹر اسپیکر یہ بل جسے بلس اعداد پر حکے ہیں نے جیسے کسی کی سب
امنڈمنٹس پیش کیے جاے ہوں تو وکل (۲) بجے تک پیش ہو سکتے ہیں

Now we adjourn till 2 30 p m tomorrow

The House then adjourned till Half Past Two of the Clock on Wednesday the 3rd December 1952